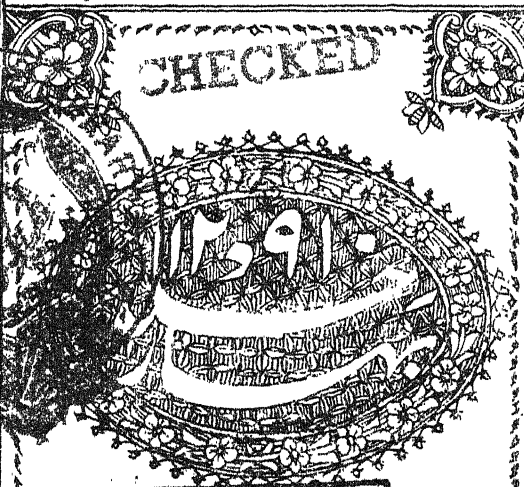


اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ

از قضا حجه علماء ايران بده فضلادوران سعادتمند از شهيد نجاشي كه مادوسا الله

CHECKED



Checked  
1987

که از کتابخانه ترندی و غیره مستبازم و ده حسبه باش علی محمد صبا آبرکتب

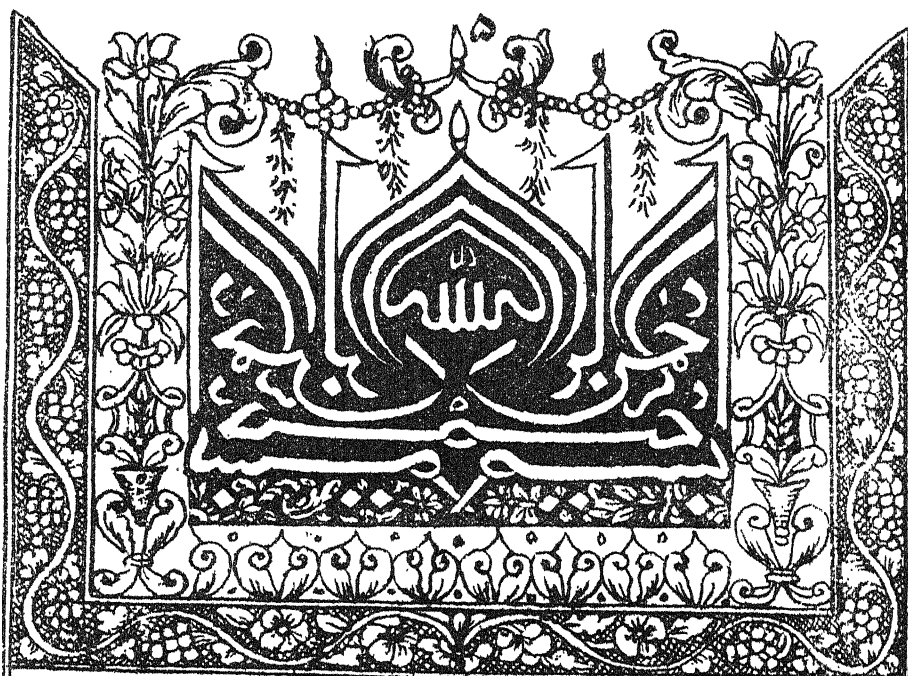
مطبع هندوستان کابل











تعالیٰ شانہ کا وصف لکھتے ہیں کہ کیا ہے	کہ شکل پیدا بیان ہشت سو خامہ تھہرتا ہے
ذرا دیر گشت احمد زبان تک میری آجانا	کہ سیری ہی تو سی سوسو قلم کافی اوٹھاتا ہے

وہ سادی مجھ کوئی خزان مجھ بود	نہی کہو یہ طربابہ قصو	سیان شانی و کافی عطا کر	شاہان جناب سے طغی کر
ابو ہیں سر لطافت سے	یہاں کہیں کہیں اللہ میں	مقام میں کیلک واد عالم	قلم اشجار کی لیکر لیا ہم
سمت کی بناوین گریبا	سیان جن پرہ الطاف ہو	ہر کہ جان و کالو بدی	ہر اک انعام فیض لم نہیں ہو
ہر اک بند ہو در فیض ماری	کسی قتل کار گشت سما	ہی یکاں یون کہ محتوی لم	وکیں حاصل زمین میں ہیں ہم
وہ رحمت کیا ہو مصطفیٰ کر	نمود ذات فخر انبیا ہی	سزاوار خطاب پاک لگان	ہو چکو قدم خوش فداک
چہو شیرین بانی و خود ایا	کہ ہر صورت و نعمت مصطفیٰ کا	علاحت شمعین میں جاما ہوا	لیکھان ب کا خاک پا ہوا
فضاحتہ سخن میں دعا	فیض نجات سے دل لگای	نالی میر کھن کہ فیض شاد	بجی احمد اولاد و محبت

سبب اس نظم کا یہی کچھ یہ رقم کرنا ہے	کہ عالم کا قلیل کار کیا رہتا ہے
ذرا ہی طالبان سر خبار	سناو بہ کافی کی گفتار
کہ کچھ نظم اخلاق ہی کو	احادیث کعبا رضی کو
یہی تھار و ز شہر مقصود اپنا	کہ تھی مدحت مجھ کو تینا
محبوبان کی راہی راہم ہی	جن کی جو سماں کر لیا ہے

زبان بند میں اوسکوساؤ	رو لادون عاشق کو پہنچاؤ	بہی کچھند لگی لہریں ست	سپائی آہ راتنی فرخت
عید الفرحتی تو ہونا چاہ	آیا جو شور میں عقل کو یا	خرد و نہ سنا کوثر جان	فرخت غیر ممکن ہو جان
فرخت کا اگر لب لبیک	سپائی کا کہی مقصود ل	غرض اس میں پیام حق تو	کتاب تہذیبی کا نام طبع
تظار آہی گو یہ کام تو	مگر اس آہ میں لہریں بار	اگر تائید پر ہی فضل نری	بزدلی کی حل شکل ہر
یہ لہر نظم ہی مینی اٹھایا	کہ اکثر ترجمہ فطون کا لایا	کہیں لایا بھی قع گیا ہی	کہ محال لفظ معنی کا لیا
کلام مختصر مرغ و سیاہیا	احادیث مکر کو نہ لایا	سہایت مینی کی تو نہیں تو	سمائی پر نہ اسناد دیا
نہاؤ راویوں کا نام مین	نقطہ باقی رہا کیا مین	نہیں جائی لفظ ان لفظ	یہ مرغی مین ہی عیان تھا
کہ ہر ہر کا کہاں کا لگی تو	نہو محتاج لفظ سخن کو	تجہو مطلب ہے اگر جان جا	تجہی کیا کام حسین جان
یہاں تعریف میں ہی سیکار	سراسر فعل ہی گواہی دیا	کہ فرمایا محمد مصطفائی	رسول مجتبیٰ خیر الوری
سبحہ لہو انما انما لیت	کہ لازم ہی عمل کو ربط تھا	مدار کار و نہا ہی نیت	مدار کا عقبا ہی نیت
ہر جان خلاص نیت دہی	کہ تار و قیامت ہو نالی	ابھی وسطی خیر الوری	رہا و شرک ہی ہو نالی

## بَابُ مَجْلَاءِ فِي خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس باب میں کل شہاں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے اور اس میں چودہ حدیثیں ہیں +

ح عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِيلاً لَظُوفٍ لَلْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالْأَبْصَرِ وَلَا مَهْقٍ وَلَا بِالْأَدَمِ وَلَا بِالْجَدِّ الْقَطِطِ وَلَا بِالْبَطِّ بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ رَجُلٍ بَعِيرٍ سَنَةً فَأَقَامَ مَكَّةَ عَشْرَتَيْنِ وَالْمَدِينَةَ عَشْرَتَيْنِ فَنَوَقَاهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ مِثْقَالُ عَشْرٍ وَشَعْرَةٍ بَيْضَاءِ

بدل اوسکوساؤی عاشقان صورت است	سراپا سید کو نین کا کافی سنا ہے
روایت کی ہے یہاں اسی نے	نبی کو یا یہ ہر شخص نے
سیانہ وہ قد خیر الوری تھا	درازی و پرستی محمد تھا
کہ ہر حضرت قد و نہا	نہ تو کو تہا ہی ختم ہوتا
نہو فایہ ہی نہ تھی	بلخ مختص ہی نہ تھی

صبحا منی ملاحتن لوان سید	میانہ رنگ شوق و بالا	وہ فون پاک پر ہو بہمنہ	نہ جولیہ نہ سید بہ سہرا
غرض وہ سوا لہر ایک تھی	بہر راستی جولیہ گی سہ	ہو جا لیس اجیکہ نہ	عطا کی حق تعالیٰ کی بہت
تھیم کہ تو جہر دس ترک	برق میں بیہوش ہو	ہوئی دس چار نہ بی	تو عمر پاک لہری شاکل تھی
	سید کو لیش بہر گری تھی	لیکن میں لوان نہ بوی	

ح عن النس بن مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ربعةً وکسب بالطویل  
وکان بالقصیر حسن الجسم وکان لشعره لیس یجد ولا سبط الشعر لکون اذ مشیت تکفأ

روایت دوسری یہی اس	کہ خادمہ رسول اللہ تھی	کہ تہ حضرت شیاق و بالا	درازی و رستی سے بہرا
بہر اتہا جسم الا خوبون	جمال حسن کی جھو بون	بدن جسم کامل و عہد تھا	نہ فریہ تہانہ لاغ جسم والا
بیان کیا کیجے لوان کا علم	نہ جولیہ فقط سید نہ نام	اگرچہ گندمی لکت تھی	و مکہ سخی کی تھی ہون
	قدم پر تھا اک وقت قیاس	ولادہ طرح شوق بہرا	

ح عن البراء بن عازب یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلاً عرواً بعیداً  
ما بین متبکین عظیم الخمة الی الشحمة اذ نیده علیہ حلة حمراء ما رایت متبکاً قط

حکم ابن عازب یا حضرت	بیان طرح کرتی بدین وقت	کہ تہ خدار کچھ کچھ سہرا	سیانہ لکھا تھا قند و بالا
سیانہ قدر طرح کا تھا	کہ تھا مایل دراز کو وہ بالا	سیانہ نونی جولی کیو کیا	فراموش تہا تو دوسرا
کہاں کیا جند لوان کا علم	لوفت کان فون کا فون ہوا	لباس اس اون کی زیب تہا	کوئی لیا حسین نہ کیا
نظر ہرگز نہ آیا کوئی دلبر	جہ نہیں اس کو حسن ہوا	ہوئی نہ کوئی پہنچ شاک	کہ تہ ہر جیب شہر لوان کا
نہ اس کی کیجے ظاہر حقیقت	کہ تہی طرح کی وہ شگفت	یہی شکوہ کو شاک تھا	بیان حلقہ ملبوس والا
	کہ تہ اونچا طوطا نہ کشر	نہ تھا لکیر تھی رخ و چہر	

ح عن البراء بن عازب قال ما رایت من فی منی حلة حمراء احسن من رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کہ شعثاً یضرب متبکین لیس ما بین المتبکین لیکن بالقصیر لا بالطویل

روایت دوسری شوشا	کہ روی اس کی بدین عازب	براء کا دیکھا نہ کشت	کہ طرز شوق جو سہرا
------------------	------------------------	----------------------	--------------------



کہ میں کوئی فنی نہ دیکھا وہ کہہ کر بال فروغ پاک پر تھے	اب اس رخ مین میندہ ہوا کہ نہ بگوں کہ کوئی کہ تو	کہ یہ اس حسن پہ نظر لور کا بہت محبت کیا دینا دیا	رسول اللہ محبوب خدا کا کہ تھی ہو شکی دل میں بیا
نیک ہون نہ ہون	خدا والا کا تھا انداز ہوا	دراز سی اوریتی تھی ادا	

حج عن علی ابن ابی طالب قال لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالظنون ولا بالقصید  
نشدن الکھنن القدامین ضخم التراس ضخیم الکراہ لیس طویل المسربة اذ امشے  
تکفأت کھوا کا مٹا یخط من صہب لم ار قبک ولا بعدا مشکہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت کی نام اولیٰ نہ خرچ برتاجیا نشان تھی	علی مرتضیٰ شیر خدہ نے منزہ بدین ازلی تھی	کہ الی تو نہ ہو ختم لیت کہتے مست ہوا کہ تو کشتا	کہ ہو قدسیا کہ میں طوالت سیطرہ وصفاوت میں زیادہ
قدم میں اپنے زیر ہوا خطا باریک تہا سیکھتا	بانداز بزرگی ترقی عالی بچا سو سیکھ بہت	ہر اک پیو غصہ تو استخوان کا پیشاہ جبکہ چلتی تھی میں	بغنون بزرگی خوب زیبا قدم کو ہی پیر تو ہو طرہ کر
بہ صورت چال کوئی عجیبی گہون کیا بعد ہی اونکے دیکھا	بلند سی ہو گویا سیکھتی جہنم کی آگے مانعہ	جمال حسن میں کوئی طرح یہاں انکر حسن میں	نہ کیا سیکھتا اونکے زینا یہاں کیا عشق کوئی کوئی

ذرا او کافی آشفہ حال غزل کوئی سنا دیکھ کوئی

بہا خلد ہو کر محمد نہ کیا ہو میں چرخ فرود	شیم جان امیر محمد وہ اگر دیکھ لو کو محمد	ہی سروریا حسن مثالی کوئی بیارہو ایسا نہو	قد رعنا دلجو محمد عیدم لیل ہو خود محمد
بہین وہ جبکہ چرخ طاعت الیں کافی ہو اگر جاؤ	جہاں ہو کر اردو محمد دل خوش ہو بخیر تو طاعتا	کہاں ہو کہاں ہو محمد کہاں ہو کہاں ہو محمد	بشوق یاد کیسو محمد بشوق یاد کیسو محمد

حج عن علی بن ابی طالب قال اذا وصف رسول الله صلى الله عليه وسلم قال  
لم یکن رسول الله صلى الله عليه وسلم بالظنون ولا بالقصید انما هو  
كان ربة من القوم یکن یجد الفطی ولا بالسبط كان جدا اظلا و یکن یجد  
ولا بالکلمة وكان فی وجهه دن و یکن یطش شراب اذ عجم عیسیر اهداب شفا

الاشفاق لجيل المشائين الكثير اخذوه وسرته نشن الكفين والقدمين اذا مشى لفتح كفا خطه  
في صلبه اذا التفت لثقت معاين كنفه خاتم النبوة وهو خاتم النبوة اخذوه  
الناس صلبه او صدق الناس لهجة واليه اتم عركته واكرمهم عشيرة من اهل هذه البهجة  
هايكه وصرخا طه معرفة احبه يقول لعنه لمر اقبلك ولا بعد مثله صلى الله عليه وسلم

بهره خرمه على مرقن بن سيانه قد خرمه موعوم فقط سيد بن خرمه على كچك اند ورتي ليكن جان وكمي نبي هم خرمه سیدی خوبی ویزگی بسک لبند آمین سوکین نام بها کوباسی و یلعن ح نسیجا قدم رکنده هی حضرت نظرون کوباسی عجاها عطا وجودی بر او این سلام خرمه نیکفار اگر مویا تھا وقت خرمه اگر یا حسن خرمه لطیفی پسرن بد حضرت بنی خرمه	اگر و صاف بابت طه سبخی قوبال و معظم خرمی رستی و سیان بر و سقند درین ایمان چکنا تها که نور محلی تنامی فوق شان که میوند آجها تها نام و سقند بزرگی انگیزه خرمه نسیجا زمین است کوباسی عجاها نه وانی دیده کاکان بر و سقند درین ایمان بهر و سقند درین ایمان تو کوبتا و سقند درین ایمان اگر مثل و کوبانی من نه کوبانی کاکان	اگر تها بی طه سیانه قد مکر طرح کانتها تن علی نه فریه تها سراسر وه پوزاری حضرت کاکان سینه شمرو کاکان چشم دور نه اکشمال تو حضرت کاکان کف دست کف پانی بن خرام ایجا بایک کاکانها او تها تو جدید کوباسی سیان شرمی حضرت کاکان لب لجه فرین رستی او سقند درین ایمان جماق حسن کوباسی نظیر خرمه کوبانی خرمه عجب بر و سقند درین ایمان	نه تها ایسا که سوکوتا و ارسیر که تها مان ارسیر و به بالا رخ النور نه تها سقند سیدی تها تها تها تها در ازی خرمه نور علی نور نه بوسنی کاکان سقند بزرگی تها سقند که جس سطر جولا تها تها نظر کوبانی تو حضرت کاکان رسول الله تها خرمه مناسک کاکان و کوبانی جلال شان سقند یقولان خرمه الواسع نظر ایانه و سقند نزل خرمه کوبانی
--	--	--	---

ح من احسن بن علی قال سألت خالي هند بن ابي هالة وكان وصفا فاعن جليلا النبي  
صلى الله عليه وسلم انما الشنهي ان يصرف مني شيئا اعلق به فقال كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم لما أتته امرأة من بني النضير فبكت عليه  
 المشد ب عظيم الهامة رجل الشعران ففرت عقيقته فون والا فلا يجاوز شعرة  
 شجرة اذنيه اذ هو فقرة اذ هو الكون واسع الجبين ربح الحواجبك ابع من غير  
 بيم ناعون يذره الغضب اغنى العبد لله نور يعلوه يحسبه من كرمنا مله انهم  
 كت الحية سهل الحدين ضليع الفم مقلع الاسنان دقيق المسربة كان عنقه  
 جيد دمية في صقار الفضة معتد الحلق يادن مما سلك سواد البطن والظفر  
 عرض الصدر بعيد ما بين المنكبين ضخم الكراديس نور المتجر موصو كابل اللسان  
 والشرة بشعر كبري كالخط عاري لشدين البطن مما سوى ذلك شعر الذنابين  
 والمنكبين واعمال الصل طويل الزندان رجب الراحة شدة الكفيل القادري  
 الاطراف اوقال اشائل الاطراف خضبان الاحمصين سيم القديريين ومهما  
 الماء اذا زال كال قلعا يخطو تكفيا ويمشي هو ناذ ربح المشية اذ مشى كالمنا  
 ينحط من صديق اذا التفت التفت جميعا خافض الطرف نظره الى الارض  
 انظر من نظره الى السماء جل نظره الملاحظة ليسون اصحاب اليد مرفعي الشدة

روایت کی امام باصفی	حسن بطرسول مجتبی	که بنزدن ابی بالمرین	رسول الله کا تبار و صفات
گیا این سوال درین خبر	خیر و خلیه خیر النیر	که بوشن قان با تو نجای	بیان کردی تو حال محمد
غرض من حی یہ سنکر اول	روح ہو کو سنا و دل	گیا بسین بنیوین اوکم	رسول الله بنو محمد
نگاہ بنیوین یعنی خوش بین	دوین بنیوین کرمات	تجلی روی انور کی نہ جویو	قرع و جویو جویو
سیانک تقدیر الو اہتا	سیان بنیوین ہدیہ قدیر	اگر کو تہا ہدیہ تہا نہ کو تہا	غرض کہ کیفیت کی بیان
قدیرا اکا تہا تو کی عالم	سیانہ و دان طول و کرم	بزرگی تہی سر عالی عین	نہایت حسن زوئی ہدیہ
نعم و عیال بنیوین تہی	کہ ایک جویو بنیوین تہی	بہتر تہی جو وقت کی برال	دو وقت و کو کو تہی کی عالم
اگر از خود نبال ان کی کہ تہی	تکلف نہ بنیوین تہی	بجال فرہ کمال و تہی	گذشتہ تہی تہی تہی

دخشان کا عالم رنگ میں تھا	کشاوہ تھی جی عالم آرا	مقتوں دونوں کے وقتوں	مقتوں دونوں کے وقتوں
باندازِ نسا سلطان ابرو	نہ تھی پوشگی آسیدین انگو	عجب خمد و بار کی مٹو	عجب خمد و بار کی مٹو
سیان ہر وال کے گہرید	بہت ہوئی کھینچو قوت پیدا	کہوں کہیں جہنم میں کا عالم	کہوں کہیں جہنم میں کا عالم
سعلی ہنسی خیر شیر تھی	بانداز بندہ کی جلوہ گرتی	جو کوئی کوئی تامل دیکھتا تھا	جو کوئی کوئی تامل دیکھتا تھا
حقیقت میں بندہ تھی جی	مگر تھی ہر شمع سرخوشان	خطِ خشنا کا عالم کہوں کیا	خطِ خشنا کا عالم کہوں کیا
علامہ آج کے خسار نیکو	بہلا تشبہ دیکھیں کس کو	ہنسائی کشاوہ تھی جی	ہنسائی کشاوہ تھی جی
کہوں جی انہوں کا کیا وہ سن	سید صاف کچھ نہیں	دوق المشر یعنی خطِ سو	دوق المشر یعنی خطِ سو
بوصف گردن تیاں عراج	کہا روی و شکل صورت عراج	مصفا یعنی ہر گردن تھی	مصفا یعنی ہر گردن تھی
کہوں کہیں غصہ و نوک و بد	بوضع خود و نہاں دنیا	بخوبی تھی تہا و خوش عالم	بخوبی تھی تہا و خوش عالم
شکر سیدہ صفائی میں برابر	مگر سیدہ عریض ہر خوش تر	خارجی و لون و نہاں تھی	خارجی و لون و نہاں تھی
بدن چرخ کھلا اوشاک سری	دخشاوہ نو پاکی تھی	کیس کو حسن چہ چاہو	کیس کو حسن چہ چاہو
سنی تعریف کس میں بدین کی	کہہ ہی آدیاں دیوانہ پر کی	دل شتاق تو کیا یہاں	دل شتاق تو کیا یہاں
بدن تہا اپکا کان تجلی	عزل عاشقانہ		عیان تھی چہ پریشان تجلی
نصرت کسی صورت کا بندہ	کہ دل پر چایا شان تجلی	رسول اللہ کو جو جین کو	رسول اللہ کو جو جین کو
رخ پر نور پر یالوں کا عالم	بہار سببتان تجلی	برود و شوق و سرور سبب	برود و شوق و سرور سبب
قد عالی کو موندی کوئی	سہی سر و گلستان تجلی	نہ تہا کچھ آتش پیداکرم	نہ تہا کچھ آتش پیداکرم
نکلتے سر ہوا پگ کے بہت	مگر تھی برق جولان تجلی	دیکھا آہ و دیدار مبارک	دیکھا آہ و دیدار مبارک
بس ب کافی فراتو تھویری	کہہ جی شتم و امین کارو	گل و پاک سو تانا و والا	گل و پاک سو تانا و والا
سوا کے شکر سیدہ سر	سعر اسو تہا صافی	اکلائی دلوں شتا اور لاو	اکلائی دلوں شتا اور لاو
وہ او کو صد عالی کی بندہ	خطِ سو کو کبھی تھی حرمی	طویل اترند و دلوں والا	طویل اترند و دلوں والا
بزرگی و کھنچاں میں تھی	نمایان دلوں و نہاں تھی	کشیہ تھیں وہ نکشتان الا	کشیہ تھیں وہ نکشتان الا

که حاصل از کین و کوهی نگی	بیا چنان سائل و سائل کن	بهو تباشک مگر او می کند
که بر تنی بن سزده و نچی	بهو وارد و به صفت یا قل	که تیر پایی سارک و ملس
که با بی نا و کوهی سزده	زین چرخ مان ایستجا	قد مکر او می کند و او سزده
بزمی راه جانی سزده	بهو به چنان بی و از سزده	که بسد مآب جاست و فتا
بلندی سی بهو گویا سزده	او بهین جی بهینا سزده	نظر که تو بهو حضرت بی جاست
نظر یعنی سواطین سزده	زین اکثر شرف بی نظر	خاک کمره و بهو سزده
سما یا تها لیا و بی سزده	بیان که تیر او می بعد	که تیر سزده یک صحت
چلو تم سزده که سزده	عجب اخلاق بهو سزده	که بهو سزده و سزده
که بهو سزده که سزده	جینا پاک که تو سزده	بفدیم سلام من سلام

بیان جابر فی شین و سزده	بیمین ذکر بهو سزده	بیمین ذکر بهو سزده
بهو سزده که سزده	بوصف بهو سزده	بوصف بهو سزده
بیان بهو سزده	بوصف بهو سزده	بوصف بهو سزده

روایت و سزده جابر کی	که سزده و سزده	که سزده و سزده
که سزده و سزده	که سزده و سزده	که سزده و سزده
که سزده و سزده	که سزده و سزده	که سزده و سزده

## عزل

گوشتی جلیل و سزده	که سزده و سزده	که سزده و سزده
که سزده و سزده	که سزده و سزده	که سزده و سزده
که سزده و سزده	که سزده و سزده	که سزده و سزده



پہاں شل آتہیجہ کرکے غزل	نغمہ خود ہو یا صوفی خداداد	ملک کیا کوئی کہ اس کی سیر	جولوئی دولت یاد کا سال
آہ بر باد آریں جہان لادہ	آہ کو سناہ اگر خیزد کال منو	اتوبہ و توبہ جہاں حشر گہرا	یا اہی شریف کہ ہر ایل ہو
لا لیں آہ کی تصویر کس سر	کیا عجب رومی غزل کی سحر	ہو تباہی تیرا کہ دھڑک	دست کا فی ہر پا پھل ہو

اح عن ابی اسحق قال سأل رجل البراء بن عازب کان فجد رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل السيف فالأجل مثل لهر

ابی اسحق سواک مرد رادی	روایت اس کی ہر طرح کی	کہ اصحابین ہر جن میں عاب	کوئی اونٹن ہوا اگر خطاب
کہ تم یا جناب مصطفیٰ	خبر و حال یا صدف	بتاؤ کہ عیبت کی رہی کی	اگر و عریف شکل احمدی کی
کہ رومی پاک محبوب کا	بشخص سید کو فی مثل تھا	کہا اونٹن تباہ ہو رہا	وہ رو پاک بل مثل تھا

اح عن ابی ہريرة قال کان رسول الله صلى الله عليه وسلم أبيضاً كأنما صبغ من فضة رجل

روایت ابو ہریرہ بیان کی	زبان صفائی میں قشربا	کہا حضرت نبی ہوا ضیل اندام	سید صفا کو یا نقرہ خام
	کہ ایک سو سال کی سن تھی	ہو یا تہی دا جویں کی	

اح عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عرض علي الانبياء فاذا موسى عليه السلام خرو من الرجال كانه من رجال شنوة ورايت عيسى بن مريم عليه السلام فاذا اقرب من رايت به شبه اعر وة بن مسعود ورايت ابراهيم عليه السلام فاذا اقرب من ائت به شبه صاحبكم يعني نفسه ورايت جبرئيل فاذا اقرب من رايت به شبه اوجبة

وہ جابر بن عبد اللہ رضار	بیان طرح سحر تو میں تھا	کہ فرمایا امام مسلمان	کہا ہر سو کوئی مکان
کو دیکھا تو گئی مجھ کو سب	کلمہ اللہ یہی نظر جب	اوپرین گاہ اس صورت	کہ اشخاص نہ وہ ہیں تہی گاہ
ہو پر عیسیٰ بن مریم کو دیکھا	شبیہ عروہ بن عمرو پایا	خلیل اللہ ہر مہر فی لغو	نظروں پر اگر کج جو غور
تھا وہی مثل جو صبا تہا	کہا یہی جانب کو شارا	ہوئی کہ فی غلام حیدر	خلیل اللہ کی صورت ہو یا
نظر کی اور جوج الہی	اوس گاہ وہ کہ ہر پیش نظر	تو کوئی مجلس کی نہ گزرا	ہر شکل حسیہ کلی نمایاں

سَمِعْتُ سَعِيدَ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَقِيَ عَلَى وَجْهِهِ إِلَّا ضَرْحَةٌ كَمَا تُعْمَرُ فِي فَلَتِ صِفْهِ لِي قَالَ كَانَ أَبْيَضَ فَلْيَحْمًا مُقْصِدًا أَصْلُوهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

سَعِيدُ الْجُرَيْرِيِّ	روایت بیان یوں ہے کہ میں نے	وہ کہتا ہے کہ یوں ہی دیکھا	کلام طویل طرح حکایت
کہا تھا ابی نعیم ان میں سے	رسول اللہ کو دیکھا جو	انہیں باقی پر اب دیکھتا	بخیر میری کوئی یا میرے
یہ کہی پر عرض میں ابی نعیم	تشریح جو وصف بی	اٹا خضر کا کیا کلام تھا	عجب شک میں ابی نعیم
سما کی تو سطر یہ اظہار	صباح میں حسن تھا	درو اللہ کو خیر الوار	رسول اللہ محبوب خدا

سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْلَمَ النَّبِيِّينَ إِذْ أَكَلَهُمْ لَوْ كَانَ النَّبِيُّ خُشْعًا مَوْجِدًا

بیان کرتے ہیں عبد اللہ	تھی اس میں محمود فصیح الناس	کہ دولوں کی افغان میں	جدا آپس سے شکاوتیں
کچھ ایسا فرق تھا انہوں میں	کہ جس کو زیبا کی عیان	سخن کے سنا کر تو کچھ بات	نظر آتی ہو کیا الوار و لعل
	عجا ئب تہا انہوں میں	نمایاں جس سے تہلو و تاش	

## بَابُ مَا جَاءَ فِي خَاتَمِ النَّبُوَّةِ

یہ باب ہی محمد نبوت کے بیان میں اور اس میں آٹھ حدیث ہیں

سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ لَسَائِبَ بَنِي نَزْدٍ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِ أَخْتِي وَجَعَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسِي وَدَعَانِي بِالْبُرْكََةِ وَتَوْصِيًا فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ وَقَمَمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَظَنَنْتُ إِلَى أَخَا تَوْبِينَ كَفَيْهِ فَاذْهُو مِثْلَ زُرٍّ الْجَلَّةِ

مناسب و بدل شکل اسے نقش نہیں کیجئے	بیان سے تذکرہ محمد نبوت کا الے تاہی
روایت محمد بن یحییٰ کیا ہے	کہتا تھا رسول اللہ کا
کہ سب کی زبانی یوں ہے	بیان کرتا تھا ان کو خود حال
کہی رسول اللہ کی طرف	کہا میرا رسول اللہ کی
کہ مجھ کو میری آواز سے لیکر	یہ میرا بھائی تھا ہوا وہ

روان کیا عرض تہا ہوا	کیا سو در جواب اس کو غم	شفیق و دستان سید	کہا دست بسا کہ میر میر
لف دست بسا کہ سر پر پی	دعا بخیر نہ ہو واسطی	و حضور مایا ختم صدان	بیایا آب ضلوسنا توان
کہا سو کہ لب شبت غفلت	نظر منہ جو کی جگر خاتم	نظر کہ کہ جو خاتم کو دیا	کہ تہی ہدیریان و شلالا
بیان کیا کہ جو خاتم کا احوال	کہ جینہ و رجحہ تہی قتل	سفوت رجحہ کی تفسیر	یہاں رخ کوئی طرح تحریر
کہا سو کہ کیوں تہی جلوہ داز	کہ جیسو کہکب کا جیسو افراز	دو بارہ شرح زرجحہ کی	کہ تہی تکرہ رده عوسی
ح عن جابر بن سمرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم	روایت خبر جابر بن سمرة	کہا سو کہ خاتم غم و کھی	رسول اللہ کا نہ جوین تہی
یہاں کہ تاہوا کہ اوئی قبول	بناست رخ تہی ہا کہ غذا	کہ تھا بید کہ و ر کا وہ گویا	
سح عن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم	کہ عین آب کا کہنا ستا	اگر اس وقت میں کہو اراد	تو تھا مقد و خاتم جو سو کا
ریشہ زو بیان ایسا کیا ہو	کہ ماہرین و شانه جلوہ گری	بی حال تہا و تہا	کہ لیتی جو مہن مہن تہا
وہ خاتم ابی اس وضع پر تھی	سج سجدہ و بار عالم	ہوئی تہی سجدہ جہن طہ	اوسنی نکی یہی تہی تہا
غرض یہ کہ فرماتی تو اوسم	بیان کہ تہی یوں جو تہا	بلا او کو لہو ہی عرش حنا	
ح عن علي بن ابي طالب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم	علی بن ابی طالب	باوصاف جنات ہا ہا	سنا تو تو طویل الذیل خبا
اوس بن علی جہا جہا تہا	بیان مہر تہا کا کہ تہی	کہا وہ خاتم محبوب دہا	سیان جہر و شانه تہی طیان
	رسول اللہ تہا ختم رست	وہ خاتم یعنی کہ تہی تہا	
ح عن ابي زيد عن ابن ابي عمير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم	ابا زید		
ابا زید اذن منی فاستمع ظمہ فی فستح ظمہ فوقع صابغی علی الخاتم قلت وما			



یہ روایتی ہے کہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے	وہ خاتم جو کہ ایک پرتی	یہ مسلمان شرفیہ میں	کہ لاؤ آپ پر ایمان سنان
وہ مسلمان تھے جو ایک پرتی	لیکن قیامت میں کہ کوئی	رسول اللہ ﷺ نے ان کو حیرا	شرفی اور یہ شرفی شہر
کہ خاتم انبیاء کے تھے	جو وہ کوئی کہ دیوین	وہ خاستان تک بار جو	نہ اس کا قابل خودن عمر جو
یہ مسلمان تھے کہ ایک پرتی	نہ یہ مسلمان تھے کہ ایک پرتی	عرض عہد حضرت کیا تھا	بہت پاک خاستان یا
ان کا نخل کو کا لیا عمر	جایا باغین اور خوش سیر	کہوں کیا آپ کے بھائی	یہ مسلمان تھے کہ ایک پرتی
کہ وہ نخل ہی کھینچ لیا	کہ جسکو باغ عمر نے دیوین	رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا	نہ لایا یہ شجر کوسر سطر بار
عمر نے اس حقیقت کو سنا	یہ نخل ایک تہا میں لیا	اوکھا آپ نے نخل عمر کو	ان کا یا یہی ہاتھوں میں شجر کو
	وہاں یا دست شجر لیا	یہ مسلمان تھے کہ ایک پرتی	

صحیح عن ابی ہریرۃ قال سالت ابا سعید بن الخدائی عن خاتم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی خاتم النبوة فقال کان فی ظہرہ بضعة کنا سترۃ

روایت ہے ابی ہریرۃ سے کہ	کہ فرمایا ہوں وہ مقبول	کہ تہہ جو عید باسعادت	یہ مسلمان تھے کہ ایک پرتی
کہ حال خاتم حضرت بنا	بیان حضرت بت کا تھا	جواب الیادیا اور شجر	نہیم جلس خالیہ شجر نے
کہ خاتم ہی کیا تھا	کہ بضعة نامہ ہوتی تھی	وہ بضعة نامہ ہوتی تھی	نمایاں عید سر سترتا

ح عن عبد اللہ بن شرجب قال انیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو فی تاسی من اصحابہ فحدثہ کلما من خلفہ فمرق الذی ارید فی لعمی الوداع عن عمرہ ورایت جمع الخاتم علی کتفیکہ مثل الخمر الخمر ان کا تھا تاویل فرجحت حتی استقبلتہ فقلت عمر اللہ لک یا رسول اللہ فقال لک فقال لعمی استغفرک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال عمر لکم تکرار لک لایہ و استغفرک لک لعمی الوداع

روایت ہے ابی ہریرۃ سے کہ	کہ فرمایا ہوں وہ مقبول	کہ تہہ جو عید باسعادت	یہ مسلمان تھے کہ ایک پرتی
بیان تاجہ حوالہ بنا	کہ میں نزد رسول اللہ	جناں جنت و گنہ گری	سیان مجمع حجاب تہ
محدث نے لکھا ہے کہ دور	کیا یوں ہی کہ روایت	یہ مسلمان تھے کہ ایک پرتی	کہ تہی حضرت کی مجمع حجاب



برداپشت سبکسری گزالی	تو جانی مهر من ویک پنهانی	هوشی و من کی بجای یار	که تویی و دیوان و سر حسرت
نمایان شل شمع سحر جاتر	کیا اک تل وکی گزاکر ایم	تلوئی کی بوسه شمع قفسید	سرسپان شو گویا و دهل
پیراچو و جوبین کو دوا	رسول لشکے آگے کو آیا	آہا میں نہیں اللہ بخشتے	آہا تجھ کو بی ایم نہ غفرت
ایسی پھر قوم فی رایت جکبو	دعا حضرت زما فی شجکبو	کہا میں کہ ایم جکبو دعا	تمہیں ہی بوسه شمع دعا

وَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّكَ	پیراچو و جوبین سے از بہر حسرت	وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اور گناہ بخشو تو ایسا دعا و غفرت	یہ دعا ستغفر کذنب ساری است	سب سے من دار و عورت و اس

## باب ملجاء فی شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ باب بھی بیان سوی مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پہلے آٹھ جہیز میں

۱۱ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شِعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَضَّرَ أَذْيَنَهُ

یکے شوق کیسوی کیا کافی کو دیوانہ کہ ہر دم جد کی حالت میں بخیر معطر ہوا

ابا و رخ و سبک گزالی	کہ شمع شل باغ جان	النس نفات یسک سخن	کیا اسطرح و جو نہرین جو
بیان شو فخر نہ بیان	رسول اللہ محبوب ہیں	کہ نصف شبہا پاک ہو	نرخ سے کہ دیون ہی است و

۱۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ شِعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَضَّرَ أَذْيَنَهُ

کیا جاتا نظر و غیر عالم	عزل	ہر جہیز و سبک کی مانتے	طرح حرام و اس شو گزالی
و یکہ جلوه دلا کو آنی جاتے	کل نظر کو لکھو و مانتے	بایا اقدس و دہائی نہ لکھتے	روکھ و اگر لاکھ نہ جاتے
سرخ ویدہ لکھو و سبک	دل و لکھو کو نہرینا کو جاتے	مے گز و عین و دلا نہ لکھتے	بخت خواہ نہ لکھو و جگہ جاتے
قدم کی پاکی کو خاک ہی تہا جاتی	چشم و ستارین سبک گزالی	و ستار و جو جو نہرینا کو جاتے	چرخ چہ دہری کو جاتے جاتے
و شمع سبک سبک و سبک	چشم و ستارین کی اور جاتے	لب عی از اگر آب جاتے	

۱۳ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَمِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَنَاجٍ وَبَعْدَ وَكَانَ لَهُ شِعْرٌ قَوِّفٌ لِحِمَتِهِ وَدُونَ الْوَقْفَةِ

<p>جناب امیر فرزند هیت بیان شود ساک کمال</p>	<p>که تہیں مجھ کو ختم کرتا کہ نون سے دین فوہ کر ل</p>	<p>یہ تہی ہیں کہ میں داریم فرد یعنی نرگوش تہی</p>	<p>نہا تو دین برن تہی کمال و نوساک و نوس</p>
<p>سج عن برادر بن عازب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسافر مع ابیہ لیلین وکان منہ نصیر</p>			
<p>برادر بن عازب کی روایت</p>	<p>دیکھانی ہو چمن اوہ ہت کہ لیسو سوا لہر کہ تہی</p>	<p>کہ تہی حضرت سبلا میانہ کہ نرند گوش تک ہا رہی</p>	<p>راخی افسے بابر جوشانہ</p>
<p>سج عن قتادہ قال قلت لانس کیف کان شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لمریکن بالجد ولا بالسبط کان یبلغ شجرہ شحمہ اذنیہ</p>			
<p>قتادہ ایک اسی معتبر روایت انس سے اسکو سنا دینے</p>	<p>نہ تہی جو پیدہ طول کمال بہو تہی رسول خدا</p>	<p>کہا او کو کہا سوا نس کہو سوا تو سید کی تہی</p>	<p>کہ مونی تو حضرت کیسے نمی درستی کو در بیان</p>
<p>سج عن امیر ہانی بن سنان قال کان شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد اذنیہ</p>			
<p>ابو طالب کے بیٹے امیر ہانی</p>	<p>بیان تہی میں اصوات تہی کہا تہی سوا کو جا لیسو</p>	<p>کہ روز فتح تہی جبکہ کہ تہی با فوہ و نون</p>	<p>کہ تہی بیان تہی شریف</p>
<p>سج عن انس کان شعر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الى انضاف اذنیہ</p>			
<p>انس سے اسکو سنا دینے</p>	<p>کہ نصف گوش تہی تہی</p>	<p></p>	<p></p>
<p>سج عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یسدل شعرہ وکان المسترکون یقرقون رؤسہم وکان اهل الکتاب یسدلون رؤسہم وکان یجذب موافقہ اهل الکتاب فیما لم یقر فیہ یسجدون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم</p>			
<p>ابن عباس سے بیان تہی یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم</p>	<p>بیان تہی ان عباس جہن تہی بر سر کمر</p>	<p>کہ تہا عدا و تہی خود وہا تہی نہا کان شریف</p>	<p>کہ کہ رسول حضرت تہی کہ کہ تہی تہی تہی تہی</p>

سخت تر رسول الله ﷺ	موفق بن عبد الله بن مسعود	نه تبا حسین بن علی	کیا کرتی تھی حضرت ام ایما
بہر و سکی بعد تبا یہ حال	کہو وہ حق و فریق ک کبلا	نگالی مانگ لئی سو شرب	جدا کی کی عیان نام شربت

ع عن مجاہد عن عائشة قالت سألت رسول الله ﷺ عن اربع	ایہ سو اُمّ مانی سو خبری	کہ بت تم حضرت کہا ہو	بیو و کیا ہی لکھوں جس
مجاہد نام ہی ایک باوی	کہو وہ صبا بارع ضفا	جناب طفلی فرمودہ کو	کیا تبا چا کر سو قست

## بَابُ مَا جَاءَ فِي رَجُلٍ سَوَّلَ اللَّهُ صَلَاتَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب بزرگن گہی کرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اور بہن پنج حدیثیں بہن	ع عن عائشة قالت سألت رسول الله ﷺ عن رجل راس رسول الله ﷺ عليه وسلم وأنا حالض	طریقاً آپ کا تبا جسطح کنگہی کر زمین	حدیث مذہبی اس باب میں ایسی ہی لاتا ہے
لوں کیا وصفا تم سنوں گا	جناب عائشہ صا و بیجا	کہ عروہ نہ نام میں جیسا	صحیح اسناد کو بتایا
کہ میں بحالت غدر زمانہ	کیا کرتی حضرت میں نہ		

ع عن انس بن مالك قال كان رسول الله ﷺ يكثر عليه وسلم يكثر دهنه ولباسه	انس کا کیا کلام افزا ہو	کہ وہ خاد و خباب کا ہو	بیان کرتا ہی عادت تکی کو	محض آتا ہی بہت ذرا ہی کو
وَلَسْتُ بِأَحَبِّ إِلَيْهِ وَيُكْثِرُ الْقَنَاعَ حَتَّى كَانَتْ تَقْبَلُهُ ثَوْبَ رِيَّاتٍ	رسول اللہ کی کیا دعا ہو	بہا و طوٹ بیری عباد	جناب ایک کی بہتی ہی د	کہ روغن ڈالے سر میں چرت
یہی حضرت کی خوب عباد	محاسن میں کیا کرتی ہوشت	کہا کرتی تیرا ایک سر ہو	کہ جس پوچھتی سو حسن	کہ جس پوچھتی سو حسن
جو بالوں کو گد جاتا تھا	وہ کراہیدے لاتا تھا	بہت بدست یہ مانا تھا	کہ کیرا تو بڑا مانا تھا	کہ کیرا تو بڑا مانا تھا

ع عن عائشة رضي الله عنها قالت ان كان رسول الله ﷺ عليه وسلم يكثر	عائشہ رضی اللہ عنہا کا کہنا	کان رسول الله ﷺ عليه وسلم يكثر	سخت لکھتا	سخت لکھتا
التي كانت في ظهوره اذا نظهر وفي ترحله اذا ترحل وفي انشغاله اذا انشغل	بہو قول ام مونا	جناب عائشہ شاق بات	کہ کہتو دس جبر میں	بہت کام میں ت سہی

که یار صحبت خیر العشر کس به	روایت طرح آنی هر آنو	که یارون منع و یایابی نی
که گنگهی بهوشل جاودا	کسین مان یک دنگو بجا نه	

محمد عبد الرحمن نو کباری	که ای شخص سحر منجی شمس	که حضرت کی وجوحت چندی	سیان کمر تانها یعون مرقم
که تحقیق عات اکیلی تھی	که تو یکدن کو بعد بھی		

بہ باب ہویاں سفیدی موی مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مہینہ آٹھ حدیثیں ہیں

بیان شانہ و تدہن موتو پوچکا کافی

نفس سوید و میثاق تو کی بود	که با او ناس سویدن چون جویا	خدا بی حضرت کیا آیتها
نفس که در رنگ بهی او نهی	سودا که نهیمن سویدن	سپید آبی تر کنی من

وَلَكِنَّ خَضْرَاءَ بَوَّارِ صَدْرِيَا      كَيْسُوهِي خَلَاوِ شَحْقِيَا      اَوْنَهِي بِيْنَ يَمُونِ كِيَا      حَسَاوِ كَعْمِ وَنُونِ كُوْلِيَا

انست سو بیکو اگر آنرا نوری بود	عمیوه و قهقهه حال نمی بود	سیان چو سحر و ده بی تو	حیایان چو حسن سحر و ناز و نوب
که معنی چو یک بال و عنبر سحر	جناب سر و عالم کو آنی	کیا نیو جو گشتی کار او	نیلای مال چو ده سحر زیاده

سرویش با کین سیدی | جو کی تقد و عین تقدی

مسح عن سما الدین حرب قال سمعت جابر بن سمرة عن شريك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ إِذَا دَهَنَ لَأَسَدَ لَمْ يَرْمِثْهُ شَيْبٌ فَإِذَا لَمْ يَرْمِثْهُ رَمَى مِنْهُ

که یزدی ایاجا بر کو ستم	که ایچا بوچو دلو او ورت	که حال بری حضرت بنا
که جب بین چوہ مرین	نه آتی ہی سیدی کی نظر	که کتنی پر سید خیر المشرین
که در مدین ستره آیکه مو	تو بومتی ہی سیدی صفا	بفرق ک بس صفاف ظفا

ح عَنْ يَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ تَشْيِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَامٌ مِنْ شُرَافِ شَعْبٍ

سیا گاه نافع منجزو	خبر اونو سنی ابن عمر سید	که تهنی سوسا کو تهنی	که تها یلی بری کا جوال
که جسم بالونین کی سیدی	قریب است سویا لی سیدی		

ح عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ كُنِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ قَدْ شَبَّتَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَّيْتُمْ هُوَ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَسْأَلُونَ وَإِذَا اسْتَمْسَكُوا رَدَّتْ

فقیر پو تین علم بری ابن عباس	نبی کا ابن عمر بری ابن عباس	بیان تو تین یہ جوال تو	که یار غار وہ لو بر جودت
جناب سرور عالم کو کو	وہ کی دیر دو علم کو کو	که یا حضرت تہی انبارت	طرہ یا اکیبا تحقیق تم کو
جواب نکو یا حضرت نکو	مفضل بن کعبہ فرما تو کو	طرہ یا لالی مجر سوتہ ہو	بومتی ہو و قہ سہ بری جو
امور رسالت و عورہ	وکیبا تو تین مجریہ کا علم	بیان جوال کو یکرورت	که جسکی ہول ایا بر یا

ح عَنْ ابْنِ جَحِيفَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَرَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا كَانَ تَشْيِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْوَاتُهَا

روایت کر گیا ہو ابو جحیفہ	ہمارا رینا سب تو حیفہ	بیان کرتا ہو شیرین عیار	که یار دین گیا یو پینسخت
که حضرت بکیت دین کیو تم	ہو یا یو گیا بری کل علم	کیا ارشاد تم انبیا نے	جواب لیا دیا ظر اور نے
	که سوتہ ہو او برین لور	وکیبا یا جکوتہ کا میر	

ح عَنْ أَبِي رَمْثَةَ التَّمِيمِيِّ تَكْبِيرُ الرِّبَابِ قَالَ لَمَّا كَانَ تَشْيِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنُ قُتَيْبَةَ

ابن ریمہ بیان کر تا ہو لیا	که میں جواب کر دو لیا	ہر ایشا تہا پیر تہا ہوس	که وکیلا کو کو داسرما
کہا میں ہی جسم او کو کو	نبی اللہ یہی ہو دے	رسول اللہ کو تو تون	وہاں مہوس تہو تو خضر



سیر علی شاکعی بن یزیدی	بیان حق بنی حنیف بن مرثی	کیس بن کیزه بن کاؤر آریا	که مهجو وکودل بن بنو حنیف
نذیک یا آه او بن عبده بن کو	سیری شاکع بن شاکع بن	نذیک یا آه صویر طغی	سیری شاکع بن شاکع بن
سیر سب کا فی حجو نا کام	که یونچو قول او بن یزیدی	بیان حجو نا کام او بن یزیدی	سیری کو سوی اطمهر شکو
که تھا او بن یزیدی شاکع بن	که سرخی او بن یزیدی	سیر سب کا فی حجو نا کام	که ده سرخی او بن یزیدی

ح عن سباع بن حرب قال قيل لجاوین منهم اكان في رسول الله صلى الله عليه وسلم شكيب قال لم يكن في رسول الله صلى الله عليه وسلم الا شعرا فيهم وراسه اذا اذهروا اهل الله هو

سماک حرب بن سماع	که جابر بن ابی ابراهیم	که سماع بن یزیدی	که فرق ابی بن خیر او
سماک حرب بن سماع	که جابر بن ابی ابراهیم	که سماع بن یزیدی	که فرق ابی بن خیر او
سماک حرب بن سماع	که جابر بن ابی ابراهیم	که سماع بن یزیدی	که فرق ابی بن خیر او
سماک حرب بن سماع	که جابر بن ابی ابراهیم	که سماع بن یزیدی	که فرق ابی بن خیر او

باب ما جاء في خضاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ باب پر خضاب کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اس میں چار حدیثیں ہیں

ح عن ابی حمزہ قال التی رسول الله صلى الله عليه وسلم مع ابنه فقال ليناك هذا فقلت نعم انتهم قبل لا تجني عليك ولا تجني عليك اور ايت الشيب احمر قال ابو حمزہ هذا الحسن ثم روي في هذا الباب وفسر ان الروايات صحيحه ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يبلغ

ارادہ ہو جو کہنے کا مضامین خضابی کے

ابو حمزہ ثمالی بن کثیر	که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب
که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب
که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب
که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب	که آیامین کو خضاب

ح عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ خَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

یہ ابو ہریرہ سے کہی	کیا تمہارا خضاب ہو	جواب اس طرح کہ اس کی ہا	کہ جس نے خضاب کیا
---------------------	--------------------	-------------------------	-------------------

ح عَنْ ابْنِ جَدْرَةَ امْرَأَةٍ تَشِيرُ بِالْخِصَامِيَّةِ قَالَتْ اَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ يَفْضُلُ اسَدًا قَدْ اسْلَمَ بِيَسِهِ فَرَحًا اَوْ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ حَتَاءٍ شَدِيدَةٍ هَذَا الشَّيْءُ

ہوئی مردی بیت جندہ	بشیر خوشخبر کی بیوی	کہا اور کہ حال اس طرح تھا	رسول اللہ کو یوں خود کیا
نکلتی تیرا حال بالکل	وہ ہر وقت مسکاتے ہوئے	جیسے تیرا وہ ابو ہریرہ	کہ اسے اس سے تیرے
ملی کہ چہ چیز تھی ہر وقت	کہ ہوتا تھا تیرا چہ کام	کہا اور کہ یا رفیع حیات	ان فرق مبارک پر تیرا
	یہ کی طرح و شکا اشار	بلفظ او جو کہ یا ہر وقت	

ح عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَرَأَيْتَ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْصُوفًا قَالَ نَعَمْ وَاجِدْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بَنَ عَقِيلٍ قَالَ اَرَأَيْتَ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَنَسٍ قَالَ نَعَمْ مَخْصُوفًا

انس کہتا ہے وہ کیا مینو حال	رسول اللہ کے مخصوف ہا	بیان کیا ہے یہاں یہاں	کہ عبد اللہ سے جو اسکو سنا
وہ راوی ان خبر سے کہو	انس کے پاس یہاں کہو	عرض کیا کہ یہ مخصوف	بیان کیا ہے عبد اللہ یوں

بَابُ مَا جَاءَ فِي كُلِّ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہی بیان سر لگا فی رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اس میں پانچ حدیثیں ہیں

ح عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَتَمُوا ابْلًا قَدِ فَنَانَهُ يَجْلُو الْبَصَرُ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَنَعَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُحَلَّةٌ يَكْتُمُ فِيهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هَذِهِ وَثَلَاثَةً فِي هَذِهِ

ہو انابت حدیثی و وصف سر نہ اند	تو اب بیکو ہلا کحل جا کہ کب خوش آتے	بیان کیا ہے کہ یہاں	کہ دو آنکھوں میں سر صفائی
یہ عبد اللہ سے وار و خبر ہے	ہمارے و اس طرح ہے	بیان کیا ہے کہ یہاں	کہ تیرا کہ میرا ان کی

اوسى واپس ليتو سرس ہر شيرت کو دستي سرس ديا کر تو ميل سر سر سر ہر اک چتر سبارک سر

ح عن ابن عباس رضي الله عنهما قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكفل أمرا ينأى بالأمم ثلاث في كل سبعين وقال يزيد بن هارون في حديثه إن النبي صلى الله وسلم كانت له ملكة يكفل من أعانته ثم ثلاث في كل عين

کہا عباس کو دانا پس سر	خیر حال اخبار دیر سر	کہ حضرت جبریل علیہ السلام سر	سبارک چشم سر سر
یہ تباہ نگاہم فداں سر	کہ پیش خواب تو چشم سر	براک چشم سر سر سر	لگا تو سر سر سر سر
محدث سر سر سر سر	ادویں کہی تباہ سر	کہ سب کی سر سر سر سر	اوسى سر سر سر سر
	لگا لیتو تھے میل سر سر	مگر سر سر سر سر	

ح عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكفل الله عند الفداء ثلاثة فانه يكفل وجهه ويكفل

کہا جابر رو سر سر	کہ فرمایا رسول اللہ ص	کہ لازم سر سر سر سر	سر سر سر سر سر سر
	بصر کی سر سر سر	جنا تو سر سر سر سر	

ح عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن خير أمة أخرجت للناس هي أمة محمد

سنوب یکلام عباس	کہ میں علم میں سر سر	رسول اللہ کے سبارک سر	زبان یابی کر سر سر
کہا معنی سر سر سر	جناب سر سر سر	کہ انہو سر سر سر	متبار و سر سر سر
	ضیا نو سر سر سر	نمود سر سر سر	

ح عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكفل الله عند الفداء ثلاثة فانه يكفل

خبر سر سر سر	ندیم جلیس سر سر	کہ فرمایا رسول مجتبانو	کہ لازم سر سر سر
کہ یہ تو سر سر	بصر کو سر سر سر	نظر پاتی سر سر سر	اسی سر سر سر

باب جاء في لباس رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ باب سر بیان لباس رسول اللہ ص سر سر اور سر سر سر سر سر سر سر سر



اسامه جو بیاض کیا تھا	رسول اللہ کا تکیہ ہوتا تھا	بدن میں جابر قطری تھا	اوسو اور یسویون مشہور تھے
کہ بایں میں شیعہ والا تھا لاکر	بغل جو آہنی جانب کا باہر	طبرجی حضرت پیر ہوا چھا	نماز بندگی رب ارباب

ح عن ابی نصرہ عن ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استجد ثوبا ساء او بایسہ عمامۃ او قمیصا ورمہ آء ثم یقول اللهم لا تجعل کما کسوتہ استلک خیرہ وخیر ما صنع لہ واعوذ بک من شر ما صنع لہ

ابو نصرہ سے یہ فرمائی تھی تو	جو خدری اور مکن کی تھی	کہ یوں بکھا اوس تھیں	محمدؐ کی قبر پر بارہی صلی
کہ تیرا علی بوسہ کیا تھیں	کہ جب تو کو گیسو کو بلبس	جدید تو تیرے کچھ نام لیتے	رواویس میں کام نام لیتے
بیان کہ تو جانبیک وجام	عام و کاربان پاک سونام	غرض یہ کہ جو کسراہ لیتے	اوس کی نام لیتی تھی زبان کی
پیر کے بعد فرما کہ باریک	تجو مخصوص تھی خزانہ	پہنائی کی جو پوسٹاں کی	بدن کی جو پوسٹاں کی
سوال ہے کہ تیرا بیون	میں اس کی پیر کی خیر فرماتا	ہوا اس کی خاطر طیار	ابھی ہو وہ خیر و خیر
امان کی سہرا آئی	سجالی ناصر سے یا آئی	سجالی اوس سے سچا کہا	سجالی اوس سے سچا کہا

ح عن انس بن مالک قال کان لنبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لباسا

انس بن مالک کو کہتا تھا	لباس پاک کا جو باہر سے	تہ تھا محبوب تھی کوہر سے	تھی سوت الاسو جبر
بہت جبرہ ہینتہ کر کے محبوب	نہایت اوس کو کتہر تھی	مگر تفسیر میں ترجمہ کافی	ہو تھی مختلف کہیں دوی
کوئی کہتا تھا تیرا بیون	غرض اس کے مگر درج	کوئی کہتا تھا تیرا بیون	کہ جبرہ رنگ بنی مطلق

ح عن جحیفہ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عاکجہ حمرا کان انظرا بہا یوساقیہ قال یسقیان ارانا حیدرہ

کلام جو حقیقہ معتبر ہے	کہ وار و بیسٹا اس سے خیر	بیان کہ تیرا بیون تھی	کہ دیکھا تیری یون حال تھی
یہ تھا انداز مجھ سے جدا	بدن میں حمرا کہ تھا	مری نظروں میں کیا عالم	کہ تیرا ساق تھی جو تو نام
کیا سفیان دوی وراشا	کہ مجھ کو لگا کہ تیرا ہوا	کہ جس طرح کی یہ تعریف تھی	وہ تھی جبرہ حضرت نبی کی

ح عن ابی السحق عن ابو ایوب عن عذیب قال ما رأیت احدا من الناس احسن فی خلق

حَمْدُكَ أَزْمَنُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ أَنْتَ خَيْرُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِكُمْ

الی سخی ذکی و فغانی	که بی یار غزل سلی بانی	که من ای بی یار سلی	سرخ مین یارند کیا
غرض کیا تو دیار به صطفی	بخوبی طاق محب و دوست	که چون جمله حرم کا عالم	تن میا چو بیارند و ستم
و گیسو و شمع و شمع و شمع			بیمانه تر و دلا و بزم
زهی ستر که و گیسو کیا			سرفراز خبر کند کیا
نزد چه کشته و دیار کمال	فروغ عارضه کند کیا	رسی که کشت افروخته	که اوان دانه و کاش و کشت
هزار و کمر تر پی کا تا شا	تفسیر تو را و کمر و کمر	سبلا کس که و کیا کیا	اگر کافی فرمایند کیا

# غزل

۹ عَنْ ابْنِ رُمْثَةَ قَالَ أَيْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ تُوْدَانِ اخْضِرَانِ

الی رسته بیان تا بر سیا	روایت کو جان تا بر سیا	که و کیا بیان تا بر سیا	هری نکت کی او و جوار سیا
-------------------------	------------------------	-------------------------	--------------------------

۱۰ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ خُزَيْمَةَ قَالَتْ أَيْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَسْمَالُ مُلْكِيَّتَيْنِ كَأَنَّ بَرَّ عَفْرَانٍ وَقَدْ نَقَضَتْهُ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ

روایت طرح کی بر اولین	سنی بی قیامت محرم	و ه سوره بیان کی بر سیا	که میو سر و عسل کو کیا
خاطر یعنی جکی خست و خست	تو تو و جبار که بنه بدن	عبان بی بر و جوار کو سیا	که گین تنی و رنگ عطر سیا
اگر طبع نگ کم و تا چلا انتها	که زکات کو زمانه چو کاهنها	طوالت اس خبرن تا بر سیا	که بار او و نهان خست سیا

۱۱ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الدُّنْيَا لَيْسَ بِهَا أَحْيَاءُ كَفَرُوا فَكَفَرُوا فِيهَا مَوْتًا كَمَا قَاتِلًا مِنْ خِيَالِ شَيْءٍ كُمْ

مبین است که از عباس	بیان تو جان افضل	که یار شاد و جوار کو سیا	که پنهان و سفید و صاف سیا
به لازم و بر دلا و کابنه	غرض سایش تا بر سیا	برای زندگان تا بر سیا	که و مرد و مکی تا بر سیا
	که تحقیق تو بر اهل اهل	تمبار برین جا و جا	

۱۲ عَنْ نَعْمَانَ بْنِ حَنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْبَسُوا الْبَيَاضَ قَاتِلًا أَظْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفَرُوا فِيهَا مَوْتًا كَمَا قَاتِلًا مِنْ خِيَالِ شَيْءٍ كُمْ

بیان فرزند نبی گویا	که یہ ارشاد ختم انبیاء ہو	کہ ہنوز تم سفید و صاف نظر	کہ جو تحقیق یہ تو پاک ستہرا
	کہ اس پر اور رحمت نبی	کہ اس میں کفر و کفر و کفر	

۱۱ عن عائشة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات غداة وعليه طمر مشعشع

ابا محصور کہ محبوب	چنانچہ عاشقہ سیما	کہ کلمہ جی مفر و وعالم	حبیب خاص خوات ملام
	ہو فو اسطر حلوں آ	کہ اس پر ہر کلمہ ہو احو	

۱۲ عن الخیر قال الذي صلى الله عليه وسلم ليس جنة رومية ضيقة الكمين

روایت کر گیا یوں خیر	کہ جنت جنت الا فریما	وہ جنت صغیر و فریما	غرض یہ کہ وہ نہایت تنگ
	ہو اوار و گریہ نبی خیر	کہ اس جنت کی نہایت تنگ	

باب ما جاء في عيش رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ باب ہو گذران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اس میں وحدت میں ہیں ۔

۱ عن محمد بن یسیر قال كنا عند أبي هريرة وعليه ثوبان مُشَقَّانِ مُرَكَّتَانِ  
فلم نعط في أحدهما فقال لي يخط أبو هريرة في لكتان لقلد ألبني وأني  
لا خير فيما بين منير رسول الله صلى الله عليه وسلم وجره عائشة مغشياً على  
البحراني فيصنع رجلاً على بحرقى يؤكلان في جوفنا وما في جوفنا وما هو إلا الجوع

خبر عیش رسول اللہ کی کافی سنا ہے	فقیر بن شہر مں کو صابر و شاکر بنا ہوا
----------------------------------	---------------------------------------

محمد بن یسیر تا بھی ہے	بیان کہ کیا حال تھی	کہ بیوی بوی پر یہ لباس تھی	یہ حالت کیا تھی و کس کی ہوتی
کہ تہہ کشم کشم کی پارچہ	کیا نگین گل احمد و او کو	غرض کہ بیوی و شوہر کو	جلدیں نہ تھیں باہر و نگین
سجیفاتی تا کہانی	ہو فی صلح میں کین کی	کسارہ تو بہ نگین کا اوٹھا	صفائی کو کو بیوی پر لایا
غرض اس قدر آسان ہے	جیہی صفا کی شاکر تھی	پہلو کو بوندہ یا ہر پسر	کہ تہہ لفظ پنج کو مکر
کہ تو بیوی پر یہ کیا کیا	کہ میں پاک چیتا بنا	مستمر تا نابھوں میں خود	کہ میں نے حقیقت اپنی تھی



رسول اللہ کا منہ اور دہن پر تپتا عیش حالت میں سہلہ اچھو کہان کی سی رسول اللہ ہی جیسا	اور مجھ پر تپتا عیش جیسا کہ ان کی سی وہاں مرو اور پھر سست ہو جی اور وہاں کی سی تپتی	خفیفی عیش میں مری گردن پر تپتی ہو عزیز و غور کی سی جیسا کہوں کیا اداؤں کی سی	سیان حجروں میں گر امین مستحبہ ہو کر دیوانہ وہاں لڑنے نہ ایسا کیا ہو لہذا تو شیر و ہر جو
	ہوئی روش میں کہ اصل	سبی سبی ان تکلیف بنا	فشا

ح عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَدِّهِ  
وَحُجْرَةَ الْأَصْبَغِيِّ قَالَ مَالِكٌ سَأَلْتُ جَدًّا مِنْ أَهْلِ الْبَاءِ بِمَا أَضْفَقَ قَالَ إِنْ يَتَنَا وَلَا ضَعْفَ

روایت مالک بن دینار سے کہ ابو جہری وہی نہ ہو کہ سیال وہی اوی ہوا ہے کہ جیسا	کہ یہ بھی اوی خراب سے ہو نہ پھر نہ ہو کہ سیال کہ میں تو کیا عاری ہو گیا	کہنا اور سب جیسا طفلی رسول اللہ کو کہ خفیفی کہ ہر طرف ضیفہ میں نام	سفیفی مرہ شاہ و گردان ہوا کرتی تھی سیال تیر جواب تو ہو دیا جھکنا
	کہ تپتی نہیں ضیفہ و سکو تیر	کہ کھانا کھائی ہو کہ نہیں بلکہ	

بَابُ مَا جَاءَ فِي خَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب جو سیان سوزہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اس میں بارہ حدیثیں ہیں

ح عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْخَلَّاشِيَّ يَقُولُ هَدَىٰ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفِّ  
أَسْوَدَيْنِ سَاكِنَيْنِ فَلَمَّا سَأَلَهُمَا تَوَضَّعَا وَسَمِعَهُمَا

سیان سوزہ ہو یا ذکر نسلیں بارگ ہو		غرض ہم خاکسار و بی سبب چاہو شہ تان	
سیان سوزہ خیر اللہ سے پہ	یہاں تو شی ڈی کا لیر	پدر کی کو کہتا ہو گھٹا	نیاستی ہا جیسا کہ
بظہر ہر ایک ہوئی ہوئی	رسول اللہ کو بھی ہوئی	سوانت لیر و سیروا	ایا حصن و اولوی
پہر کی او کو خیر اللہ سے پہ	سیا سوزہ خیر اللہ سے پہ	تو فارغ ہو کر کان کر	کیا لیر سح اول و ست

ح عَنْ أَبِي شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْخَلَّاشِيَّ يَقُولُ هَدَىٰ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفِّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّقِينَ فَلَيْسَ هُمَا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْجَانَةَ فَلَيْسَ هُمَا بَشَرًا  
تَحَرُّقًا لَا يَدْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ هُمَا وَلَا

بیان تا شجر بی رست حضور ملک بین ملک بود که ده سوره توبه در جیبش کیا بی بی قمر را و شیخ را بیان دی دلی بی بی قمر بهلا کافی کو سکر حقیقت	که بر او سکو غیره سوست شرف پاؤش و فراموش مگر حسی بی تنها سوره و که اون روز و شب با تنها که اون روز و شب با تنها نه او کو سطح سکر حقیقت	نیر به تنها و کلبه جلال نرخ من به با و کلبه جلال کیا و به سیرین خضر با بیان تک با و الین سحر سجنا آپ با بحال ظاهر که به توبه بیان سحر و توبه	که جو بی سون کی سون کی و یا عامر و الین سحر و توبه و یا سون و کلبه جلال که به سون سکر حقیقت که به سون سکر حقیقت و یا سون سکر حقیقت
---	---	---	---

عجل

اسید به سون یا سون رسول الله او سون قد عالی سون یا سون نخل سون یا سون	که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون	که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون	که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون
--	--	--	--

عجل عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال طه قاتله فتاره و انس و ابرو که به سون یا سون که به سون یا سون	که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون	که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون	که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون
---	--	--	--

عجل عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال طه قاتله فتاره و انس و ابرو که به سون یا سون که به سون یا سون	که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون	که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون	که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون که به سون یا سون
---	--	--	--

عجل عن عیسی بن حنبل قال انما انزل الله علی نوح و ابرهیم و اسماعیل و یونس و داود و سلیمان و عیسی و محمد و انزل علیهم و انزل علیهم

قال فحدثني ثابت بعد عن أنس أنهما كانا نأكل الخبز الذي صلى الله عليه وسلم  
الكل وجبت أبي نهي  
نروقه لثقت اوى ما ياتي  
تدبر اعيان حنت كاتفا  
نرم كراوس وادو كوير  
كه تباوه جونا ككايضا  
نرموى نوسين قى بانها  
دوالجى ملى جودى كى تهر  
كه مجبى كجكناست نظها  
ره اظها كى سطر حوى  
كه تباوت باساوم نرى  
كه تباوت باساوم نرى  
كه تباوت باساوم نرى  
كه تباوت باساوم نرى

ح عن عبد بن جريح انه قال لابن عمر لما لبس السبئية قال انى لى  
رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التى ليس فيها شعر ورسول الله صلى الله عليه وسلم  
روايت بن عبد بن جريح  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف

ح عن ابن جريح قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انى لى  
جواوى بن عمر بن جريح  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف

ح عن ابن جريح ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يمشين احدكم فى الغل  
واحدكم ليعلم ما جميعا او ليعلم ما جميعا  
بيان بن عمر بن جريح  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف  
كه اوسى به كبا بن عمر  
كه ابن عمر بن كلف

روایت طرح جگرانی	کردن و با توئی نمی پستی کی	نکته با کوئی دست پستی کی	نه هرگز نعل واحد پستی کی
	چپ کوئی نه سبب الایابی	که سوک ماور کفش یا ناالی	

۱۰ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ إِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ فَلْيَتَكَلَّمْ بِالْيَمِينِ وَأَوَّلُ مَا تَعْلَمُ وَأَخِرُهَا تَنْزِعُ

سید اعرج و یسان کو اسوکه	کلام مو برره جو سنا خدا	که یون تقریر کی خوش سیر	رفیق خادم جبریل شری
که فرمائی حضرت طرح و	که جب تم میں کوئی نعلین	کر و وہ ابتدا یو میں سے	نه پیر یا یون سرتین
خیال بات کالارم او س	پیش نمین کر و سنا قدم	نکال یا نوسو جفش یا تو	تو یا چپ و برتر است که
	پسند وقت پیدا و سنا	اوتامد سویت چمکاه سیر	و طهره

۱۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ اللَّيْلَ مَا اسْتَطَاعَ فَيُتْرَكُ لَيْلًا يُنْعَلُ

جنات عائشہ صفاقی بیان	رسول اللہ کی آرام جان	خبر و حال خیر اسکین	که سبب الفت او میں سرتین
اگر سنا کشی کرے کسو	مقدم کرتی سست اسکین	پسند تیر اگر غلین والا	مقدم و میان بی پاستین
اگر غسل وضو ہوئی کسے	تو کر تو ابتدا اسکین رات	عرض حضرت تو اسکان	بیون رشتین سو سرتین

۱۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَوَّلُ عَقْدٍ عَقَدَ وَاحِدًا عَقْدًا

کہا ہو مو برره قسینی	محدث معتب صفاقی کی	اگر غلین سوال اللہ میں	مرتب ہو وال جرم دود
بہی حال ابو بکر و عمر سنا	کر و ستموئی غلینو نکو سنا	مگر از کفش کی والی	ہو و حضرت عثمان جاری

بَابُ جَاءَ فِي ذِكْرِ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے بیان انگوشتی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے	اور امین آیت حنین میں	۱۳ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَوْ وَكَانَ فَضْ حَشِيَّةَ	بیان خاتم و ذکر تختہ کو سیم لکھے
	دل شتاق یہ تقریب باب ہکو سنا تہ		

انسان کا یہ کلام دلنشین ہے	دل عاشق کو نقش گشای	کہ وہ جو اپنی گشتی تھی	وہ گشتی تو فری سی تھی
	نگینہ و سکر و پر جو لگا تھا	جس طرح وہ حقیق چلتا	
۲۱ عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیکن خاتما من فضة فكان یختصر به لا یلبسه			
ہو ابن عمر سے قول میری	کہ حضرت کی انگوٹھی نقد تھی	بنایا او کو سونے خام نہ تھا	مگر قصود اس کا مہر تھا
کہ نامی جو ہرگز تو مرقوم	وہ مقرر ہے کہ تو جو خوش	فقط یہ کام تھا گشتی	رہی نہ تو گشت تھی
۲۲ عن انس قال کان خاتم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فضة فصاة منه			
انس اور بھی ارجمند تو	خاتم مثل اول سے ملو تو	کہ خاتم جو سوال بتی تھی	بنی چاندنی وہ گشتی تھی
	نگینہ کا یہ تھا اوس کا تو نہ	کہ تھا چاندنی بھی ونگینہ	
۲۳ عن انس بن مالک قال لما اراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یکتب علی الحجۃ قبل الحرات الحجۃ لا یقبلوا الا کنا یا علی خاتم فاصطنع خاتما کان انظر الی ایاضہ لکفہ			
انس کچھ جو و فوفی لک	ہر جو محل سنو حال فضل	یہ بیان سے کہ سنو زیادہ	کہ شہر آپ کا جب یہ یاد
کہ خط لکھو سلطان عجم کو	پسند آیا یہی باب یہ حکم	کسی آپ سی کی گزیرن	کہ ہر طرح حال نگارن
عجم والو کا ہر ہی عجموں	نہیں کہتے خط بڑھتے قول	سنی جہان پر یہ تازہ جہا	تو کی گشتی تو مہر تیا
انس کو یہ بات کہی کہوں	میری نظر میں جو حال گویا	سفید چمک اوس گشتی کی	کفہ الایمن جلوہ کر رہی
۲۴ عن انس بن مالک قال کان نقش خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثل سطر رسول سطر واللہ			
انس کا یہ چوہی یہ رویت	کہ نقش خاتم ختم رستا	ہو اس طرح و کندہ نگین	کہ تہہ این سطر شش سطرین
خاتم سطر اینچین یہ کیا تھا	رسول و سطرین ہر تیا	لکھا تھا کلمہ اللہ بالا	کہ سطر سونے یہ نام والا
۲۵ عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کتب علی کسر و فیسو الخ انی فی لہ انما یقبلوا			
کہ ابوالجناح خاتم فصاع	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	خاتما حلقہ فصاة و نقش فیہ	خاتم رسول اللہ
انس کا یہ چوہی یہ رویت	بیان بنا سولین ہر جا	جس کام میں ہر جا	یہ چاہا نقش الایمن
کہ فرماوین رقم مشور الہر	سور کسری نجاشی اور	کسی آپ کی الی سطر	کہ سطرین ہر حال

یقین کن کہ میں سہری قصیر	نہ تکیہ شبت ہو بہر خطیب	وہ جس نے بنوئی انگوٹھی	کہ لفظ تھا اول گفتاری
	سیان مہر فخر سجا تھا	محمد ہی سول اللہ لکھا تھا	

ح عن انس بن مالک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا دخل الخلاء فرغ خافئہ

چہشی سبزی انسی بہ رزق	حقیقت میں پھر راہ پدا	کہ جب بیت خدا کو چلی	انگوٹھی پہنے سبزی ہاتھوں لائی
-----------------------	-----------------------	----------------------	-------------------------------

ح عن ابن عمر قال کثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خافئہ من وفکات فی بکاءہ ثم کان فی بکاءہ یکرع وعرض اللہ عنہ ما ترک کان یدعثان حتی وقع فی بکاءہ یسرقشہ محمد رسول اللہ

ابن کے قول تو اس عمر کا	وہ حال مہر یوں بہر تہمتا	کہ لی تھی آپ نے جو لکھوٹھی	بنی انشوری وہ سہری تھی
رہی وہ خاتم والا سکیم	بہت سیاک سطر و علم	ہو و جوع و جنت آپ کی	وہ خاتم ہاتھ میں لٹکا لی
کہی انشوری یا نبی ہے	جناپ کو بکرو لی نے	خلافت جو بلی حضرت علی	انشور میں ہی لٹکا لکھوٹھی
ہوا عثمان کی جو زخامت	گئی اون میں ہر حضرت	ہی او کو صرف میں نہ لک	کہ آخر تم سولی وہ ہشتک
ازیں ان چاہے کا مشہور	گرچی ہمیں نہ ہر نہ جہا	کہ جہا نقس نہ ہر سکا ہر	محمد نہ ہر رسول اللہ کے ستار

باب ما جاء فی تختم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ باب ہی بیان انگوٹھی پہننے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس میں اہل حدیثین میں

روایت کیا جاتی تھی	علی فرزند عمر رضی اللہ عنہ	سیان زین ابی زعل	کہ زور وادو عالم خاتم چا
	کہا کہ تہود و شریعت	پہنتے اپنے او سکھیں	

ح عن حماد بن سلمہ قال ایت ما بن ابی رافع یختم فی ینبہ فسالہ عن ذلک فقال

کیا تھا وہ نہ کور اسیا	کہ میں ابی رافع کو دیکھا	انگوٹھی پہنتے سید بہر تہمتا	سو میں حال کا اور چا
جواب دیا کہ جہر بول	کہ ہر لکھو جو جہر کا	او کو پہنتے انگوٹھی میں دیکھا	یہ نہ تہمتا میں سو چا

	ایستے ہو ہی تو سونام	ایسا کہ سطر و علم	
سبح عن عبد الله بن جعفر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتختم في يمينه	ابو جعفر بن جعفر کی ہجو	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو	سبح عن عبد الله بن جعفر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتختم في يمينه
سبح عن ابي بصير بن عبد الله قال كان ابن عباس يتختم في يمينه ولا اخاله	ابو بصیر بن عبد اللہ کی ہجو	ابن عباس کی ہجو	سبح عن ابي بصير بن عبد الله قال كان ابن عباس يتختم في يمينه ولا اخاله
الا قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتختم في يمينه	ابو جعفر بن جعفر کی ہجو	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو	الا قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتختم في يمينه
سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما	ابو جعفر بن جعفر کی ہجو	ابن عمر کی ہجو	سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما
سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما	ابو جعفر بن جعفر کی ہجو	ابن عمر کی ہجو	سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما
سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما	ابو جعفر بن جعفر کی ہجو	ابن عمر کی ہجو	سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما
سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما	ابو جعفر بن جعفر کی ہجو	ابن عمر کی ہجو	سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما
سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما	ابو جعفر بن جعفر کی ہجو	ابن عمر کی ہجو	سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما
سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما	ابو جعفر بن جعفر کی ہجو	ابن عمر کی ہجو	سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما
سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما	ابو جعفر بن جعفر کی ہجو	ابن عمر کی ہجو	سبح عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة وجعل فيه ما





# باب مساجد فی دیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ باب ہی بیان زمرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ۴ اور اس میں دو حدیثیں ہیں

احمد بن محمد بن العوام قال کان علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم أحد در نماز  
فنهض علی الصخرة فلم یستطع فاقعد علیها فخطب فیها فخطب فیها فخطب فیها  
حتى استنقذ علی الصخرة قال فسمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اوصی بکم

زمرہ کو وصفت میں ہوتا تھا یہ باب جلد گانا سو کافی اس کو باہر باب مغفرت سے ملتا ہے

زمرہ جنتی یا نبی ہے	ایش لا اسکو حجت کی ملے	بدستہ و جویں اصحاب	افہم دین میں ہیں جہاں
بیان کرتا ہے احوال خود	کہ پہنچا ہے اس کو زمرہ	یہاں کی زخاں شہی کا ہے	کہ وصف غزوہ خیر الوری
لوں کو صفت تم ملے گا	نبی آغازی آخر زمان کا	سلحہ دریاں زمرہ کے	زمرہ پر دوسری ہو زمرہ ہو
پسند کی تھی شاہنشاہ	کہ ہو روز و غا آن تحمل	عیان شہر تہا بخلات	جس میں ہی مطلع افلاک
تہو و کارہ عالم بر ملا تھا	کہ جان شہید پر زور مل تھا	شجاعت دیکھ کر بھوت لگ	ہر منیت تھی شجاعان کی
بعض تہم بہہ اغرم الا	کہ ہوں بالاک شہرہ جوں ما	کہ تا احباب کہیں نہ ملے	بزودی میں نظر شقیاء پر
ولیکن کثر رہا لشکر کی	ترجہ الایہ تار کسل تھے	ترد و دیو کیا تہا زیر لگ	نہاں تھی حضرت بزرگ
کہ ہن کا میں طلحہ نو اگر	اوبہ کی پشت اپنی چمکا	بعدہ صورت نہ نایا	رسول اللہ کو اوپر چمکا یا
عجب طلحہ بھی وجہ فتنہ تہا	حصا دین کا گویا زور تہا	نوع حضرت ہنقلان	ہوئی بالاک سنگ غزوہ دخل
کہا راوی زبں میں نہ تھا	کہ یوں رشاد حضرت نے تھا	یہ فرمایا کیا طلحہ نے تھا	کہا شارح فیہا میں دو
کہا جنت کو وہاں پہاڑ	شفاعت کیا یار و مرشد	نہیں معلوم کا فی کہ ہے	کہ بحر حیرت لہا جوش ہے
سجاعت دیکھنا خیر الوری	کہ جنت سلج طلحہ کو عطا	یکڑی سے کہ دان میں کی	نچو آب اگر دست بھی کہ

## عزل

صورت گردہ میں نہ تھا	جالت ماہ تابان تھا	سزاواری بتاج عز و کون	نظر فرما تہا ہاں تہا
جس میں خورشید نہ تھا	جالت ماہ تابان تھا	سزاواری بتاج عز و کون	نظر فرما تہا ہاں تہا

سحاب حتی بفرق عالم	محیط مکرستگان شمعیت	برای تشنگان فرخنده	وجوه تابریان شمعیت
گرفتارم با مقام حرامیم	علاجم کن بدرمان شمعیت	چشمم از آفتاب فرخنده	بطل مهر تابان شمعیت
دلایان رت اداواری	بروز خشر برخوان شمعیت	بحال کافی سکین من	که شامانی بسامان شمعیت

<p>عَنْ الشَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى يَوْمٍ أَحَدُ زَعَانِ قَبِيلِهِمْ</p>			
یراوی کتب حصا خبری	طریق استی کارا خبری	که با حال جناب صطفی	که تیر و زهر و زهر زهر
	بشکل برده و استر ملاک	گیا تھا اول کو بی و شال	

## بَابُ جَاءَ فِي صِفَةِ مَغْفِرَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہی بیان خود مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں : اور اسمین دو حدیث ہیں

عَنْ النَّسْرِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مَغْفِرَةٌ فَقِيلَ لَهُ هَذَا ابْنُ خَطْلٍ مَتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ قَتَلُوهُ

آنس خیل اصحاب خبری	بیان کرتا یہ حال خبری	اگر آئی آپ یونیک کاند	کہا تھا خود اک حضرت پر
کہا کہ کوئی وہاں جاسو	کہ ہی از خطل کو برین	وہی بی ہاں بھی ہوا	پسین دہ وہ نہ چہ پیک ہی
	و یا حضرت حکم قتل کو	کہ مسل و سکودین باؤراو	

عَنْ النَّسْرِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى رَسُولِهِ الْمَغْفِرَةَ قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ رُوحَةُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطْلٍ مَتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَبَعْضِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ عَلَى

آنس اور بھی تقریر کی ہو	حقیقت ہی فریخ کی ہو	کہ جسم آپ نصو مظفر	ہو کہ کھین غل خود پر
وہاں جب فرسرس اوتا	کہ آنسو میں کوئی نخر بکارا	کہ اس ابن خطل حملین	ہو امی کر کو میں پنهان
وہ نہ تاج یہاں کہ چہ	برزیر پر وہ پنهان ہو گیا	ہو او سکے نہ ہو حکم و لا	کہ ہو قتل نہ خداوسی جا
وایت واک آدمی کی ہو	کہ یہاں جان ہی ہو شمعیت	کہ جب یہ میں نخر کافروں	نہ ہی احوال کافروں

# بَابُ مَا جَاءَ فِي عِمَامَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہی بیان و ستار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں : اور اس میں پانچ حدیثیں ہیں

۱ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

بحال و صف و ستار جناب سرور عالم دل شتاق کیا کیا حسرتوں کو پہنچ گھاتا ہوں

بیان جابر شیرین اوستا محبوب کو نوید جان فرما ہے کہ جب میں مکہ میں آیا تو

۲ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ

کہا جعفر ابن عمرو کہ جب میرے پاس آیا تو میں نے دیکھا کہ عمامہ کے سر پر سیاہی

۳ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ

وایت جعفر بن عمرو کہ ابو زبیر سے سنا کہ وہ کہتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ عمامہ کے سر پر سیاہی

۴ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَمَ سَدَلُ عِمَامَتِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ نَامٌ

وكان ابن عمر يقول فلما قال قال عبيد الله ورايت انكفاهم بن محمد وسالما اليفعلا ذلك

ہو ابن عمر کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمامہ کے سر پر سیاہی ڈالی تو فرمایا نائم

۵ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ

کہا ابن عمر کہ میں نے دیکھا کہ عمامہ کے سر پر سیاہی

۶ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ

کہا ابن عمر کہ میں نے دیکھا کہ عمامہ کے سر پر سیاہی

۷ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ

کہا ابن عمر کہ میں نے دیکھا کہ عمامہ کے سر پر سیاہی

۸ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ

کہا ابن عمر کہ میں نے دیکھا کہ عمامہ کے سر پر سیاہی

۹ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ

کہا ابن عمر کہ میں نے دیکھا کہ عمامہ کے سر پر سیاہی

۱۰ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ

کہا ابن عمر کہ میں نے دیکھا کہ عمامہ کے سر پر سیاہی

ح عَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ أَخْبَرْتُ الْكِنَانَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَسَاءً مَلْبَةً  
وَأَزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ

ازار و تنگی و تنه بند نام قوب واحد است از جکی حد کو فیت من بیان یہ باب آیت

ابن بَرْدَة سَوِيٌّ يَقُولُ	بیان کنناوی و یون رحل	نہایت و است جا کنگ	بیان سر تن خیر الوتر
کَبِيْرٌ وَ يَبِيْانُ السُّطْحُ	بہوئی تہی بی لیتا و تہا	کننا و عائشہ نے پا جو	بہار و تنگی میں ان کو
غُرْضٌ وَ فِيْهِ تَخْلِيْ كَبِيْرٌ	الگو تہو و عین بھی ہو کثر	سوا کفیت ثوب لگی	ازار خا تہ غیر ان تہی
حَقِيْقَةٌ لَّنْ لَّيْ بَرَاوِي	کہ تہی حولی باندا سطر	کہا پھر صا ام مومنان	رسول اللہ کی ارا حان
	اوہین میں اپنے فرانی	یہی یوس تھا جنگام	

ح عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُخْبِرُ عَنْ عَمِّهِمَا قَالَ لَمَّا قَالَ أَنَا نَسِيْتُ بِالْمَدِيْنَةِ  
إِذَا الْإِنْسَانُ خَلْفِي يَقُولُ لَرَفَعِ أَرَارَافًا نَقِيًّا وَابْقَى إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ بُرْدَةٌ مَلْبَاءٌ قَالَا مَا لَكَ فِيْ أَسْوَدَ قَدْ ظَنَرْنَا إِذَا لَرَفَعِ أَرَارَافًا نَقِيًّا

بیان کنناوی و یون رحل	کہ ہو میری تہی سورت	یہو چون کی کی بی ایسا	کہ تہا میر حیا یہ رکت
کہ میں شہر مدینہ میں ان تہا	جلا جا ابحال خرومان تہا	کہ سات بیر کی شخص	مری پیچو سے لولا برہ
ازار اپنی کو پیچو و اوٹھا	کہ ہی نزدیک قوی و بقا	وہین گاہ اوکا کہنو دلا	جناب سہر عالم کو پایا
کہ تہو پیچو و تہر لیتا	یہ باتیں آپ مجھ کو کتا	کیا پھر عرض ہو شاہین	جناب جسٹہ ملین
کہ ہو یہ چادر بازین نیت	نہایت تکلف و تہیت	بنی ہی ایسی تہر ستار	نہیں لکھی تہو تہر ستار
کیا ارشاد یہ حضرت مجھ کو	نہیں کہ تہا قوت تہو	عرض سنگیہ میں باج کی	ازار پاک کی جانب نظر کی
سعا مجھ کو تہی راجت سورت	کہ نصف سالت کی تہو	یہی شاد مجھ کو کتا	انظر طرح یہ کہنا مجھ کو

ح عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُلَيْمَةَ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عُمَرَانُ بْنُ عَفَّانَ يَأْتِي الْفَرَسَ  
الْأَصْفَا وَ سَافِيَةً وَ قَالَ هَذَا كَانَتْ أَزْنُهُ صَاحِبِ يَحْيَى الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ابیاس بن خبر	کہ ہودہ زمرویل سیر	ہو ہو رہا ہے اوکی مقول	کہ تہا یون حضرت شاہ کتا
--------------------	--------------------	------------------------	-------------------------

از ارسل علی بن ابی طالب	که نصف سبک است که نه بود	ایمانی که تو ده سبک است که نه بود	از ارسل علی بن ابی طالب
	غرض نیست چنانکه بود	از ارسل علی بن ابی طالب	

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَمَانٍ قَالَ اخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ لَه سَاقِيهِ  
سَاقِهِ فَقَالَ هَذَا مَضْغُ الْأَرَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَاسْقِلْ فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْأَرَارِ فِي الْكُفَّاتَيْنِ

خلفه صاحب ترنجی	و نه نیاید و نه سیر می شود	ایمانی که تو ده سبک است که نه بود	که سیر می شود و نه سبک است
و یا ساقی سبک بر کاهایت	که او می خرد و نه سبک است	بهر صورت سبک است و نه سبک است	که فرمایا خدایه کوایر شاه
از ارسل علی بن ابی طالب	به بی خدایان که نه بود	غرض نیست چنانکه بود	نهید این سبک است نه سبک است
اگر انکار تو که نه بود	تو مان که نه بود	نهید این سبک است نه سبک است	تو شایه چنانکه بود
	نهید این سبک است نه سبک است	که نه بود	

# بَابُ جَاءَ فِي مُشْتَبِهٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِهِ ابی رَمْتَ اربار رسول الله صلى الله عليه وسلم من اور سیمین نین حدیثین نین  
احسن ابی رَمْتَ اربار رسول الله صلى الله عليه وسلم من اور سیمین نین حدیثین نین  
فی وجهه و ما را ایت احد السبع فی مشتبیه من رسول الله صلى الله عليه وسلم كانا  
الارض طوى له ان الجحش انفسنا وانه لغير مكثرت

که میباید آن که نه بود سیر و نه سبک است که نه بود  
یهمی ره ره که نه بود سبک است و نه سبک است

فرموده با جبر و نه سبک است	زبان به سبک است که نه بود	که یونان و نه سبک است	که میباید آن که نه بود
که و نه سبک است که نه بود	به سبک است که نه بود	و نه سبک است که نه بود	که میباید آن که نه بود
خدا را که نه بود	نه سبک است که نه بود	به سبک است که نه بود	که میباید آن که نه بود
که میباید آن که نه بود	که نه سبک است که نه بود	که نه سبک است که نه بود	که میباید آن که نه بود

عَنْ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ إِذَا خُفَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَادَ أَنْ يَكُونَ

روایت ہو جناب کے ہاتھ سے	علی شہید اپنے تئیں کہتے	کہ حیدر کے گھر میں تو سب سے	وہ یوں ہی غائبی میں قتل ہو
کہ اگر آپ تھوڑے سا جرم	بہنگام نہ رہیں تھیں یہ عالم	قدم نہ بکنے ہی قتل ہو	بلندی ہو تو گویا سب سے
سبحان علی رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا مشی نکفا نکفا کما اذا لیط مشی			
روایت اور کی تیرے خدا	سزاوار خطا سب سے کہتی	کہ تباہ حال محبوب خدا کا	کہ حضرت کے گھر کی طرف تیرے
	قدم نہ اٹھ کر گویا تھوڑے	نہایت سے تھک گویا تھوڑے	

## بَابُ مَا جَاءَ فِي تَقْنِيعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہی سر پر قناع کہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اس میں ایک حدیث ہے

احسن عن انس بن مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکتب فی قناع کان ثوبہ تلوینا

تقنیع میں ہوا اور وجوہ باب جدا گانہ یہاں کہ یہ روایت اوی خباب لانا ہو

بیلن حاصل قول اللہ	الہیون کی اونسی کہ تھوڑے	کہا ہو یہ تہی محسوس دین	کیا کہ تہی ہو و سر میں ہیز
وین میں کہ ثوب لیکے	وہ اپنی ہو و سر کو پوچھتی ہو	کیا کہ تہی کہ تہی پر کام	تقنیع ہو مگر اس کم کام
وہ اون کی کیا کہوں نہ تھا	کہ ہوتی جگہ ہی غن کی گز	براؤ نہ رہے غن ایک کیر	سعیں آپ نے جو کر کہا تھا
جناب پاک کہ لکھتی تھو شہر	وہ ہوتا چر تھن سے مگر	یہ وہی کیا آخر ماجر تھا	تہ کل غن یا مان ہوا تھا
عزیز و ریحان ہی شک کا ہو	کہ تھوڑے مٹی کی یہ تھا	ملا کیا مڑے ہوس چھوٹو	کہ رہتا ہستہ ہستہ و شگس

## بَابُ مَا جَاءَ فِي جَلْسَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہی بیان بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اس میں تین حدیثیں ہیں

احسن عن قتیلہ بن خرقمۃ انہذا رأت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد فوافد

انہذا فضاء قالت فلما رأتہ یقول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیجلسن فی جلیسۃ یجلسن فی

جلوس شاہ وین کی فیض کی یہ وصف کی تھی کہ تیری نظم گواور نام سحر پر تھا نا ہو





# بَابُ طَجَاءٍ فِي تَكَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہی تکبیر کا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اس میں چار حدیثیں ہیں  
 اح عن جابر بن سمرة قال اُتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستكنا على يساره  
 جناب تکبیر گاہ بکسیان کا بالئیں تکیہ

بیان کج تاجو جابر یہ عبت کہ بالی اکبی میوز زیارت جو دیکھا ایت سطح بیٹہ اڈا کہ بالئیں او سد م تکیہ  
 اگر بالئیں کر یاد از دیکھا کہ بالئیں سمت کو تکیہ گاہ

۲ عن عبد الرحمن بن ابی بکر عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحمل  
 باكم على الكبار قالوا بلى يا رسول الله قال لا تشرك بالله وعقوق الوالدين قال  
 جلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان مستكنا قال ان شهادة الزور وقول النور  
 قال فما زال سؤالا الله صلى الله عليه وسلم يقولوا حتى قلت ائبته سكنت

الوبره كابيا عبد حمان بیان کج تاجو یہ حال غایان کہ مجسویہ کیا میر پر نے  
 کہی ای لوگو و اس جو کو نو کبر بے تکلان کبار کو کوا کبر کیا معروض صاحب بی نے  
 کیا یون عیسیٰ لوگو و اس کا شہر کہ لوگو تم کہ یونس ن کو یا کہی نہ ہا تم ہرگز نہ کججو  
 کیرہ نام جو سر م کا شریک جو ہلا کج دسرا ستا اس کج ہوا و پر کا  
 کہا راوی بیان ماجر او کہ یہ جو تکیہ ہوا و سد م بیٹو کہ یہ تکیہ لگا زوات کہو  
 ہوا راوی بہ خیر الور کا کہ یہ جو لگاوی یہی ہیرا کہا تھا یا کلام نور سجا  
 کہا راوی یہ جو وقت ہوا کیا کہ تو ہنن با تو تکیہ ار یہاں تک کہ کا ذکر کرے  
 کہ ان بالئیں تکیہ کو تکیہ جناب شہر میر صاحب

۳ عن ابن جحيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انا فلا اكل منكم  
 ہوا و جو جیفہ سو میری بیان کج تاجو یہاں ہوا کہ فرمایا نہ کروں مکارا جناب ہما می تکیہ

<p>             بنوع قول باطنی و عاقل و              مدبر و باطنی مدنی شریفی است              بیان این روشها و این معنی              بیان چندین سبب و عیبت              و دیگران یک سبب و حاق او         </p>	<p>             که عین شمع و عاقل و حکما              و کعبه را و خجسته کی است              که اسرائیل و و نکوست              که چگونه و این است و              رویت اگر این و طبع کی         </p>	<p>             نظری یعنی چو اول است              که و او ای نهین ذکر لایا              و کعبه بنجر بی بین رویت              کسی اوی و این و کعبه              که حسین اگر این و کعبه         </p>	<p>             که اگر این و کعبه              که تحلیط و کعبه              رویت و کعبه              که تحلیط و کعبه              هر اسرائیل و کعبه         </p>
---	--	--	--

یہ باب ہی تم کیہ لگاؤ میں رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم کے اور اسمیں وحشیان میں

<p>ہوئی مذکور یہاں تک کہ یہ باتس کی کیفیت</p>	<p>سنو کیہ لگا سیکات کے ذکر آتا ہے</p>
---	--

ح عن الفضل بن عيسى قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرض  
الذي توفي فيه وعلى ابنه عصابة صفر فقلت فقال يا فضل قلت لك يا  
يا رسول الله قال شد در بدن و العصابة سقى قال ففعلت ثم فعل في صنع

کَفَّهُ عَلَى مَنكِ ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَّا الْحَدِيثُ فَصِفَةُ طُحْلَانِ			
بیان از ابن فضال غنی	که من یار رسول الله	ای و من کلام کارای رسول	بود و خواب چمن و زعفران
یہ ہونہ کو اور من و مرض	کہ حسین است دنیا کو	تجہ باز و تہا حضرت	سلام و تہو کیا ان یو اگر
جمع فیض کہ کہ یو کیا	کہا البتہ یو شکارا	کہا یوں متعین بہت	جمع ہوتا ہو کیا از شاحت
کہا باندہ عن عصا و سمر	سویا باندہ یو است	پھر اسکو باندہ یو است	کہا کا ندہ یو سمر و
و ہا نہ یو ہر قدم کے بر	وہ سجدہ یو نہ	خبر نہ تہا یو ان لکرا حل	کہا یو نہ تہا یو ان حل

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَكْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

باب ہو کھانا کھانی کی صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اور سہن چار حدیث میں			
عَنْ أَنَسٍ الْكَلْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَكَلَ قَالَ يَلْعَوُ أَصَابِعَهُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عَيسَى رَوَى غَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَاهِدٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ كَانَ يَلْعَوُ أَصَابِعَهُ ثَلَاثًا			
بیان اکل و وصف نان و کراں خوش طانی		جناب سرور کو من کا نام سنانا ہو	
کہا کہ بارگاہ کی پس	کہ مجھ کو کہایت پیر	کہ محنت حق خیر کی عادت	کہ گشتن طالی کو حرکت
پیل خور و نالین	زبان با صفا چوتھے	ابو عیسیٰ جان نرا ہو کر	کہ ہو پس سکاروی ابن شہا
سوا کی جو روحی و سر	روایت طرح سر کو	کہ تہا نہ گشت و رو	کہ ہا معمول و نوجا ہو کا
عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعَنَ أَصَابِعَهُ ثَلَاثًا			
انس جلی تبشیر روا	بیان یہ کہی کرا ہو عادت	کہ جہ دم کہانیکو	تو ابی و گنہ کو جانی ہو
	جناب سرور عالم کی تح	کہ تہو وہ جانی ہو تین گنہ	
عَنْ أَنَسٍ الْكَلْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعَنَ أَصَابِعَهُ ثَلَاثًا			
یہ بیان کہ کرا ہو عادت	کہ تہو جانی ہو تین گنہ	کہ تہو جانی ہو تین گنہ	تو ابی و گنہ کو جانی ہو
تداول و جو جانی ہو	تو ابی و گنہ کو جانی ہو	تو ابی و گنہ کو جانی ہو	تو ابی و گنہ کو جانی ہو

ح عن صعب بن سلمة قال سمعت ابن مالک يقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 يستمر قرأته يا كل وهو مفع من الحجج :

زینس راوی اخبار صعب	یہاں تاجہ بن ابی جابر	کہ سید ابو کانون جو سچا	انرا ربی سنے جو کہا ہے
کہ شاہ افتخار مینا کے	چہو کا حسن لاد گئی تھی	نظر میں جو کی دیکھی حالت	بے عین رہا تھا تو تیرے
	اودھائی پاؤں کو دیکھ کر ہر	عیان نما اور بیرون کو تھی	

## باب جاء في صفة خبر رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ باب ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رونق کے بیان میں اور اس میں سنہیں حدیثیں ہیں

ح عن عائشة رضي الله عنها قالت ما شيع ال محمد صلى الله عليه وسلم  
 من خبز الشعير يوقين منكم بعين حتى افيض رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابو عیسیٰ یہاں تاجہ بن	زمان سو داوی کی تقریر	کہا اور اس وقت حال خبر	سن دیکر جانتا ہے کہ
کہ وہ محبوبہ تھیں سات	بیان کی تہی حال ت	کہ تھا حال اس غلطی کا	تبی کی بے لیت صفا کا
کہا فی خانج و دون برابر	اور ہون چھٹ پر ہر تیر	رہی آپ عین تانی	کیا جس نے نہ تک نقل کافی

ح عن سلمة بن عمار قال سمعت ابا عبد الله يقول ما كان ليقض عن اهل بيته رسول الله صلى الله عليه وسلم خبز الشعير

سلم بن عامر کے کہہ	کہ میں نے ابا مہر سے سنا	بیان نہ تھا وہ اوی	سعیشت کی رسول اللہ کی
کہ تیرا چاہیے سب اہل خانہ	بہتر ہی دیکھ کر شاہ جان و	کہی مہی ناؤں کو پاس ت	زیادہ اور حال جو کوئی

ح عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يبيت ليلا في  
 المناء يطأ ويا هو واهله لا يجد من عشاء وكان اكثر خبزهم خبز الشعير

ابو ابانہ بقول ابن عباس	کہ تھا اکثر حال شرف لکھا	بے کسر تو تیروں کی حالت	کہ میں ہوا طعام سب حال
بہت اتوں کو اپنے پیٹ لالا	لکھ خالی کیا کہ تیر و دا	طعام ت یا تو تیر وہ اکثر	غذا تیرا کیا تو تیر وہ اکثر
میسر کر اور میں نہ تھا کہا	تو وہ کہا نہ ہی نہ اس طرح	کہ اکثر بیشتر تان جہن تھی	بے عین نہ تھا تو تیر تھی

ح عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَبِلَ لَدَى أَكْثَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّفَقَةَ لِقَبْلِ  
فَقَالَ لِمَنْ مَادَا نِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّفَقَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ مِنْ جِهَتِهِ  
فَقَبِلَ لَهُ فَهَلْ كَانَتْ كُمْ مَنَاجِلَ عَلَى حَقِّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَاحِبُ  
لَنَا مَنَاجِلَ فَقَبِلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ يَا شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نَنْفَعُهُ فَيُطْلِمُ مِنْهُ طَارِ

یہ سہل بن سعد روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نفقہ قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا
کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا
کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا
کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا

ح عَنْ يُونُسَ بْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ نَسْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ بَنُو اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى  
حَوَائِجِهِمْ فِي سَكْرَةِ جَدَّةٍ وَلَا خُبْرٍ لَهُمْ فِيهَا قَالَ وَقَدْ كُنْتُ لِقَيْتَهُ فَعَلَّ مَا كَانُوا يَأْكُلُونَ فِيهَا أَهْلَهُ

کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا
کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا
کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا
کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا

ح عَنْ مُسْرِقٍ قَالَ إِذْ خَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَدَعَانِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ  
مَا اسْتَبْعُ مِنْ طَعَامٍ فَأَشَاءُ أَنْ أَكِيَ إِلَّا أَكَيْتُ قَالَ لِمَ قَالَتْ إِذْ كُنَّا لِحَالِ الْكَيْ فَارْتَدَّ عَنِّي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحُجْمِ مَنْ يَكُونُ فِي بَيْتِهِمْ

کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا	کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کو نفقہ دیا اور وہ اس کو قبول فرمایا
--	--	--	--

یہ ہی ارشاد فرمایا تھا کہ میں اتنی نہیں ہوں جس کو	یعقین کیجیو یہی میری حقیقت ہے	کہ لوگو کہو کہ میں رسول ہوں
وہیں پھر صورت ابرہہ کی	کہا میں نے عرض سن کر یہ حال	کہ سو سطر آگے کیا حال
کیا یہ عائشہ نے مجھ کو ارشاد	کہ میں نے تو ان کو یہ حال	کہ میں نے تو ان کو یہ حال
قسم ہی مجھ کو ذات بزرگی	کہ تہی حالت مجھ کو یہ حال	کہ تہی حالت مجھ کو یہ حال
	نہا یا اپنے اس زمانہ	کہ کھائی اگدن و مار کھانا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرٍ شَيْءٍ مَا يَتَّبِعُ

يَوْمَ الْيَوْمِ وَمَرَّ عَلَى شَيْءٍ  
 کہ حضرت صفاء خیر اور  
 کہیں نا عروج و دن لائیک

عَنْ النَّسَائِيِّ قَالَهُ أَكَلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخَوَافِ لَا أَكُلُ خُبْزًا وَلَا قِطًّا وَلَا مَنَافِي

کہا یہ یہ اس آدمی نے  
 کہ میں نے تو ان کو یہ حال  
 کہ میں نے تو ان کو یہ حال

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ إِدَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہی بیان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سالن کے اور اس میں ۲۹ حدیثیں ہیں

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ إِذَا دَامَ الْخَلُّ

جنا عائشہ وہ صدیق  
 بیان میں تو ان کو یہ حال  
 کہ میں نے تو ان کو یہ حال

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَقُولُ السُّمُّ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ

ما شئتم فقد آتت نبيكم صلى الله عليه وسلم وما يجد من الداء ما يئله مطبوعه

سما کہ حرب تو ایسا کہہا  
 کہ میں نے تو ان کو یہ حال  
 کہ میں نے تو ان کو یہ حال

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ هُكَيْمِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَتُ إِنِّي رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَكْتَلِفُ أَنْ تَأْكُلَهَا قَالَ  
أَذُنُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِمَّا فِيهَا

روایت پدرم جبرئیل بنی بود	حقیقت وکی فرمودی بنی بود	که با هر یار و دوستی هم می خورد	که کرم مرغ آیا او نمی آگے
عرض کردی که شخص آید	و ده مرغ خانگی که گوشتش آید	پیر و جوان و کوه و کوئی را	کناری بهو می مجلسی که آید
ابو موسی فرمایید و سکو	که تو گوشتی که آبش می سکو	که با او در کین مرغ می کید	که ده آشپز بدو کباب را پخت
ابو موسی فرمود که ای بانجام	که کرم مرغ که با او نکانه زنی	که با او سبب ابو موسی در آسیا	که از نزدیک کتبت به تو کباب
	که من این سطح و دیوانی کو	که کباب کرم مرغ خانگی کو	

عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ جَدِّهِ قَالَ أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ خُبَّازٍ

سفینه نام پدرم بود و روایت	روایت و بنو ابوبکر بنی	سفینه پدرم بنی روزی	پدرم و ابوبکر بنی تا حدیث است
عرض کرد سفینه که کباب	که بهی با جگر کباب کباب	که من این کباب کباب	جگر با ری جانور کباب کباب

عَنْ هَذَا الْحَرْبِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى قَالَ فَقَدِمَ طَعَامُهُ وَقَدِمَ فِي طَعَامِ  
لَحْمٌ كَجِلَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَانَتْ مَوْلَا قَالَ فَلَمْ يَدْنِ قَالَ  
لَهُ أَبُو مُوسَى دُونَ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ مِنْهُ قَالَتْ  
إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَدْ رَأَيْتُهُ فَحَكَمْتُ أَنْ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا

بیان بنی بنی پدرم بنی	که او را بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی
که در میان لایب کباب است	که با او ابو موسی کو	که بنی بنی بنی بنی	که او بنی بنی بنی بنی
و بنی شخص می خورد	اول شخص بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی
که ابی قوم کا گوشت را پخت	نه آیا با او بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی
بجای بنی کباب بنی	که بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی
که با بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی
	که بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی	که بنی بنی بنی بنی

۴ عَنْ أَبِي سَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الرِّبْتَ وَلَا تَهْوُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِثْرُ شَجَرٍ

که با هر چه اسید یا خیر	که فرمایا می خورید از ریش	که هر سبزی که درخت آن باشد	و این سبزی را نه خورد و نه نگاه داشت
که تحقیق چه حال است	که می خورد و می پخت و می کشید	بوی آن را می کشید و می کشید	بافتن و می خورد و می خورد
	کلام آخر حدیث در او می باشد	در آیات مکرر گویند لا یا	

۵ عَنْ النَّسَبِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدُّبَّا فَإِنِّي لَطَعْتُ دُبِّي لَمْ تَجْعَلْ أَتَتَعَهُ فَأَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ أَحْسَنَ

انسان بل خیر که پیشوای	که در آمد می دیدگاه کافر	سایه تابش می دیدگی خو	که در آن تابش می خورد
به و تابش می خورد	که کھا می گویند و می کشید	و می کشید و می کشید	به و تابش می خورد
انسان کی گفتگو می کرد	که آیا تھا که در می کشید	به و تابش می خورد	که در آن تابش می خورد
	التمی معلوم محکوم حقیقت	که هر اسنان می خورد	

۶ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَلَّتْ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ عُنْدَهُ دُبَّاءَ يَقْطَعُ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ تَلْكُ دُبَّاءُ طَعَامُ مَنْ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَجَابِرٌ هَذَا هُوَ جَابِرٌ بَنُ طَارِقٍ وَفِيهِ ابْنُ أَبِي طَارِقٍ هُوَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْرِفُ لَهُ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

که جابر بن ابی طار	که من نزد رسول خدا	و این سبزی را نه خورد	که در آن تابش می خورد
که او کی گفتگو می کرد	که با من می خورد	که یک سبزی می خورد	که در آن تابش می خورد
روایت می کرد	ولیکن اس جابر بن طار	ابو عیسی بیان می کرد	که در آن تابش می خورد
کسی در این سبزی	اسو این ابی طار	به صورت جابر نام می	به و تابش می خورد
	ولیکن حقیقت طار	حدیث اس سبزی	

۷ عَنْ النَّسَبِيِّ قَالَ يَقُولُ رَجُلٌ خَطَّاطٌ أَدْعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامَ قَالَ النَّسَبِيُّ قَدْ هَدَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَالَ النَّسَبِيُّ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ مَرَّ قَائِدُهُ دُبَّاءُ وَقَدْ قَالَ النَّسَبِيُّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ الدُّبَاءَ حَوْلَ الْقَصْعَةِ فَلَمْ أَزَلْ أَحِبُّ الدُّبَاءَ مِنْ يَوْمَئِذٍ			
انگن سہتا ال مردزی	ضیاءت علی حضرت نبی	بکایا او سونھانا او کو خاطر	بنو امین کے ہمراہ حاضر
عرض حضرت ہجو بن زوی	طعام طرح کارزد کیا	کہ تخیل جوین تو خیا	کہ دو چشم شک اس میں لایا
دیکھی و گئی یقینیت	کہ ختم انبیا آثار است	سیان کا دست پا ک لا	کہ وکی قاسم سونھانا تو
	اوی نہ کو و جو کج جو	ہمیشہ سکون بہتا غیب	
۱۰. عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْبِبُ الْخَلْوَةَ وَ			
جنا عایشہ کی بیان	عبادت نبی طلب سان	کہ تنہا حضرت کی حال	کہ کچھ دوست و سہیل
۱۱. عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ			
روایت حمیرا بنی کی	جنا ام سلمہ سی کی	کہ بریان سلویر او سولا	کہا اگو جناب صطفی
سنو پھر بعد کا حال	کیا کچھ شجائے محمد بن	اوسو پھر فتح آفرین	نکس سب بہار آفرین
ہوئے صرف پھر سوخت	لگو طہینے نماز او سوخت	نفرمایا وضو سن کر	کیا تہا کف او وضو
۱۲. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فِي			
عبداللہ بن عمار کا بیان	سیان کرتا ہوا طر زول	کہ لکھایا محمد بیان	نبی کے ساتھ مسجد میں
۱۳. عَنْ الْأَعْمَشِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ صَدَّقْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَتَى			
بِجَنْبِ مَسْجِدِهِ ثُمَّ أَخَذَ الشُّفْرَةَ فَجَعَلَ يَفْرِشُ بِهَا مِنْهُ قَالَ فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَذَبَحَ لَهُ لِحْظَةً فَاتَى الشُّفْرَةَ			
فَقَامَ إِلَيْهِ تَرَبُّتُ يَدَيْهِ قَالَ وَكَانَ شَارِباً قَدْ فَنِيَ فَقَالَ لَهُ أَقْصِرْكَ عَلَى السَّوَاكِ وَقْصِرْكَ عَلَى السَّوَاكِ			
میر و ایک شب ہمراہ حضرت	ہوا تہا دخل بزم ضیعت	سیان تہا وہ طرح بیان	کہ وہاں گیا تہا محمد بیان
جنا پاک پھر کار و اٹھا	لے وہ گوشت کر ڈنگر کو	عرض کر لے وہ محمد بن	جدا کار دو کر لے محمد بن
پھر تو میں بلال کر چکا	اذان ہو گا وہ شکار	وہیں چھڑے پیر کا کولا	لگا شاد کر ز شاد و لا
کہ لکھو کیا ہو یہ یہی ہے	کہ خاک آلودہ ہوین او	سیان سحر کی فتح تہا	کہ تہا یہ کچھ قصہ تقرر
کہ توئی دلی دکان جلد کر	مناسبتا وقت کیہ بیان	نہایت وقت تہا تہا غن	بہت ہنگام تہا یاد خدا

ابو سہیل کہ ہم کہہ رہے تھے	خویش سیم قانع ہو کر	توقف تھا نہ سنا سکتا تھا	کہ اطمینان سے کہہ رہے تھے کہ
بھڑک کر کہہ دیتے تھے	باطمینان سے حکم عباد	کہا یہ میری اوی خیر ہے	کہ سوئیٹ دن کے لیے نہیں
یہ فرماؤ گے پریشانہ لاک	تراش و کاہنیں لاکوں	و یا فرماؤ کہ رسول پر جو	ہوئی جو جھگڑا لاک تر جو
	میان جو کلمہ تر وید لایا	ہو اتنا شاگدے رو کو لایا	

۱۳ عن ابی ہریرۃ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرغ الیک الذیاع وکان فیہ فہمنا			
حضرت ایک کا یہ جہاں ہے	کہ مروی ہے ہریرہ سے	کہ کمال کرم و ایمان کیا تھا	بنی کیوں حاضر ہوا تھا
اوتھا کر شانہ و عین کیے	کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	وہ جی جانتا تھا حقیقت	کہ کرم دست کرتے تھے غیبت
	نہ صرف یہ آپ کرم سے	بدن ان سبک کا تھے	

۱۴ عن ابن مسعود قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخرج فی الداع فلو سئل الذیاع وکان فیہ فہمنا			
ہوا ثابت بقول ابن مسعود	یہ حال احمد مدوح و محمود	کہ تباہی دار عالم کا عین	کہ کرم دست ہوتے تھے
ہوا تھا ایک دن سطح کا	کہ تھو بان جمیع بیوان اقصا	اوہوں نے نہ تھو کر دیا	جو وہ ان کو یہ کیا تھا
کہ شانہ نیک ن بکر کیا لیکر	ملا یا نہ تھا اوہیں سے	کیا جب کرم نہ لکھو وہ حاضر	سوا او سو قوت عجاظا
کہ رو کام و زبان شانہ لکھو	کلام او سنہی بہ طرح کا	کہ مجھ میں گیا یہ کرم سے	نفر ماوین و ل جھوٹ
	وہیں سے سبک کو اوتھا	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	

۱۶ عن ابی جحیفۃ اذ جئت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فذنا وکان یخرج فی الداع فلو سئل الذیاع وکان فیہ فہمنا			
کلام جو عید سطح کا	کہ یہ بھی لکھیں کا جہاں	کہ میں دو سطوح تھی کہ	یکانی ایک ہر کرم لکھو
ایسا نہ دیکھ شانہ لکھو تھا	تو میں لکھتا نہ لکھو	کیا جب شجران خیرتی	تو یہ لکھو لکھو لکھو
کہ لاواو شانہ میری خاطر	کیا او سکھو ہی لکھو حاضر	کیا یا سو علم شاد و جگہ	کہ شانہ اوہیں دیکھ لکھو
کیا اظہار پر عین یہ لکھو	کہ شانہ اوہیں لکھو	جہاں سے تو یہ لکھو	کہاں لکھو عین شانہ لکھو

قسم بھر آپ سبط کبالی	کہ ہر گوند ذات کربانی	بید قدرت ہر جگہ کی جان	اگر خاموش رہتا یہاں
نکرانوں اگر نکرار کی بات	تو کہیں سچا کلمہ لری بات	نہ تو دیوین کی کرار لانا	جہاں تک کھامدین تیا جاتا

۸۷ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ الدَّارِعُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ النَّحْمِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ لَا يَحِبُّ النَّحْمَ إِلَّا غَبَاً وَكَانَ يَجْعَلُ إِيَّاهُ لَا يَهْمُ أَجْعَالُهَا نَضْجاً

سے تو قبل حضرت عائشہ کا	کہ اُم المؤمنین کی ہر کیا	نہ تھا حضرت کو شام محبوب	مگر یہاں نہ ہی منظور محبوب
کہ بعد ازل وقت ملا جو	لیا کہ تو تیرے جلدی و کاگو	کہ یک جا تیرے ہر کلمہ شامی	بہنہ نہ تیرے ہر تیرے ہر

۸۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَطْيَبَ عِطْرٍ لَكَ

یہاں اوی ہر عطر کا بٹیا	کہ سوا آپ ایسا نہ تھا	کہ فرما تو تیرے ہر دین	ہو اچھا کہ سوا تو تیرے ہر
-------------------------	-----------------------	------------------------	---------------------------

۸۹ عَنْ أُمِّ هَارِثٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْنَدَ شَيْئاً لَكَ لَا أَتُخَذُّ بِكَ بَيْسٌ كَخَلِّ فَقَالَ هَاتِي مَا أَفْقَرُ بَيْتٍ مِنْ أَدْرَافِهِ شَخْلٌ

بیان کی ہر حضرت اُم کی	کہ ہر حضرت کی چالی	کہ سیر یہاں رسول اللہ	بعین محبت شریف لالہ
ہو جو کچھ حکم اُتار ان کی	کہ کچھ کھا نیکو ہر ام کی	کہا میں نے نہیں اس وقت	نہیں کہ خیر ہر یہاں
نکر ہر ایک نان خشک سجا	بجای تو خوش بہ اور کا	کہا ارشاد حضرت کہ لاؤ	وہ روٹی اور سر کا اب مجھ

بہنہ نہ تیرے ہر تیرے ہر	کہ سر کہ جس کے ہر وجود	الطعام
-------------------------	------------------------	--------

۹۰ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ أَفْضَلُ التَّمْيِزِ عَلَى الْوَسْمِ

ابو موسیٰ ہر راوی خبر کا	حدیث ہادی بن و تبر کا	کہ فضل عائشہ عین تو تیرے	تیرے فضل و کجا تو تیرے
--------------------------	-----------------------	--------------------------	------------------------

۹۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْصاً مِنْ ثَوْبِهِ اقْطَعَهُ

نَوْصاً رَأَى أَكْلَ مَنْ كَتَفَ شَاةً ثُمَّ صَلَّى لَمْ يَنْصِبْ

بیان ہر ہر ہر ہر	کہ او تو کیا وہ کیا تحقیق	کہ کیا کہ آپ کے ہر	وضو ہر ہر ہر ہر
ہر ہر ہر ہر ہر	کہ ہم شام کو حضرت کیا	کہا یہ کی نماز اور ہر	نہ وہ ہر ہر ہر ہر
کہا ہر ہر ہر ہر	کہا ہر ہر ہر ہر	وضو ہر ہر ہر ہر	مرا شستن ہر ہر

٢٢ عَنْ النَّسَائِي قَالَ أَوَّلُ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَسْمَعَ عَلَى صَفِيَّةٍ يَتَمَرُ وَسَوْفَ

افسوس کہتا ہے جو بہت بڑی بات	صفت یہ پہنوں سے ہم سے	جناب پیک از اسکا ولیمہ	چہ ہوا اور تھو سو کیا ہوتا
ولیمہ دیکھو کہ تو میں بین	سقاہم و کس مجھ کو بین	کہ شمع ہو لہر کج خیال کو	وہ ہو گھر میں کج کہنا چکا کو
	کہلاؤ جو اپنے بار و اقربا کو	ولیمہ کی یہ بے نقیسیں لو	

سج عن النبي أن الحسن بن علي وابن عباس بن أبي حمزة اتفقا لوالها ضعة لنا  
عند ما عاها كان يحجب رسول الله صلى الله عليه وسلم ويجسر إكله فقالت  
يا بني لا تشتره اليوم قال بل لا أصعبه لنا قال وقامت فأخذت شيئا من شعير  
فطحنته ثم جعلت في قدر وصبت عليه شيئا من لبن دقت الفلفل والتوابل  
فقرنته إياه ثم فقالت هذا أمي كان يحجب النبي صلى الله عليه وسلم ويجسر إكله

سنو حال سلی کی نماں کا تیسفین ملک و بادشاہ کہ خوش آتا بہ جعفر گنج اوس ملک پہ کہا اوس بیکار بھراون کو پیس کے ارونیکا یہ پھر بھول گئی و سنوہ لی لی	کیا اہل اوس نے کیا ہیں سلی کی تیراں شریف سمجھتے تھوڑے کو اس کی ہمارو اچھے کیسے چلیا کہا ان گچی میں اولا کہ اون جمنوڑی جو کرسکے	کہ حضرت ابن جبریل علیہ السلام کہا اوس کہ کیا نیکی کا کہا سلی زون اوس کو کہا اوس کی وہ بی بی اچھ بیکہ و سیر غنیمتوں کا کہ جن سے اپنے خوش حال ہو	یہ عیسا کا اوس جعفر ہمارو اچھے کہا وہ لا تو نہا و کاتھیں بے خوش کیا ایک جو لیکو اچی آسیا یلائی اوس جین باطل فدیہ خوش کو اوس کی جانتے تھے
---	---	---	---

٢٣٨ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَاثَانُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْثَلٍ أَفْذَحَ الْجَاهِلِيَّةَ  
فَقَالَ كَالَّذِينَ عَمِلُوا الْأَنْجُسَ الْأَكْمَرُ فِي الْخَبَائِثِ فَضَحَهُ

این جبار فرخنده گفت ای ابله کی بر گوی و بد که چگونه است و طبع	بیولی و حقیقت کی گویا بشما خاطر محمود و مددی هوا فرج می نماید	که حضرت عمر و کوفین کی ارشاد به حضرت عباس طوالت این سخن بشیر	همکار کهر بنی تشریف آ که تا معلوم اون کو نکو لکها روی و اسما حضرت
---	---	--	---

عن جابر قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا معه فدخل على امرأة من الأنصار

فَذَحَّتْ لَهُ شَاةٌ فَآكَلَ مِنْهَا وَاسْتَبَقَتْهُ مِنْ رُطْبٍ فَآكَلَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ لِلطَّهْرِ  
فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَتْ فَاتَتْهُ بِعَلَاكَةٍ مِنْ عِلَالَةِ الشَّاةِ فَآكَلَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَكَمْ تَتَوَضَّأُ

ہو موقوف اور برکتی بات ہے	کہ کھانا آپ پر بھیجنا	عرض ہمارہ میں بھیجنا	کہ اوس کا نام میں خیال کرنا
ہو بود و خول میں انصاف پر	جناب ہمارے جوت اوس	زبان انصاف بگڑی اویس	کیا پھر رنج از بھر تیس
جناب مخزن حلاق نیکو	لگو کرنے تناول ہم کو	کیا پھر لگا اوس سے حاضر	چہ ہوا روضہ طلبک و کی
رسول اللہ و خرمو کو کہتا	بہر سکو بعد وقت ظہر آیا	وضو فرمایا حضرت صفی	نماز اوس دم پہی خلیو
واعث آپ جس وقت پائی	حضرت پاکدین وہاں	بقیہ جو تھا تھا ہم تر کا	اوسو پیش حضرت لگے کھا
تناول کی پیر اوس کو کھانا	نماز عصر کے ادا کی	نفرمایا وضو لیکن سحر	کیا تھا کھانا اول وضو پر

سُحْرَ عَنْ أَمْرِ الْمَنْزِلَةِ قَالَتْ فَخَلَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمِلَ وَلَمْ يَأْكُلْ وَتَوَضَّأَ  
قَالَتْ فَجَعَلَ سُبُّهُ سُبُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَعَلَى مَعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ مَعَهُ يَأْكُلُ فَأَنَا تَقَرُّ قَالَتْ فَجَلَسَ عَلَى وَالدَّيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ قَالَتْ  
فَجَعَلَتْ لَهُمْ سَلَفًا وَاشْعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ يَأْكُلُ مِنْ هَذَا فَاصْبِرْ فَإِنَّ هَذَا

ہو ثابت بقول مہند	کہ وہ باجر کرتی ہو ظاہر	کہ یہ بیان بھی شریف	علی مرتضیٰ ہی سہ
ہم کہ یہاں کچھ خبر کو کچھ	کہ اوس نہ کام میں ہو	چہ ہوا اوس کا اوج ہو	نبی کو ساتھ کھا کھا علی
کیا ارشاد حضرت علی کو	کہ تم اب علی انکو کھاؤ	کہ تمکو ناوانی ہو نہایت	تہدین شفیق ہوا حق تعالیٰ
علی تی ہی جو کھا کھا	تو حضرت پر اوس کو کھا	کہا بہ ابن مسعود پر ہوا	کہ میں یہ تو یہ احوال دیکھا
علی مرتضیٰ ہو ہو ہو	رسول اللہ جو کھا ہو	پھر اقول نہیں کی مان کا	کہ میں اونی گھانے کو کھا
بنایا یعنی اس وقت جو	تو حضرت کھا کھا کھا	کہ ہکا حال تو طرح پر	کہ تم یہ یہ واقعہ نہ ہو
ہو لفظ دواں سمجھو کچھ	تو ان لفظ کی کڑی تھو	کہ خوش شاخ خرمایں جو	مع شاخ اونی کو کھا کھا
چہ ہوا وکی بہر شفیق	وہ کچھ کھا کھا کھا	تو قصا و کوا کوا کوا	تو کچھ اونی کھا کھا کھا
	اسی کو شاخ و خمی جو	دواں و خمی کو کھا کھا	



۲۷ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَيَقُولُ عِنْدَ عِنْدِي فَأَقُولُ لَا قَالَتْ فَيَقُولُ لِي صَبْرًا قَالَتْ فَنَأْتِيهِ مَا أَقْلُتُ بِكَ رَسُولَ اللَّهِ تَهْ أَهْدَيْتَ لَنَا هَدًى قَالُوا مَا هُوَ قُلْتُ خَيْرٌ قَالَ أَمَا لِي صَبْرًا قَالَتْ تَهْ كُلُّ

جنا عایشہ و خند فعال	سیان کنی جین تو کا لیو	کہ تیرا جواب میری بیان کو	تو وہ سطح تیرا اشارہ کرتی
لہ تیری باتیں اس وقت مجھ کو	طعام روز میں تیرا کھنڈو	یہ سن کر آئی تیری میا	بقول خاص لاتی صاعظم کا
بہنیں موجود ہی یعنی جو کھانا	تو میں تیرا ہون ویر کا ارا	کہا ہی عایشہ تو روز ہی	کہ صورت اس طرح کی کہ تھی
لہ آئی میری یہاں ختم لست	تو کی معروض میں یہ تحقیق	کہ یہ میری یہاں بیان کیا	کیا اشارہ و صریح وہ کیا
کہا میں جسے جین ختم لست	وہی آیا یہ میری یہاں	کہا اشارہ تو ہو جس کا	کہ میں صبح کر رہی یہاں
یہاں یعنی ارادہ صوم کا تھا	یہ کام سحر میں جو اٹھا	سیان عایشہ کر لی ہیں	کہ حضرت پیرا میں ایک کہا
یہاں کہ تیرا ہون کیا	کہ صوم نقل میں تم مختار	پس ازین گج اسکا بیان	کہ تھا کما میں نیک کہا
	قضا اس کی لیکن یہاں	کہا بعض سو کر یہاں	

۲۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَذَّ كَثْرَةً مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا نَمْرَةً ثُمَّ قَالَ هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ فَأَكَلَ

سیان تیرا عید ہوا	کہ میں نے نہ و عالم کو کہا	کہ کھانا جان کا ایک	کہا ایک کھانا کو اوت
پھر اس کو ہندیا	کہ یہ میری ناخوشی	کہا یہ خوشی	کہا یہ صوفی محبوب علی

۲۹ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ فَقَالَ عِنْدَ اللَّهِ عِشْرَتَانِ

سیان کہ تیرا حق الیقین	کہ تیری ایسی سول شکی	کہ تیرا تیرا جو کما	کہا ایک کھانا کو اوت
عرض یہ کہ میں نہ جو نرا	کہ تیری گیا کما میں	کہا ایک کھانا کو اوت	کہا ایک کھانا کو اوت

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ رُضْوَةِ سِرِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَلَامَ

یہ باب تو بیان صفت و رضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نزدیک کہا کہ او میں و میں میں

۱ عن ابن عباس رضى الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج من الخلافة ففرغ  
 اليه الطعام فقالوا الا نأتيك بوضوء قال نعم اعرت يا وضوء اذا قمتم الى الصلوة

وضوء و نام فعل خاص کا لیکن ہوا انتابت کہین پر پانہ دیو نو میں بھی استعمال پاتا ہے

خبر وارد ہے کہ	کہ ہون کی دوسری کشتی	کہ فرصت سرور نہ تھی	برآمد جو بیعت کلامی
حضور سرور دعا	رکھا کو کون کجا لا کر اسے	رکھا تھا کیا مروض اسے	کہ لاوین کیا یہ ہماری وضوء
کیا ہے یہ ایسا کوشش	کہ یعنی تم کہہ رہے ہو کہ	کہ محلو حکم ہوا سدھ وضوء	کہ ہوں بہ نماز اٹھ رہا تھا

۲ عن سلمان قال قرأت في التوبة ان بركة الطعام الوضوء بعدة فذكرت  
 ذاك للنبی صلى الله عليه وسلم واخبرته بما قرأت في التوبة فقال رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم بركة الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده

بیان ہے کہ سلمان نے	کہ یونانی زبان میں	کہ وہ نہایت کا کھانا کھا	یہی کہانی کی جو بکت اسے
عرض کرتے ہیں کہ	بیان کی میں جا کر تیرے	کہا یہ کہ حضرت طفی	پڑا تو تیرے میں جو کچھ تھا
کیا ہے یہ ایسا کوشش	کہ ہاں بکت ہے جانے تو	کہ قبل و بعد جو نہ ہوا	یہی کہانی ہے بکت کا ہونا

باب جاء في قول رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل الطعام  
 الوضوء

یہ باب ہے بیان قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قبل کھانا کھانا اور بعد اس میں کھانا

۱ عن ابی ایوب لا یصار قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوما ففرغ من الطعام  
 فلم یر طعاما کان عظم بركة منه اول ما اکلنا ولا اقل بركة فی اخره قلنا یا رسول اللہ  
 کیف هذا قال انا ذکرنا اسم اللہ تعالیٰ کنا ثم قلنا کلوا فکلتم ثم قلنا فکلتم فکلتم

جناب سید کو میں قبل و بعد کہاں سے کیا کرتے تھے جو کہ ذکر اب کہی میں آتا ہے

ابی ایوب کی یہ روایت	کہ ہم تھے ایک دن دیکھتے	کہ پھر میں نے کہا کیا	کہی کہانا نہ کیا میں نے کیا
کہ وہ جو طعام از روایت	زیادہ دوسرے اہل عینیت	غرض یہ کہ تیرے جو کھا	تو میں نے کھا کا وضوء

بہرہ کو کہا کہ میں بہرہ کو تر کا	عیدیم کہ بتی کو بیٹے شہا	کہا کہ آپ سچے ہو اور اچل	کہ کچھ کچھ بیان کہ غیب حال
کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	ہوئی محو ہوئی جگو کہ نہ	بہرہ کو کہی وہ نہ یہ بعد	بہرہ کا نہ یہ بیان اعلیٰ
کہا کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	لیا وقت خوش نام لہی	اوسکی سچے سچے خبر آئی
بہرہ کو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	تو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	ہوئی کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
<p>ح عن عائشہ قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم فليس</p> <p>ان يذكر الله تعالى على طعامه فليقل بسم الله اوله واخره</p>			
حدیث علیہ وسلم	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
<p>ح عن عمر بن ابی سلمہ انه دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم</p> <p>طعام فقال دن يا بنی قسم الله نكاحي وكل بينك وكل مما نليك</p>			
عمر بن ابی سلمہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
<p>ح عن ابی سہید الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من طعامه</p> <p>قال الحمد لله الذي اطلعنا وسقانا وجعلنا مسلمين</p>			
ابی سہید الخدري	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
<p>ح عن ابی صامہ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من الطعام</p> <p>يقول الحمد لله حمدًا كثيرا طيبا مباركا فيه غير مبالغ ولا مستغنى عنه ربنا</p>			
ابی صامہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
بہرہ کو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ
کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ

	عرض السیاح لیل فی کایتها	بلفظ ربکم الخیر و عاتبا	
<p>ح عن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یا کل انعام من سیدة من اصحابه فجاء اعرابی فاکله بلقمتین فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یفتی لکما</p>			
جناحاً لک من بیوت	کرین کن فی افنا ووتنا	که تهر خست بی کبایک ویا	صالحی ورجوعی ورجوعی
که ناله ایل اعرابی جویا	وکه کتا اونی ووقم وین	کیا خست تبا شایا	که کریم شخص اسم الله کیتا
	تویه کبایک تهمین تکلفات	عرض تم سهری و خد خات	

<p>ح عن انس بن مالک قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله لیرضی عن العبد ان یا کل لا کله او یشرب الشربة فیحد له علیها</p>			
بمضمون گفتار انس است	که تهر خست بی شاد وکر	که اوین سهری و شاد وکر	پیری جوی و یک نماز
که جویک اقمی ورجوعی	ویا سیر سهری وکر وکر	کر و و اوکر و شکر یای	سهری اسمی زبان رجوعی

# باب ما جاء فی قلع رسول الله صلی الله علیه وسلم

<p>یہ باب ہی بیان پیالہ رسول الله صلی الله علیه وسلم میں اور اس میں دو حدیثیں ہیں</p>			
<p>ح عن ثابت قال اخذ النبی صلی الله علیه وسلم قلعاً خشباً غلیظاً مصعباً یحدید فقال یا ثابت هذا قلع رسول الله صلی الله علیه وسلم</p>			

<p>قسیم کوثر و تسنیم و کاستہ کی کیفیت</p>		سنوای شنگان تنوق کیا روی سنوای	
اسن یا ربی کبابا ثابت	کیا جان کبابی و کبابا ثابت	که وہ جو تھا انش لک کیتا	کمال اوکر کا سحر کبابا
پیالہ وہ کبابا کبابا	سهری و کبابا کبابا	کیا طیار اوکر و کبابا	سهری و کبابا کبابا
بیشتر او سیر کبابا	کبابا و سیر کبابا	کبابا و سیر کبابا	مخاطب سهری و کبابا
	پیالہ ساسی و کبابا	یہ کاستہ کبابا	

<p>ح عن انس قال لقد سھیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یطأ القلع الشرب</p>			
---	--	--	--



کہا کہ اس میں نہایت	خدا یا اور بڑے کریمت	ہمارے واسطیوں میں	کہا کہ اس میں نہایت
وہ تیرا دوست تھا یا نبی ہی	ترانہ تہا ابراہیم الہی	ہمارے صاع و مدین خدایا	ہمارے واسطیوں میں نہایت
برایم کہ ہی کچھ التجا کی	خدا یا تجسہ ہی اسو و علی	نبی ہی ہر عین ہر اکال	ترانہ تہا یوں میں ہی خدایا
ز بھر تیرے کی ہر جوت	جو ابراہیم زجا با خدایا	مدین کو کڑی مرین جاپتہا	آہی میں ہی کرا و عاہن
و عاکو ہوں پشہر مدین	دجیندن اس ہی مدین	مدین کو کڑی ہو وہ تہا	ہو ہی ہو آرزو میری خدایا
وہ بھل ہی تیرے ہر و سکول	کہ آتا ناظر طفل مضر	کہ ہی عادت جناب صلی	بھرا کہ بعد فرما تاہو را

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ عَمَلٍ مَعَادٍ بَيْنَ عَمَلٍ مِنْ رُطْبٍ عَلَيْهِ  
 أَجْرٌ مِنْ قِتْلَةٍ رُغْبٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقِتْلَةَ فَانْتَبَهَ بِهِ  
 وَعِنْدَهُ حُلِيَّةٌ قَدْ قَدِمَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَمَلَائِدُهُ مِنْهَا فَانْحَطَّ

کہا کہ اس میں نہایت	کہ تہا وہ جو عا و بن عقر	کہ ہو اس طرح کیفیت حال	کہا کہ اس میں نہایت
طبق دیکر مجھ پر تہا اسو ہی	وہ ہی کڑیاں تہا نہ تو	بہی تہا کڑیاں تہا او کو	کہا کہ اس میں نہایت
نمایان جگر تہا تہا سوسرا	توس میں اس طرح کی لکیر	کہ وہ کڑی ہو تہا تہا	غرض جگر کی تہا ہی عا
جناب سر عالم کو اگر	کہ او کو واسطی تحقیق یا	کہ زبور یہ حسن تہا	طبق لائی تہا و مان یہ کما
وہ زبور جانب بحرین ہو تھا	عطا جگر کیا اس میں ہو	رسول اللہ زہر تہا تہا	

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ شَرَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے بیان میں پینے کی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اس میں دو حدیثیں ہیں

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلُّوَالْبُسْبُ

بَذَرُ وَصَفَ ابْنُ طَرَزَا شَاعِدُنْ حَضْرَتِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بوصف شربت ختم نبوت جناب عائشہ سے یہ روایت ہے کہ تہا مجھ سے نزدیک ترین

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَلَّتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ أَوْسَلٍ

عَلَيْهِمْ نَجَاءٌ شَابَا نَا مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا كُنَّا  
عَيْنِهِمْ وَخَالِدًا عَلَى شِمَالِهِ فَقَالَ لِي الشَّرْبَةُ لَكَ فَإِنْ شَدِثَتْ أَتَوْتُ بِهَا خَالِدًا  
فَقُلْتُ مَا كُنْتُ لَا وَتَوَّعَى عَلَى سُؤْلِكَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ طَعِمَهُ اللَّهُ طَعَامًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَاطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللَّهُ  
سَقَاءً فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزَى مَكَانَ طَعَامٍ وَالشَّرَابِ غَيْرُ اللَّبَنِ

کہا عباس کے بیٹے نے یہاں	کہ میں نے شرب لے کر لایا ہے	نقطہ میں کہ خالہ کو بھی	وہ بھی پئے کھڑے جبکہ ان
جناب و جبر سے دار عالم	لو آئیں وہاں کہ میں نے	جناب علم کو کون مکان	کیا کچھ شجرانہ شیر لے
بسم اللہ میں پئے پئے	اودہر باطن فخر خاندان	غرض یہ کہ جناب کون شہ	مخاطب ہو کون کون بوقت
کہ اوان بھیجا ہوں میں اسکو	اچھی مستحق بعد اسکو تو	لیکن تو اگر حیا نہ ہو تو	تو پہلے شیر خالہ کو پلاؤ
بیان کہ تین عبد اللہ	کہ میں یوں کہا حضرت علی	کہ مجھ کو یہ بے لکب یگوارا	کہ یہ جو شیر خور وہ تھا
کو عین دوسرے کو سکوا	نہیں ظفر نہ بیتا نہ ہا	کیا پہرے تو ارشاد اس	کہ کہا نہ جسکو ہی غلام
اوسو لازم پوچھنا اسکا	سنا ہے کہ ہو او خدا کا	کہ اسی شہر میں تو فرما	ہماری دوسری بکرت عطا
کہلا تو ہو کھانا اور سیا	کہ ہو کھانا میں نے اور سیا	ہو یا یہ وہی شاد والا	پلاؤ شیر جبکہ حق تعالیٰ
اوسو لازم پوچھنا اسکا	زبان اسکی ہو رہی تھی	کہ اس میں کہ غایت عیش	بہت کچھ خیر وافر میں تھا
عطا یعنی تیری طرحی ہو	زیادہ وافر تو اس میں تھی	بیان کہ اسکو اوی کہ کا	کہا یوں آپ ارشاد فرمایا
کہ کوئی شے نہیں لے لیں یہ	کہ ہو کھانا میں نے اور سیا	مگر یہ کیوں بات سنا	کہ یہ وہ کہا تو یہی کہ تھا

## بَابُ مَا جَاءَ فِي شَرْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہر بیان طرح آتا میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور میں آٹھ حدیث میں  
احمد بن عباس ان الشیخ صلی اللہ علیہ وسلم شرب من لبنٍ وهو قائم



[illegible]

مُعَلَّقَةٌ قَائِمَةٌ فِيهَا فَقَطْعَتُهُ			
بیان کہ بشیر کی حقیقت	کہ لایہ میری لہجہ اشرف ہے	مرکز کبر شک پائیک کی برہمی	کہ وہ لنگی ہوئی پانی بہری تھی
عرض شک سلق کو دین سے	بیاضہ کے بانی نہ لگا	کیا تھا تو بچان رحیم	کبر تو تھا ونگہری طرار عالم
بیان قی میں کہ بشیر احوال	اویسی شک کی جا کوئی تھا	دین و سکا کیسین برید	کہ ما ہو نہ ذلک دین حسین
نکوئی اور و سکون میں لگا	کس نکس کے پند میں آو	حقیقت شمع و لکھی ہے	بیان دوسری تقریر کی جو
کہ او سحر جو مان شک کا ٹا	تو او سحر کا ٹو کا یسب تھا	اگر او سحر کے بہرین نہ تھا	وہاں شک کو کاٹا تخت
کسی کو وہ اگر تیار پاتی	تو او سحر میں کوہ پانی لایا	غرض پانی وہ بکرت نکا	شفافی احوال و ہجاریا

<p>عَنْ أَنَسٍ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَتَنَفَّسُ فِي الْأَرَاءِ ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَّهُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَلَّمَ نَبِيَّكَ مَا كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْأَرَاءِ ثَلَاثًا</p>			
انہ کا فعل من دی ہو	کہ پانی اس طرح او سحر پیا	وہ حضرت صلی علیہ وسلم کی تھی	سیار کا تھا پانی تین دم
	کہا کرتا تھا یہی وہ محالی	کہ یہ تعلیم دینے والی تھی	

<p>عَنْ أَنَسٍ بَنِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ وَفَرْنًا مُعَلَّقَةً فَشَرِبَ مِنْ قِطْرِ الْفَرْنِ وَهُوَ قَائِمٌ فَقَاصَتْ أُمُّ سَلَيْمٍ إِلَى أَسْرِ الْفَرْنِ فَقَطَعَتْهَا</p>			
ہو و دخل حارثان رت	انہ کچھ میں از راہ عتاب	وہاں کہ شک پانی کی تھی	سعلق اول و یزیدان برہمی تھی
رسول اللہ کو یزید میں یا	وہاں شک کوئی نہ لگا	کبر و پستی جو بچان رحیم	زروی لطف راہ مہربانی
انس کی ماں جو جان کیا	وہیں او مجھ و مان کا ٹا	بزرگ جان کو او سکوا کہا	با داب بان شرف انسا

## بَابُ مَا جَاءَ فِي تَغَطُّرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہی بیان خوشبو لگانے کی ہے		اور اس میں جلیہ حدیثیں ہیں	
عَنْ أَنَسٍ بَنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّةٌ يُطْبِئُ فِيهَا			
صبا کے سطر کی خبر لائی کہ گلشن میں		گل و ریحان ہر اک آب حیات میں نہا ہوا	

که چو چای چسبک چو زمین	خطریه برین کس کسای	کل فرودون تیرا دینا
دماغ گشتار و می سچی	که چون کجا و صفت سنج زین	که جان خطریه چسبکایینا
بهلا محتاج ده کسای سول	اگر عاجز توانی بی به سول	که نهان خویش و او ز کسای سول
دماغ جان بهلا سول	بیان تابی حال مصطفی	که کسای تابی سول
سول حال من کسای سول	جناب مصطفی نه سول	

<p>عَنْ الشَّرِكَانِ الشَّيْخِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الشَّيْخُ الْكَلْبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ</p>		
که تار و زن نه بار سول	رسول الله کاه و خاص	بیان تابی یون از روی
حضور یاک من چو سول	جناب شخرن سول	اگر تو را و او ز نه بار سول
<p>عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ لَوْدٍ الْأَوَّلُ وَالْثَّانِي وَالْثَّالِثُ</p>		
زبان کسای سول	که سول سول کاه و خاص	نه به سول و سول کاه و خاص
کولی دیو تو کسای سول	سوا سول کولی سول	اگر تو سول کسای سول
عرض سول سول کولی	اگر تو سول کسای سول	اگر تو سول کسای سول

<p>عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيْبُ الرَّجَالِ مَا ظَهَرَ خَيْرُهُ وَخَفِيَ أَوْدُهُ وَطَيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ كَوْنُهُ وَخَفِيَ رَجْعُهُ</p>		
که حسن و سول سول	که سول سول سول	که سول سول سول
که حسن و سول سول	که سول سول سول	که سول سول سول
که حسن و سول سول	که سول سول سول	که سول سول سول

<p>عَنْ أَبِي عَثْمَانَ التَّحَدِّي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمْ</p>		
که سول سول سول	که سول سول سول	که سول سول سول
که سول سول سول	که سول سول سول	که سول سول سول
که سول سول سول	که سول سول سول	که سول سول سول

که در دو جوهر لفظ بجان	و خست ناز و جوهر مستور	که با بی و دو سترخ و لایا	که بجان نام بی و سترخ و لایا
جبر و خور و ماه سیما	بیان کرنا بیو لایا و لایا	که او کشف حضرت عمر	و استیلا و لایا و سترخ
نقطه لنگی بی و دو سترخ	که با حضرت عمر و حجه و لایا	جبر و لایا و او کو و او و لایا	بیان کرنا بیو لایا و لایا
که با جبر و عمر و حضرت عمر	کولی احسن که با سترخ و لایا	مگر در آن شکل او شفا و لایا	سنی بی و سترخ و لایا و سترخ

## بَابُ كَيْفِ كَانَ كَلَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب بی بیان کیفیت کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اور احسن تین حدیث میں

ح عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْرُكَ كَسْرُ دُرٍّ كَمْ هَذَا وَلَكِنَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيْنَ فَضْلِ يَحْفَظُهُ مَنْ جَلَسَ إِلَيْهِ

کلام شروع عالم کا فیض نمایان ہے	کہ بھل و کفر کو مروں کو وہ بیک جلاسا
جنا عیاشہ کہتی ہیں اہل بیت	کہ جیسی تم اپنے جین جلاسا
مگر اس کا کلام صاف ہے	جنا پاک محبوب الہی
کہ او کو جیسی ہی جلاسا	کلام پاک فوراً یاد آتا

ح عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِينُ الْكَلِمَةَ لِكُلِّ نَفْسٍ تَعْقِلُ

و کہتا ہوں اہل سمع و عقل	کہ گفتاری کا تہا یہ قول	کہ الی الی کہتا ہوں	کہا کہ دوسرے بارہ یہ تقریر
	کہ او رحمت عالم کی تہا	بخوبی اور سانی بی	

ح عَنْ أَحْسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ خَالَي هُنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ وَكَانَ وَصِيًّا فَإِنِّي سَأَلْتُهُ عَنْ مَنْطِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا لِأَهْلِ الْفِكْرَةِ لَيْسَتْ لَهُ لِحْظَةٌ طَوِيلُ السَّلَاطَةِ يَكْمُلُ فِي عَشْرَةِ

يَفْتَحُ الْكَلَامَ وَحَيْثُ بِاسْمِ اللَّهِ وَبِكَلِمَةٍ مَجْمُوعَةٍ الْكَلِمِ كَلَامُهُ فَصْلًا فَضُول  
وَلَا تَقْصُرْ لِسَاسَ الْجَانِي وَلَا لَهْمَيْنِ عِظَمِ النِّجْمَةِ وَإِنَّ دَقَّتْ لَا يَدُ مِنْهَا شَيْئًا  
غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَدُ قَدْرًا أَقْوَلًا عَمْدُهُ وَلَا تَغْضِبُهُ الدُّنْيَا وَلَا مَا كَانَ لَهَا فَإِذَا الْعَدُوُّ  
الْحَقُّ لَمْ يَفْقَهُ لَغْضَبِهِ شَيْئًا حَتَّى يَلْتَصِرَ لَهُ لَا يَغْضِبُ لِنَفْسِهِ وَلَا يَلْتَصِرُ لَهَا إِذَا انْتَادَرَ  
أَشَارَ بِكَلِمَةٍ كُلِّهَا وَإِذَا انْجَبَّ قَلْبُهَا وَإِذَا تَحَلَّى تَهْمَلُ بِهَا وَصَرَّ بِرِجْلِهِ الْيَمِينُ لَطْفًا  
إِلَيْهَا الْيُسْرَى وَإِذَا غَضِبَ غَضَبَ السَّخَرِ وَإِذَا فَرِحَ غَضَبَ الْفُحْلِ خُفْلًا لَتَشَبَّهَ بِفَيْزِ الْبَغَاةِ

حسن فرزند حسینی است	مهری اسطوخودوس می باشد	کرمندارین بی مایه می باشد	حسن ابن علی در حال سکا
که تها کیا کلام پاک اهلر	جناب سرور عالم بیان کرد	که تو و عفو تو حال حق کا	جناب مطالب احمدی کا
کیا او سنی بی سبط است	و ده بی تورات در اندوگیز	و عیسای حزن بین و شوق در	نهایت فکر کن کنی شوق در
نه سنی است جناب سبط	شفیع خاص این خیر الورد	بهشت خاموش بهشت کن است	و ده بر حاجت کسی که تو نه سنی است
به هنگام سخن اندکانم	سایا که تو سیه با خان و نجار	کلام خضر و ده ملک خدا	که مضمون معانی سیه بهشت
سخن تبارک از سبک حاصل	که گزین تها تمیز حق و باطل	با نواز سبب سنی گفتار	کنی شوق و تبارک بیان کرد
جفا عادت نهی خیر تبارکی	نه لوگون جفا عادت نهی تبارکی	اگر ملتی از یونین ملتی نهی	تو او سکو جان می باشانست
غزوت نهی نهی و نهی و نهی	نسی که با نیکی گوید و نهی تها	اگر چه ده نهی نهی نهی	مگر تعریف سنی نهی نهی
او نهی نهی نهی نهی نهی	نه کار و نهی نهی نهی نهی	ولیکن در دین و در دین	رسول الله از نهی نهی نهی
جو امر درین نهی نهی نهی	تو در آن تاب تحمل نهی نهی	یهانند که نهی نهی نهی	که نهی نهی نهی نهی
پراپو و سبط از روی حیرت	کسی که نهی نهی نهی نهی	نه بدایهی کسی که نهی نهی	نه نهی نهی نهی نهی
سنوید و سبط از روی حیرت	کسی که نهی نهی نهی نهی	کف و نهی نهی نهی نهی	کیا که نهی نهی نهی نهی
اگر نهی نهی نهی نهی نهی	او نهی نهی نهی نهی نهی	به هنگام سخن نهی نهی نهی	علاقی نهی نهی نهی نهی
به تیل نهی نهی نهی نهی	و ده نهی نهی نهی نهی نهی	کف نهی نهی نهی نهی نهی	نه نهی نهی نهی نهی
عده نهی نهی نهی نهی نهی	اگر نهی نهی نهی نهی نهی	تو ده از روی نهی نهی نهی	گذر نهی نهی نهی نهی

زکات و صدقات و کتب و کتب و کتب  
 بهنگام مهر و روز و وقت و دخت  
 لب خندان کا او کتب و کتب

سید الشیخ ابی سعید  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نفسی پر ہے جس پر ہے

الکرم و ناصحتی کا ادراک عالم  
بے تعلیم و فاضل  
بشکل شام ۵:۰۵:۰۵ ندان شفا

تو کر تو بند چشم مالک یسرم  
ببینم بین مالک تو ہے اکثر  
ہنس کے ہونٹ ہوں چھیلان

بَابُ مَا جَاءَ فِي ضَحَاكِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

یہ باب ہے بیانِ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں : اور اس میں سات حدیثیں ہیں

ح عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْقَالُ حَبِّ خَلِّ  
وَكَانَ لَا يَصُحُّ لَهُ إِلَّا تَسْمُؤُكُمْ إِذَا نَظَرْتُمْ إِلَيْهِ قُلْتُ مَا خَلِّ ثَمِينِينَ لَيْسَ بِخَلِّ

لبث ندان کا اوس گل کے پھل بجائے پھر

کہ جو کچھ نفس میں ہم اس لیے تو کہیں سنا آ رہا ہے۔

<p>صمدی لای الی جان بخش کی ابو          اگر یہ بادشاہ شاہدین ہم          اب الہی کیفیت حاصل ہے کہ          بس اس کا کافی نہ کر کے حکمت          کرو ان تعریف کیا اور ان کی          انظر منہ جو کی چہ منہ سیر</p>	<p>و یا تفرده فسرہ خاطر و کلو          اسیر نیز و صفتا ہین ہم          ابو یمن چو ہنسی نگہ بول السو          کہ جواب غم ظہار رزوت          ہنسی اسطرح کی وہ ایسی تھی          تو دیکھی مگر کوئے چہ ظہر</p>
---	--

مستم کا یہ کہے ذکر آیا  
 مگر غلغلی کا سکرانا  
 ہنسنا تا کہ کسی کا سکرانا  
 کہا جاوے نہ ساق پاک و لا  
 لبخند اینہیں عینِ حرم  
 سیاحتی مگر در سہان

سہا راغنیہ خاطر کہسلا  
خوشی کاایا آتا ہے مانا  
رولا تاہم روق روی سیا  
نچوئی ہی عیب رکین سیا  
ہستہ ہا ہستہ ہا ہستہ  
وہ مرگان سیرا مر جان

عمر بن عبد الله بن الحارث بن جبر قال اذ رأيت احدا من الناس يتبعني من الله صلى الله عليه وسلم

محمد بن عبد الله بن محمد

و مکتبہ سید ابی بن کعبہ

بیستمین یادداشت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَنْ ابْنِ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَأَعْلَمُ أَوَّلَ حُرٍّ خَدَّاهُ الْجَنَّةُ  
وَأَخْرَجَ حُرَّانِجًا مِنْ النَّارِ يُؤْنِي بِالرَّحْمَنِ يَوْمَ الْقِيَامِ فَقَالَ غَضُّوا إِلَيْكَ صِغَارَ ذُنُوبِكُمْ خُذُوا  
عَنْهُ كِبَارَهَا فَيَقَالَ لَهُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا أَوْ كَذَا وَهُوَ مُقْرَأٌ لَا يُتْرَكُ وَهُوَ مُشْفُوعٌ  
مِنْ كِبَارِهَا فَيَقَالَ أُعْطِيَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا حَسَنَةً فَيَقُولُ اللَّهُ ذُنُوبُ





که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر
که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر
که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر
که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر	که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر که یحیی پادشاه را درین شهر

عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي تَالِبٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا أَنِي بَدَأْتُ لِرَبِّكَ مَا فَكَّرْتُ وَأَصَحَّ جَلِيلُهُ فِي الْوَكَلِ  
 قَالَ بَسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي يَخْلُقُ كَمَا يَشَاءُ وَكَأَنَّكَ  
 مُقَرَّبِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 نَفْسُهُ غَفَرَ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحَكَ فَقَالَ مَنْ لِي شَيْءٌ ضَحَكْتُ قَالَ  
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبَّحَ كَمَا صَبَّحْتَ ثُمَّ ضَحَكَ فَقَالَ مَنْ لِي شَيْءٌ ضَحَكْتُ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ رَأَيْتَ لِي غَفَرَ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب



عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا بَادَا الْأَوَّلُ نَبِيٌّ مِمَّنْ جَاءَ

منافع و طبیبین حاکم فرما تو بارون

جواب است: هر دو در یک  
که حضرت فاطمه زهرا را در میان  
و سبیل محمد بن علی را  
نقد ما را در میان شما که

نہایت پرستش و تعظیم کے ساتھ  
کہا جاتا کہ انی دکان میں  
اللہ کی عبادت کرنے والے ہوں گے  
الانسانوس من سیرتہ یسعی

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

من کہتا ہوں غیظ میں نہ ہوتا کہ میری شہرت وہ ہے کہ

که تبارک و تعالیٰ این کتاب را به شما هدیه کند

ایں سب کلمات و امور میں کہ اسوہ میں بیان کیا گیا ہے اور اس کا  
غرض یہ ہے کہ اگر کسی کو اس کا علم ہو سکے  
تو وہ خود کو اصلاح کر سکے

سوال التمسك بالحق والبرهان

١٣ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْمُوا لِلَّهِ أَسْمَاءً نَحْنُ سَمَّيْنَاكُمْ بِهِ الْفُرُقَ الْأَحْقَقَ

بیان ابوہریرہؓ کہ تھا صحابہ کرام  
 کہ تم ہی یا رسول اللہؐ  
 علاج و طبیب کی ہو لرم

بابا صاحب نے فرمایا ہے :  
 مزارع طیب میں یہی اسی ہے جو تباہوں کی بی بی کا  
 ہوا رہی ہے وہ بختیاری ہے

عن أنس بن مالك قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فقال يا أيها الناس

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَلَّ عَلَى الْإِسْلَامِ

[illegible]

وہ ہولالیا این پیم لوسیلر

[illegible][illegible]

استمر هذا ليله من ايامه في حزن البصر لله عليه و ما اذا اراد ان يخرج هذا النبي صلى الله عليه وسلم

وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

والتاريخ المذكور في هذا الكتاب

فَقَالَ مِنْ هَذَا الرَّسُولِ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِي رَسُولٌ قَبْلَ هَذَا  
ظَهَرَ بِصَدْرِي أَنَّ اللَّهَ عَلَّمَ قَوْمًا جَدِيدًا فَكُنْتُ مِنَ الَّذِينَ  
يَقُولُونَ مِنْ هَذَا الْعَبْدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ  
كَاسًا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِمَعْنَى اللَّهِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الرسول يقول هو رسول الله	که زان را می رسد بهای آن شخص	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد
بهشتی و آن کس است که	خداوند را که این کتابها را	جو بر حق می خیزد و حق را	و ده سال بارش می رسد
بهانوی جناب خیر عالم	روان او سکون و نشاط و	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد
رسول الله کا تها قول ظاهر	بما را یاد می دهد و این	که جو صوابین و نیکوکاران	و ده سال بارش می رسد
هم او سکون و نشاط و	که جو چیز خیر و نیکوکاری	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد
غرض است که جو چیز	نهان است و حق و نیکوکاری	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد
بهواتها اتفاق کارها	که ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد
یکایک است به او سکون	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد
یه که هر تامل و تفکر	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد
بهواتها جو طاعت و	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد
که باز اسیر و سوگند	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد	و ده سال بارش می رسد

عَنْ الْحَسَنِ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي رَسُولٌ قَبْلَ هَذَا فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِي رَسُولٌ قَبْلَ هَذَا  
أَنْ يَكُنْ لِي رَسُولٌ فَقَالَ يَا أَرْفَلَانَ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَدْخُلُهَا الْجَنَّةُ قَالَ فَوَكَتْ  
فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِي رَسُولٌ قَبْلَ هَذَا فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِي رَسُولٌ قَبْلَ هَذَا

روایت از حسن مروی است	که آیا گاه حال بر دلت	که ای و رسول الله	که ای و رسول الله
مروی از عاصم مروی است	و اینست جو خبری عاصم	خداوند را که این کتابها را	خداوند را که این کتابها را

کہا حضرت سید المرسلین	ہوئی تیرا کو خواجہ جان تو	مقام سیرین جنت پیروی	بہشت پاک جا نہ ازین جو
سنی بیان جابجہ سن	پہری ولی تہ ولی اندوہ عمر	کیا حضرت کو گویا اشارا	کہ ازین بیاسو کہہ آشکارا
کہ ہر جنت مقام و جوانی	وہاں حاصل جو عیش و طمان	وہاں تو سطح دخل نہ گئی	کہ بہر باقی ہے ہنگام ی
اگر بیاسو کوئی بولہ گیارہ	وہاں ہر جوان سی سہا	خداوند عالی فرسی اس	کلام پاک میں ہے تجوی
زنان بل جنت کی حقیقت	بیان کرتا ہیسی ہر شہ	کہ ہم کو وہاں بیاسو گ	وجہیہ خود و بیاسو گ
بیعتی کرینگے بکار و کو	روینگی شوہر و کو سہا	وہ شوہر دوست بانی دل	سوانق سہا و کو اور ہم را

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّعْرِ

یہ باب ہے بیان صفت کلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شیخ شریکی اور رحیمین نو حدیثین میں  
 ۱۰۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ لَهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بِالشَّعْرِ  
 قَالَتْ كَانَ يَمْشِي بِشَعْرِ بَيْنِ رِجْلَيْهِ وَيَمْشِي بِقُلُوبِ وَيَأْتِيَهُ بِالْأَخْبَارِ مِنْ أُمَّرُئٍ وَهُوَ  
 بَقَرَبِ سَمْعٍ جَوَابُ فِي زَوْنِ كَلَامِ كِي

کسی نیک حضرت عائشہ	کیا تھا حال تنفسا	کہ ختم کیا فی شعر و زون	کیا ہی تہا زبان و سوز و زون
موصف حال مشی و حکایت	کہی شعا ہی رہے بہر صفت	کہا یہ حسن اسم امین	بہر یہ بین شعرا و نام امین
کہی شوشل میں تہو چہیز	کلام میں احمد کامتہ	بہی اس صحت و کور و طہ	لیکن درن اسکو گرا و
تو یا شیا باخباں و کور و	سنان سہا اب مرع و	کہیون ہر شری مفضل	سببہ کی گنا یا نام گنا
رہا جو حسن و خلعت غیر کلام	کہا جہیز و سہا راہ	خبر لا و گیا و ہر دیک	بہیون شہ و ہا تھا جسکو

۱۰۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْدَ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّكَاكَةُ  
 ۱۰۳ الْأَكْلُ يَسْتَقْبَلُ مَا خَلَا اللَّهُ بَاطِلٌ وَكَأَدَامِيَّةُ بَيْنَ الْأَصْلَةِ تَنْزِيلُ

یہاں ہی ہو بہر کور و	کہ وصف شعر میں تہو جو	کہ شاعر کا جہول تہو	لہیہ و شعر کا شاعر کو
بہت صیق بیان و سہا	کہ جانچہ جو غیر حد	وہو پس غانی و ہر ط	زوال صحت و دنیا جو حاصل

که ای سید بن جابر	که او سکا پ ب وصلت بر	عیان بن ابی تراب و رو	که او سکا پ ده سلام را و
-------------------	-----------------------	-----------------------	--------------------------

عن جندب بن سفیان قال اصاب حجر اصبغ رسول الله صلى الله عليه وسلم  
فذهبت فقال هل انت الا اصبغ ذهبت في سبيل الله ما لقيت

بیان کنایه جندب	که زخمی بجای خضری	احمدی جنگ یا جبریتا	که پیرایه ونگی بر گاتها
پروا گشت سحر و جادو	تو فرما و گو خضر میزن	که تو او گلی چو سحر و جادو	بر راه حق می کنی تو می جادو

عن البراء بن عازب قال قال له رجل اقرن ثم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
يا ايها امرؤ فقال لا والله ما و رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن قال سرعان  
الناس تلقى ثم هو انك بالنبى رسول الله صلى الله عليه وسلم على بعثته ابي سفیان  
بن الحارث بن ابي عامر و رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انا النبى و كذب النبى

بر او کوبان یا ایک سائل	لگا اسطرح سحر و جادو	را تم لوگ همراه نبی	بوقت جنگ یو ایک بار
بر او عازب یا زنی کا	کلام قرض سؤل ہوا	لگا کہو کہ سو گند خدا	یہ راہ امر اضل رسا ہے
رسول اللہ ہوا گو ہونہا	بہر محبت سوا زمین تیار	صحابہ و کبریٰ محو رضا	نہایت جان نثار و فدا
رہو وہ تنقل با عین جہت	لے کر کفار جو سبقت حضرت	لے کر کھ لوگ جوا لے کر تو	سواران جبکہ اوہ ان پہونے
و مان ہونے لگا تو کباران	بہر وہ لوگ کچھ ہو کر پیران	ولیکن و کبرخی تم رست	سوار بغیر ہوا شان و رست
ابو نفیسا جو تھا حارث کا بیٹا	رسول اللہ کا وہ برجم تھا	عنان کب سوار عالم	و وہ اپنے پیچیدہ پیر و با و
رسول اللہ کو تو ہوا روا	کہ ہو دین عازم و با عہد	لے کر وہ ابن عم خیر الورا کا	زور و مصیحت و ہونہا
عجب کچھ حال تھا محبوب کا	ہر اس خوف تھا و کووندہ	بعیدین است و طاعت	بجز طہری و گوشت و خضر
کہ میں ایسا نبی مصطفی ہوں	کہ صدق سستی ہو دینا ہوں	تجربہ تو میں تباہوں یا	کہ عیب طلب ہیرا دا

عن ثابت بن النبی ان النبى صلى الله عليه وسلم دخل مكة في عمرة القضاء  
واخذوا حاة يكسني بين يديه وهو يقول

ہوئی ثابت و نبی و نبی	انہ سو حوا چھو نبی و	کہ ہنگام صفا عمرہ حضرت	سوار لے کر میں شان و رست
-----------------------	----------------------	------------------------	--------------------------

بسم الله الرحمن الرحيم

نورانی در این مقام	از مقام و مقام بسیار	نه و نه در این مقام	جلال و جلال حضرت
خداوندی که در این مقام	ای که در این مقام	خداوندی که در این مقام	وین وین وین وین
کروان و مقامی که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام	کروان و مقامی که در این مقام
مهمترین و مقامی که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام	مهمترین و مقامی که در این مقام
فَقَالَ لَهُ خَيْرٌ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ إِنَّ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ فِي حَرَمِ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى			
ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام
ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمَسَ مِنْ عَائِشَةَ هِيَ تَقُولُ			
ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام
ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام
ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام
مَعْرُوفٌ إِلَى مَنْ رَفَعَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ كَلِمَتَهُمَا			
ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام
الْأَهْلُ شَيْءٌ مَا عَدَلَ اللَّهُ طَبْلُ			
عَنْ الشَّهِيدِ قَالَ كُنْتُ حَاضِرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْدُّهُ مَا تَقَالُ			
مِنْ قَوْلِ امِيَّةٍ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ كَمَا أَشْدُّهُ بَيْنَنَا قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ			
جِيءَ بِحَقِي أَشْدُّهُ بَيْنَنَا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا لَيْسَ			
ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام	ای که در این مقام





که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد	پهریانی و کلوین و سواد یرو در زمان جاهلیت و ه و عین و یکتا و سواد غرض از این فسانه و سواد	خرافه و سواد و سواد و سواد سواد و سواد و سواد و سواد و ه و عین و یکتا و سواد سواد و سواد و سواد و سواد	که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد
<h2 style="text-align: center;">حدیث امر زنی</h2>			

ح عَنْ عَلِیَّةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَلَسْتُ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاهَدْنَ إِلَّا يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَنْوَاجِهِمْ بَشِیْئَةً

جنان که بیست و نه مردی که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد	که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد	که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد	که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد
که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد	که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد	که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد	که بهایک مرد نام و سکنه را سوا آنها سخته قیل و شست و با کما حق یحیی الیها خرافه و سواد و سواد و سواد

قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِي كَانَتْ خَبْرَهُ أَنَّ كَذَا فَرَأَتْ أَنَّ ذَكَرَهُ أَذْكَرَ حُجْرَةٍ وَبَحْرَةٍ  
یكی از دو مرد و سواد و سواد و سواد و سواد  
مهری شوهر را یا سواد و سواد  
سواد و سواد و سواد و سواد

قَالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْعَشَقُ أَنْ أَطْلُقَ وَأَنْ أَسْكُنَ أَعْلَى  
سواد و سواد و سواد و سواد  
سواد و سواد و سواد و سواد  
سواد و سواد و سواد و سواد

کبا او کس چاهارم پیا	که میر خاوندی بود غافل	هین او طوطا لیسعقل	ایو گویا تبار کی کوش
	شگری اسیر شدی شری	ملان و صافی شری	
قالت الخامسة تزوجی ان دخل فهد فان خرج اسدا ولا یستل عسما عهدا			
کولی بر باغچه عرسه	که و خاوندی سیه او	که آتای کرده گهر کے اندر	توسو تاپو شکل نور اکثر
کھانا پر کرده گهر سے باہر	تو شکل شیر تاپو دلاور	نہیں تو باکس حالت کا پیا	خیال عہد پر فکر پیا
قالت السادسة تزوجی ان کل لھذا ان شرف الشرف ان ابح التہذیب لکھ لکھ لکھ لکھ			
چوٹی عورت کا یہ باجر ہے	کہوں کیا باجر عین بکا	کہا او کو میرا زوج حیا	وہ ایسا خود غرض اور خود
کہ اس کو نہ فرادو جو کھا	سبھی کہتا وہ چھو کینا	اگر عورت کی کوئی چیز ہو	تھوڑے کچھ سبھی کی چھو
اگر سو دفعہ پوریا عالم خوا	وہ کپڑے کو شیشے شکل کرو	برود و زمین بزرگوں چپا	نہر و جھیر کین پرا پرا
	زیر چو حان در جھانہ ہا	نرا و کمریج در تپت شرکار	
قالت السابعة تزوجی عیالیا و اغیالیا طافا کل اعلہ داء التخلط و فلک اوجع کلا			
اب اگر ساتویں بیعت ہے	کیا طافا کہ ہو دمانہ طر	نہایت ناخواندہ شری ہر کار	اچھا کیا یا خاموشی کی جا
وہ نارکی ہین جو کراہ طوق	بہ کام سخن در ماندہ حق	کوئی در دالم ایسا نہیں	کہ میرا زوج سرتین لیندہ
مجھم در دیو بخور تن ہے	گرفتار غم و محن ہے	جو ہاتھ او کو تیرے کھو	جو قافلو پا تو ہڈی کو توڑے
	نقہ کر یا وہ بڑھ کر	کوئی نہایت چو غصہ ہوگا	
قالت الثامنة تزوجی اہل سرائندک والہا لکھ لکھ لکھ لکھ			
زن تہم بیان کنی کی	کہ میرا زوج ہو گلزار و صا	کہوں کیا او کی غالی کلام	انجونی حسن بیانی کا عالم
	بدن یہ نرم جان بپو گویا	وہ او کی بھی شری شری	
قالت التاسعة تزوجی رفیع العز عظیم الرمال کھول لکھ لکھ لکھ لکھ			
نوں عورت کے قصہ نام	کہ میرا زوج ہو الیاف الا	بلند و منیع او کا ستون	محل اور کا جوتہ ستون
یہ چنٹ نہ کا عالم او بیان	کہ خاکستر کا ہزار گراں	وہ قد او جوان خوش لقا	نہایت او کا دنیا پر کار

	<p>عمرات و بنو و سبیل و سبیل</p>	<p>که بی لگو کوئی مان کشته</p>	
<p>قَالَ تَعَالَى زَوْجِي مَا لَكَ وَمَا لَكَ مَا لَكَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ لِيَابِلَ كَثِيرٌ</p>	<p>المبارك قليلات المسارح اذا سكعن صهوت المزي هو اليقين انهم من حولك</p>		
<p>وہ مالک سے ایجابا کرو کہ صحران و جنگل اور سب سے کہ حسین کا مری جان آنا کہ اب بولتے ہیں یا علی نبی اکرم کہ یہ نوح بولے ہیں</p>	<p>لکھا ہے کہ مالک کا دم کو یہ ایسی کثرت جنس نشتر یہ ہر معمولی علی عمر کا غرض ان میں کوئی عالم ہوتا کہ آیا ہو کوئی مہمان نہ</p>	<p>لگی خاندانی کر رہی ہائی کہ کہتا ہوں وہ باحد نہایت کہ ہوں تنگ سیرین جبرگاہ وہیں نوح کرنا ہوتا ہے سب سے بہتر میں نے دیکھا ہے</p>	<p>وہاں سوین کی مری جگہ بیان کیا کچھ اور تو کوئی کثرت اور وہیں پر کارہی اتنی خیر کام نوازش مہمان کی خاطر وہ شجر تو وہ چوبہ بیان کی شکار</p>
<p>قَالَ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِي ابْنُ زَرْعٍ وَمَا ابْنُ زَرْعٍ ابْنُ زَرْعٍ ابْنُ زَرْعٍ عَصْدِي وَفَجَحْتِي فَجَحْتِي ابْنُ زَرْعٍ وَجَدَانِي فِي أَهْلِ عَيْفَةٍ يَسْتَقِمْ فَعَلِمَ فِي أَهْلِ صَهْلٍ أَطْلَعُوا ابْنُ زَرْعٍ مِنْهُ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَاحُ قَبِيحٌ وَارْقُ فَا أَهْلِي وَأَشْرَبُ فَا أَهْلِي أَمْرِي زَرْعٍ فَمَا أَمْرِي زَرْعٍ عَقْلٌ مُهَارِجٌ وَبَيْتُهُ فَسَاحٌ ابْنُ زَرْعٍ فَمَا أَمْرِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَسَلٌ شَطْبِيَّةٌ وَشَبْعَةٌ ذِرَاعُ الْجَفْرِ بَنَتْ ابْنُ زَرْعٍ طَوْعَ ابْنِهَا وَطَوْعَ أُمِّهَا وَمَلَأَ كَسَائِبَهَا وَفِي ظَجَارِهَا جَارِيَةٌ ابْنُ زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ ابْنِ زَرْعٍ لَا تَبْتَ حَدِيثًا تَبْتِيئًا وَلَا تَنْقُتْ مِيرْتَنًا تَنْقِيئًا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتًا تَعْتِيشًا قَالَتْ خُوجِ ابْنُ زَرْعٍ وَالْأَوَطَابُ تَخْضُضُ فَلَقِي امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَرْدَيْنِ بِلَعْيَانِ مَرَحَتِ خَضِرَ هَامِ مَائِنِينَ فَطَلَقَهُمَا وَلَكُمَا فَتَكَتْ بَعْدَهُ رَجُلًا شَرِيًّا وَأَخَذَ خَطْبًا وَأَخَذَ عَلَى نَعْمَاتِهِ يَا وَاعْظَانِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ زَرْعًا وَقَالَ كُلُّ امْرَأَةٍ زَرْعٍ وَمِنْهَا أَهْلُكَ فَلَوْ جَعَلْتُ كُلَّ شَيْءٍ عَظَائِيهِ مَا بَلَغَ أَصْفَرُ انْبِيَاءِ ابْنِ زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لِي سُؤَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكَ كَأَبِي زَرْعٍ لَا امْرَأَةٍ</p>	<p>کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع عصدی و فجحتی فجحتی ابی زرع صہل اطلعوا ابی زرع منہ امرہ زرع فاما امرہ زرع مضجعہ کسل شطبیۃ و شبعۃ امہا و ملأ کسایہا و فی ظجاریہا حدیثنا تبئیئا و لا تنقٹ میرتن ابن زرع و الاوطاب تخضض خضر ہام مائینین فطلقہما علی نعماتہ یا واعظانی من کل فلو جعلت کل شیء عظائہ ما بلغ عنہا فقال لی سؤل اللہ صلی اللہ کہ ابی زرع کونٹا ہے</p>	<p>کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع</p>	<p>کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع کہ ابی زرع ابی زرع ابی زرع</p>
<p>مری کالو کوئی زور ہو بہر تہا</p>	<p>مرکوزہ شوہر نہایت و تہا</p>	<p>کہ ابی زرع نعم مر در زرا</p>	<p>کہا اور گیارہویں نے کسرا</p>

دریا طرح کا ارم محکو	که ارمی نوسری نرونون بازو	که ارمی نوسری نرونون بازو	که ارمی نوسری نرونون بازو
بیان مین کرون پینک	هونی تپی برکونو نین سید	که تپی و لوگ نین سید	که تپی و لوگ نین سید
بجو و نوسری لیه کهرین لایا	عوج نشته دوسه کبابا	یهان صل هونی سیر نوری	سختی ننگ نشته آواز ناری
سپهری خیل چشم کبابا	یهت نلو کابیان انبا پاپا	مری باتین نین جانتا	جو کچه کشی تپی و سکو و سنا
سحرک انزان چکدورت	بعین عینش کی استرح	مچو جیوقت هونی خوشتر	آواب سیر و کیموتی سیر
هونی کاشخت اقم الی نزع	توی جکی صفت بیت خن نزع	میر سرتا و سوان ولت	توامی خانه دایوان سحت
ایوز نزع اک سپهر کبابا	که اوسکا صفت کیم کبابا	و ها و سکی خوابگاه و کدورت	نمات تنغ تپی و کبابا
و بان ه نازین رام کرنا	مشتاق کیم صفت تپی	خورش و کباب و سکو	تویز غالی کابین نین بازو
ایوز نزع لسی کبابا	که ده باب کی ننگ نین تپی	یه نری تپی کباب و تپی	حیدل لکی تپی و سکو
عجب نزع کی نوزده کبابا	ایوز نزع و ننگ نین	کیمی کباب و نین	کیم کباب و نین
هونی کبابا	که اوسکا صفت کیم کبابا	جهان پر خا ننگ نین	جد لکری تپی و سکو
هوا و ارد و جان سوت اثر	که دیکه لکی کباب و تپی	که دیکه لکی کباب و تپی	نهایت لکری تپی و سکو
و چه تپی کبابا	یه تپی نزع کیم و نوزده	جولین کبابا ناز نین	اوسین کبابا و نوزده
عرض نزع و اوسکو و تپی	هوا و سکی دایوان سکو	مچو نیکر طایف و سکو	خوشی و نوزده
کیا پهر و سکو و تپی	که ده تپی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی
مچو و تپی کباب و تپی	سپهری ناز لک کبابا	کیا لک کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی
سوا و سکو و تپی	عطا کبابا و سکو	که ارمی نوزده و سکو	که ده تپی کباب و تپی
و لک و تپی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی
جنا عا نشه باخوش سانی	یهان کیم کباب و تپی	که ارمی نوزده و سکو	که ده تپی کباب و تپی
که ارم نزع کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی
هونی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی	که ده تپی کباب و تپی

# بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ نَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہوسیان سونی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اس میں حدیثیں ہیں

۱ عَنْ الْبُرْكَاءِ بْنِ عَارِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اخَذَ مَحْجَةً وَضَعَهَا لِقَبْلِهِ أَمْسَكَ خِلْعَتَهُ الْأَمْرَ قَالَ رَسُوْلِي عَدَاكَ يَوْمَ تَبَعْتُ عِبَادَكَ

بیان خواب و صفت نوم و ذکر استراحت میں	جناب استبدار اس کے یہ باب اس کے
کہا فرزند عارب نے کہ حضرت	خواب غم خواب حشر
کف دست میں کو شاہ لاک	کہا بارگاہ تہذیب و اخلاق
اسلم	عذاب شہر معلوم کیا
جناب استبدار اس کے یہ باب اس کے	جناب خواجہ جامی ان سب
ہوا اگر تو نبی توفیق	دعا سب کی کرتی ہوں
کہا اسی پروردگار عیالم	میاں نزل و زمان

۲ عَنْ خُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَمَّا الْوَحْيُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ أَمَاتِنَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

خدیفہ سے مروی ہے کہ	کہی یہی ہے تو عالم کی بناؤ	لا بیشریف لاؤ سنیو	تو لاؤی دعا نبی ان یہ
کہ تیرا نام لیکن یا اللہ	ہو و موت میں فنا ہوئی	حیات زندگانی باز کر	مجھ کو و نام و تیرے میرے
غرض وہ جگہ پر جاگتو	تو فوراً اس عالم کو آپ پر	کہ ہی شکر خداوند کا	کہ جس بعد میں کے جلا
	سبھو کو و سبھی جانب انجا	وہی بر ملک و جزیر	

۳ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ فَتَفَتَّ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَقُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَقُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكِبَرِ وَقُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ

ہو انابت کا نام عایشہ	کہ حضرت جگہ پر بر سر	تو بس دونوں کف دست میں	لا اگر کچھ لیتو تجھے باہم
وہ پڑھ کر قل ہو اللہ احد	پہر لگی بھی رہے ستون	جو پڑھ کر تو دوں تہذیب	جہاں تک تیرے پڑھ کر

سرور و شریع حاکم	ملاتی تاملی و دشمن بر	بهر گز کا بدن ملت و حجت	کیا کر تو ایسا مین صحت
------------------	-----------------------	-------------------------	------------------------

عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ قَاتَانَهُ بِلَالٌ فَأَذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ وَصَلَّى وَكَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ فَقَالَ:

که عباس کی بیوی ایسا	که میں آپ کی جان دیکھا	کہ جو صوفی خواجہ شتر	رسول مصطفیٰ دریا حجت
لگی اڑو گلہ سوزنے اوز	کہ تھا یا کی سوز کا انداز	پیر کو مان بلال صفا	اذان ہی خامہ خیر اور
اڑو حضرت دن کی دہری	نماز اڑو بکری اچھا صبح	اگر آپ سے سو ہو تو ہو	وضو لیکن نفر یا نبی طے
کہ یہ بھی خاصہ خیر اور تہا	وضو و نماز تہا سو خیر	روایت یہ طویل حال ساتھ	ملک کی بیان اجمال کے ساتھ

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْبَبَنَا وَوَسَّعَنَا وَوَسَّعَنَا وَأَوَانَا فَاكْفَمُ مِمَّنْ لَا كَفَّارَ لَهُ وَكَامُورٌ

بیان تہا ہو یہ حال تہا	کہ ہو چکا ہو اس جو حال تہا	کہ جب تہا میل مجھ کے تہا	قدم لاؤ بسو جو جامہ تہا
تو وہ بہر سانس حمد رای	کیا کر تو بیوں نہ تہا	کہ وہ غلات تہا ان تہا	تہا تہا تہا تہا تہا
وہی شکل کشا ہو شکو تہا	وہی تہا ہو سو کی تہا	بہار ہو و سو تہا دیا	بہر تہا حجت ہو کہ تہا
بہت مخلوق تہا تہا تہا	کہ ہیں جگہ تہا تہا	بہت تہا تہا تہا تہا	کہ وہ جان تہا تہا تہا
	عرض ہو کہ تہا تہا تہا	کیا کر تہا تہا تہا تہا	

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَمِسَ بِلَالٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ عَلَى الْأُتْرُوقِ إِذَا عَمِسَ بِلَالٌ عَلَى الْأُتْرُوقِ نَضَبَ دِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رِجْلِهِ

بیان کرتا ہو یا تہا تہا	کہ تھا آپ کا عزم اور	کہ جو تہا تہا تہا تہا	تو او کو دہری کو تہا تہا
کیا ایسا کر تہا تہا تہا	کہ قبل تہا تہا تہا	تو ساعدہ کو تہا تہا تہا	تہا تہا تہا تہا تہا

بَابُ جَاءَ فِي عِبَادَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہو بیان عبادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آہ اس میں عبادت میں



اح عن ابي بصير عن شعبة قال اخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى انني كنت قد اكلت  
 من التمرات فقلت قد اكلت من التمرات فقلت قد اكلت من التمرات فقلت قد اكلت من التمرات

كسر طاق او بها او استحيان او عبادي

ما من عظماء في الحقيقة	بولي قول خيرة و...	كبري السعي في التمرات...	او يكون يكون...
بشرام قياهم...	او بها في...	كبري السعي في التمرات...	او يكون يكون...
...	...	...	...

اح عن ابي بصير عن شعبة قال اخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم اني كنت قد اكلت  
 من التمرات فقلت قد اكلت من التمرات فقلت قد اكلت من التمرات فقلت قد اكلت من التمرات

او استحيان او عبادي	كبري السعي في التمرات...	او يكون يكون...	فصل او...
...	...	...	...
...	...	...	...

اح عن ابن عباس قال اخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم اني كنت قد اكلت  
 من التمرات فقلت قد اكلت من التمرات فقلت قد اكلت من التمرات فقلت قد اكلت من التمرات

الْحَقِيقَتَيْنِ ثُمَّ الْحَقِيقَتَيْنِ ثُمَّ الْحَقِيقَتَيْنِ ثُمَّ كَرِهْتَنِ قَالَ مَعْنَى كَرِهْتَنِ  
لَمْ أَتُحِبَّكَ وَكَلِمَاتُ الْمُؤْمِنِينَ تَقَامُ قَصْدَ الْعَيْنِ فَيُقَدَّرُ خَيْرٌ مِنْهَا

<p> یہاں عجب کلمہ پڑھا جو رادی  یہاں ایک کلمہ پڑھا جو کہ ہر  یا حضرت سوزی کا ارادہ  یا اوس دم فریفت تھی  نرجو خاک باقی رہا تھا </p>	<p> یہ اپنے حال سہاؤ و خبری  وہاں اس تاکو حال گرا  تو سوزی اپنے بطون سہا  وہاں کچھ لکھی تھی صف  اوس رو مساک سہا و پڑا </p>	<p> کہ مینو مری خاک چھتی  کہ جب ام کا ہنگام آیا  یہاں تک تہرجا اپنے کی  عرض گجانی فخر و عالم  پہر اسکے بعد با آواز نیکو </p>	<p> کہ تہمین زوجہ والا بی بی  بچھو دیر میں عواید بی بی  کہ پوری ہوگی لیل آبی  لگے ملو پہر اپنے منہ کو اوس  لگے پڑھو وہاں اس کی کو </p>
---	--	--	--

لَمْ يَخْلُقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْ خِلَافِ الذِّكْرِ لِنُورِ الْإِيمَانِ وَلِأَلْبَابِ الْإِيمَانِ

علی ثانی ہر چہ حاصل وقت ماز نسب لگوڑے بہر و ہنر یا بعد اسکے سیر و اسنان و گمان وہ چہ باسط بر سر ہنگام سخن ز دیان نہا زودی ہا کلچہ و گنا	تو آفرینش کی کجا کج حضرت کہ پیرین ہی ہوا ان کی لیر مرد و اسکو شمع کج دین لکی بہر تو رہی شمع بر لب سو ذن ہی دان و کیا ہو کہ یہ جانب سجد و نہ	ایسا شک متلوں سو گنہ پاک عنان میں این کج ستار ہو کہ پھر آیت صرف عباد پہر او کو بعد سو اگ حضرت و ہر حضرت ہی سنگ از کلو و مان پہر او کو محو پاکی	کیا اوس وضو پاکسرا مری سر پر کیا پیر اسنان ادا کر رہی دود ہی عت یہا شک اپنے کی اجتر پڑین یہ چلہ لکی کتین دو لکی پڑے غار صبح گاہی
--	--	---	---

عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يُصلي من الليل ثلث عشرة ركعة

یا جناب اس کے مدد سے کرو	کہ تہا ایک کام شروع کرو	کہ سب کو یہ بات پہنچا دو	کہ اگر کسی کو یہ بات پہنچا دو
--------------------------	-------------------------	--------------------------	-------------------------------

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمْ يُصِبْ بِاللَّيْلِ مَعَهُ مَرَدُّكَ

النور أو غلبته علينا وصل من لها الله عز وجل ركة

بیان کنی تائیں یہ میرا کہ تہی حضرت نبی کی عظمت کہ سوچا اگر وہ سوچتا ہوا کہ نہوں ہوا غلطی

وہ بارگاہِ مستنیر ہو، کہ یہ طاعت محمدی کی اصل ہو

أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ ذُقْتُمْ أَلْحَدًا مِنْ أَلْحَدٍ فَلْيَقْبَلْتُمُوهُ لَكُمْ فِيهِ حَقٌّ

Handwritten musical notation on a five-line staff. The notation includes various note values, rests, and bar lines, typical of a musical score. The ink is dark and the handwriting is fluid.

عبدالله بن محمد

بیان بوبر سرسبحان  
که یار شاد خرم مسکن  
که جو کوئی تبحر کو کمال  
پیر علی سی برکتی

ح عن یزید بن خالد الخمری انه قال الارض من صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فوسدت  
عنه ارضه سحاطا وصله رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعين خاتمتين ثم صلى العشاء فوسدت  
لكونته بطونين ثم صلى ركعتين هما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين هما دون اللتين  
قبلهما ثم صلى ركعتين هما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين هما دون اللتين قبلهما

یہاں اب بیدار ہو گیا	وہ پھر حال کو کر اعیان	کہ تہہ ہر چہ منظر حسین	کہ دیکھوں میں تبار خرم
نومیں آستان شرمش	و بنوں ل بنایا کیسے	و یا حیمہ جناب مصطفیٰ	سرشتاق کا گنبد
عرض میں لکھتے حضرت	نماز شیعہ دیکھی حقیقت	کہ پہلے پہلے کہ وہ اہت بری	ملوالت نظر ہر آئینہ کی
گوئی پہلے پہلے دور	کہ تہی حسین طوعا و تہی	سوم بارہ بیابا چو دو	تو وہ اور دیر سے تھکتا
چہارم بار باجمہریت	ہوئی مشغول ہر دور	نوا و حسین کی کھڑا رسم	جناب سرور دنیا و دین
عرض میں پہلے چوینے باٹا	چہارم پہلے کہ او سکھایا	چوینے پہلے کہ او سکھایا	وہ ان سب باسانی شری
نماز دیر کو آخر طرہا	عرض میں سات کا یا جہا	ہو اتات بیوی سچ گنا	پیرین حضرت پیر اکھین

ح عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن انہ اخبرنا انہ سئل ان شہ عنی اللہ عنہا کیف كانت  
صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رمضان فقالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم لیریدانی رمضان ولا فی غیرہ علی احد عشر رکعة یصلہا اربعالا تسئل عن حسنہا  
وطولہا ثم یصلہا اربعالا تسئل عن حسنہا وطولہا ثم یصلہا اربعالا تسئل عن حسنہا  
قلت یدرسو اللہ انما قبل ان یقر قال یاعائشہ ان عنی واما ان ولا یتام فیکل

ابی سلمہ نے پوچھا عائشہ	کہ یہ حال ان مکتوبہ	کہ روز و کو ہینوین	نماز میں ہا کر تو ہو کیوں
کہا او اس سے پوچھو	جناب و جب سرور دین	کہ ایسا نماز میں حضرت	میں شری کی کہ تو ہونہ عا
اگر روز و کا ہوتا ہینا	و یا او سکھایا ہینا	پیرا کر تو ہو گیا کہی	تو لوں گیارہ کی ہی حقیقت
کہ اول جہر کوئی جو	نہ پوچھو اس کا و طعن	پیرا کر بعد ہی ہجرت	پیرا کر تو ہو جس و طعن



	لَوْ أَنَّ الْحَمْدَ لِرَبِّكَ الْحَمْدُ	
پہر اسکو مجد جو بیحد ہے	جو وہ دیر تک سر ہو جگا	اگر کی سیان غلطی کی
	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى	
عرض سجد سب سر کو اڑیا	کیا وہ ان ہی وقت سجد کیا	ہو نہیں و سجد ہوں نہ اگو
	رَبِّهِ اعْظُرْ رَبِّهِ اعْظُرْ	
رسول اللہ پر سوتین جا	پر عین ہر جا کہیت تین	بقراول پر ہی ہر اک عمر
ولیکن سورہ انعام کا نام	لیا راوی تو نہ فرغ رہا	کہا و سکتا کہ ان لیتا
<p>۱۲ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَ مِنْ نَقَرَانِ بَيْتَهُ</p>		
بیان کی عائشہ و حقیقت	اگر نہ حضرت شامان	ہو مشغول نہ و خدا
	اسمیت کو کہ تہوہ کراد	نماز شب کی نہ تین بار
<p>۱۳ ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم عن عبد الله قال صلى الله عليه وسلم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فكم ينزل فاما الحق اهتمت بامر سوء قيل لو ما اهتمت به قال اهتمت بكم افعدا اح النبي صلى الله عليه وسلم</p>		
یہ عبد اللہ ہر دو صحابی	حقیقت ہی تو ایسی نکالی	کہ میں ہوا کی نہ جھڑکی
سیانک آپ کی بی اری	کہ اسی ہی تم جہین اری	کہ تو اپنی بڑائی کو بیان
کہا او سو کہ تھا خطوہ بد	کہ جب محبوب حق حضرت	ہو تو صورت و فعل عباد
تو اس دم میر دل میں سالی	کہ اس پر کچھ اونی خدا	نبی کو جو کر مر مر جان
<p>۱۴ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ إِلَى مَسَافِقِهِمْ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَلَغَ قُلُومًا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فَقَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ وَجَعَلَ يَضَعُ يَدَهُ فِي الْوُكْعَةِ الشَّامِلَةِ ذَلِكَ</p>		
کہا ہر عائشہ تو اور حال	کہ تھا صبر ہی کا یہ حال	وہ پڑھتی تھی نہ اس طرح ہی
مگر یہی تیس یا چوبیس	و یا باقی بارقی تیس	کہ اس پر بار بار تو جھڑکتی

کہ جو سجده کرتی تھی جس	تو میری دوسری گت بھی	وہ ہمیں بھی لڑتی رہا	کیا تبارک و تعالیٰ جیسا
<p>۱۷ عن عبد الله بن سفيان قال سألت عائشة رضي الله عنها عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت كان يصلي أيلة أطول أقاماً وأيلة أطول قاعداً فإذا أقبل وهو قائم ركع وسجد وهو قائم وإذا أقبل وهو جالس ركع وسجد وهو جالس</p>			
یہ عبد اللہ بن سفيان سے روای خبر کا	جنا عائشہ سے روای خبر کا	کہ شاہین قسیم خلیفہ	نوفل کوادار کرتے ہیں
کہی رسول نے اسل سویت	کہ ہی اتوں کو لون قناوت	اوسین ہی شیریات	نہی ہو کر پڑا کرتے نوفل
قوارت سے فرائض جیکے	کہ جو سجده میں کوجہ	جوہ جاتی ہی ہو خیرا	تو ہو کس کی زنی الفوج
بہی طرز درگاہ چلن تھا	نوفل میں نہی ہو	قوارت ہی ہیرے	کہ جو سجده ہی تو ہیرے
<p>۱۸ عن حفصه زوجة النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في سجدة فاعداً وقيراً بالسجدة ويؤكله الحنة تكون أطول من أطول منها</p>			
یہ حفصہ زوجہ النبی سے بیان کرتی روایت میں	بیان کرتی روایت میں	کہ ہی حضرت نبی کی طو	کہ ہی سے ہی کہ نفلی قوارت
پڑا کرتی وہ آیات طر	بتیل حروف حسن کا	بتیل بتیل محتاج	ادار کی تو قوارت کے مداح
نعرہ صلح جویر سے ہو	تو جاتی عیا اوسین	جو اوسین سے ہی ہو	وہ اوسین سے ہی ہو
<p>۱۹ عن عائشة أن عائشة رضي الله عنها أخبرته أن النبي صلى الله عليه وسلم لم يمكث حتى كان أكثر صلوة وهو جالس</p>			
بیان کی عائشہ نے حقیقت	کہ جب نزدیک تھا یا حلت	تو اوون و زون فتح و حشر	نوفل میں ہی ہو
<p>۱۸ عن نافع عن ابن عمر قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء في بيته</p>			
کہ نافع سے ابن عمر نے	کہ میں ساتھ ختم کر سکون	پڑی ہی نہی کی پہلی	پڑی ہی نہی ہو جو دعوت
پس غرب کی کوئی ادائی	عشا کے بعد کوئی پڑی	پڑی تہن نماز میں	جنا بیٹھنے نہی ہو اندر
<p>۱۹ عن حفصه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي ركعتين حين يطلع الفجر ويصلي</p>			

المُسَادِقُ قَالَ لِيُؤْبَأَ أَرَاهُ قَالَ خَفِيفَتَيْنِ			
بہوا خفصہ سوز کو مستعمل	کہ تہا ایک کتا و تہو رومل پڑا کر تو سوک ہکا و گانا	گذر کرات تہا تہا تہو جناب شاہ دین سلطان دنیا	اذان جہدم سوون سوون خفصہ اندر طلبہ دار و سلم ۱۲
<p>بِح عَنْ عَصِيم بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَلَوةٍ سَأَلَ اللَّهُ صَلَوةً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَهْوَ قَالَ لَا تُكْمَلُ لَا تُطِيقُونَ ذَلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ أَطَافَ هَذَا لَكَ صَلَوةً فَقَالَ كَرَأَاكَ إِذَا كَانَتْ التَّمَشُّسُ مِنْ هَهُنَا هَهُنَا مِنْ هَهُنَا عِنْدَ النَّصْرِ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ وَأَنْكَرَا التَّمَشُّسُ مِنْ هَهُنَا هَهُنَا مِنْ هَهُنَا عِنْدَ الظُّمْرِ حَتَّى ارْتَبَعَا وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ ارْتَبَعَا وَبَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ ارْتَبَعَا يَفْضَلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِارْتِسَالٍ عَلَى مَا لَا رُكْعَةَ لَهُمْ بَيْنَ وَالْبَيْتَيْنِ وَمَنْ رَجَعَهُمْ مِنَ الْمَوَاقِفِ فَلَمْ يَسْلُكِي</p>			
جو عاصم نام ہو ضمہ کا بیٹا کہ وہ کوئی تہو تہو کہتے تو نہیں کہ تم میں جو نہیں چلاؤ گے بیٹو کہ کہ ہم میں جو ہو طاعت کی طرف مشرق کو اپنا تہو پہر رو بہ رخ تہو تہو پڑا کر تو تہو تہو چاکرت پس ظہر اور دو رکعت تہو تہو تہو تہو چاکرت تہو تہو تہو تہو تہو تہو	علی رضی سوار سو رو بیٹا کہا کہ تو تہو تہو تہو تہو ادھر کر کے فعل تہو تہو بجالاتی وہ فعل تہو تہو کہ وقت عصر کی طرف ہو بلند سجدہ تہو تہو تہو نما چاہتے جس تہو تہو پڑا کر تو تہو تہو تہو جناب صطفی اگر کہہ دو تمامی انبیا اور ان کی ات	کہ چہ حال غار روز حضرت کہا اسے جناب محمد کہنا عاصم تہو تہو تہو کہا تہو تہو تہو تہو پڑا کر تو تہو تہو تہو کہ وقت ظہر کی تہو تہو پہر کہ بعد قبل ظہر حضرت قبول عصر تہو تہو تہو درشت جو تہو تہو تہو پہر کہ وہی تہو تہو تہو	محبوب تہو تہو تہو تہو علی رضی تہو تہو تہو کہہ دل کامی تہو تہو کہ حسن نگاہ تہو تہو جناب سرور سدا عالم تو اس دم تہو تہو تہو علاوہ اس تہو تہو تہو جناب شاہ دین سلطان سلام تہو تہو تہو تہو تہو تہو تہو تہو

باب ہر نماز چاشت میں اوس سیمین آٹھ صد تین سیمین ثلوثہ الضحا



عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ فِي رِجْلَيْ رَجُلٍ يَتَزَوَّدُ مِنْهُمَا

نماز چاشت کو حکام کو بایاب نوافل سے	لکھوں بابہم ملا کر دل بھی رغبت دلاتا ہے
-------------------------------------	---

حماؤہ ذہن پر پوجا عائشہ	خاز جاشت ہی حضرت پر	بیان کی عائشہ کی حقیقت	پر کار کی تو حضرت چا حیرت
	وہ یہ تہ کو اس کی یاد	خدا کا حق رہو تو ارادہ	

حَسَنَ النَّاسِ بَرَاءَكَ اِنَّكَ الْبَرُّ الَّذِي صَلَّاهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ سِتْرًا

اس سوا طرح انی تروت	چہ گہمت پشیمانی میں ہے نہ جو خواہ	خسرو و شمس
---------------------	-----------------------------------	------------

سج عن امره اني فاما حدثت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل بيته يوم فيه صلاة  
فاغتسل فمعه عاتق رطلين من ابي حنيفة صلى الله عليه وسلم ففعلوا به ما فعلوا به

وہ اس حال کو مرنے کی عیان	کہ روز فتح تک اس نے	مرو کہ خیر و شرف کا
پڑا یہاں کہ کھوت کو اسی جا	تبعین کیا کبھی بن نہی کو	غنا اس کو کی لگی پڑی
سکھ و سب کے کی جملہ نصرت	بنی نو پڑہ کو چھٹا کی غرت	

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّلُو

قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْ يَخْرُجَ مِنْ مَغِيْبِهِ

بیان کن تا بعد از این	که من در اندیشه سرید که بیا	که پیش تو هر نماز چاست حضرت	بیا او خسته تنی و کمری بر عباد
لکریه سفری بهر کرد	وقت چاست به تشریف	و هر طریقه ای که توانی	نماز چاست بهی حضرت چاست

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِطْلَاقًا حَتَّى يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَدْعُو بِهَا وَيُحَدِّثُ بِهَا

که با هر دو بعد با خبری	که هر دو حضرت نماز جانشین	با نواز دوام و طر تر دایم	را که از تو می آید عادت قیام
کیا از تو می آید این گفتار	که هر دو چون گنجی با هم سکون	پیر او کو کعبه مخدوم عالم	بهاشاک و سکون که تو ترک می
	که هر دو هر دو آید پیوستن	الاب و سکون و رنگ و ده	

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْرُسُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عَشْرًا



عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ جِبَاهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ قَدْ صَامَ وَيَقْطَعُ حَتَّى يَقُولَ قَدْ افْطَرَ قَالَتْ مَا صَادَفْتُوهُ إِلَّا بِمَا صَامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا هَذَا قَوْلُ أَبِي نُبَيْنَةَ الْأَمْرِي

ربا جو کچھ رو یا ہے کا صوم لو اول میں		تفصیل و بیان بیان ترمذی و مسکو متا	
جنا بانیثہ سو یا خبر ہے	بیان وزہ خیر البشیر ہے	کہا کہ ہوتی تیرہ وزہ بیان	کہ ہوتا تھا پچھن اس بات کا شک
کہ وہ روز ہی کہیں روزا	نہ اب تک کہیں بیٹھے صلا	بہر کوئی جو کہ تو تو فطرا	تو روز سو نہ تھا او کو سرکا
بہا تک وزہ چھوڑا	کہ ہو یوں اگر تانگان تھا	کہ صوم تو اول کہیں نام	نہ لیونگر نہ پائے نہ جہا
کہا یہ بھی تھا حضرت کا تو	کہ اگر حب ہو وہ سو نہ	نہ حضرت کی یہ ہم بار	مہینہ ہر ایک وزہ تفر
	ولیکن وزہ ماہ مبارک	مہینہ ہر ایک کہیں تفر	

عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى لَا يَرِيْدَ أَنْ يَقْطَعَ مِنْهُ وَيَقْطَعُ حَتَّى أَوْفَى أَنَّهُ لَا يَرِيْدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا وَكَانَتْ لَا تَشَاءُ أَنْ تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلًيًا إِلَّا أَنْ آتَيْتَهُ مُصَلًيًا وَكَانَ لَا يَرِيْدُ أَنْ يَرَاهُ

کیا سئل اسل فرما کہ	کہ حال وزہ حضرت تھا	اسن لایہ تھا او کا تو	کہ ہوتا تھا کوئی ایسا مہینا
کہ جب صوم کہیں تھا کہ	کہ دلیں ہم کیا کر دیکھتے	کہ وزہ چھوڑ دیتی تھی	کہیں کوئی نہ پادہ ایک ہی
بہر کوئی بعد روزہ چھوڑ	نہ ہرگز صوم کا وہ نام نہ	بہا تک چھوڑ صوم تو	کہ ہو یوں تانگان تھا حال
کہ ہرگز آپ چھوڑ نہ صوم	نہ حضرت نہ ہو کہیں نہ صوم	ہو حال غار شب ہی طو	ہو حال غار شب ہی طو
کہ وہ تو کوئی نہ کہیں	بہر بار کوئی نہ کہیں	اگر تو دیکھتا تھا کہ	تو پائے ایک طاعات تین
بہر کوئی جو کہ تانگان	نہ او کوئی نہ کہیں	غرض عا و چنانچہ طحا	بانداز و طریق مختلف تھی
	کہیں نہ کہیں تو تو	ربا صوم کہیں کہیں	

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ فَقَالَ لَا تَصُومُوا فِيهِ وَلَا تَصُومُوا فِي شَعْبَانَ

بیان ہوا تم سئل بیان کا	کہ صوم تو نہیں چکیا نہ ایسا	کہ یہ فصل دو دو مہینے	کہا ہوا صوم ہی حضرت علی
-------------------------	-----------------------------	-----------------------	-------------------------

گرسبانی که در میان بود	که با کز تو بود و زده بر	
ح ۷	عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدَرْتُ سَوْأَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي قَهْرٍ أَوْ كَثْرَةِ صِيَامٍ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُ كُلَّهُ	
جناب عائشه می فرماید	که من آنکه سوار بودم	که در روز که با کز تو بود
گرسبانی که در میان بود	که با کز تو بود و زده بر	
ح ۸	عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَايَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُ كُلَّهُ	
بودی سعاد بن جری	که عبد الله که با کز تو بود	که در روز که با کز تو بود
که عادت می کردی هر ماه	که عادت می کردی هر ماه	که عادت می کردی هر ماه
ح ۹	عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُ كُلَّهُ	
جناب عائشه می فرماید	که در روز که با کز تو بود	که در روز که با کز تو بود
که عادت می کردی هر ماه	که عادت می کردی هر ماه	که عادت می کردی هر ماه
ح ۱۰	عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُ كُلَّهُ	
جناب عائشه می فرماید	که در روز که با کز تو بود	که در روز که با کز تو بود
که عادت می کردی هر ماه	که عادت می کردی هر ماه	که عادت می کردی هر ماه



مِنْ هَذِهِ قُلْتِ فَلَا تَنَامُ لَيْلِكُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ  
مَا تَطْلِقُونَ فَوَاللَّهِ كَيْفَ لَيْلِي تَلَوْتُ وَأَوْكَانَ حَيْثُ خَلَا إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْدُ وَمَعْلُومٌ

روایت بوی حضرت عائشہ	کہ میری بیان رسول اللہ	لوئی عورت بخوبی ہی پتہ پتہ	تو فرماؤ کہ لگو کہ ان ستر میں
کہ بویہ کون کچھ سکا بیان	منقص حال کو سکویاں	گہما گہما عورت ابدہ	عزیز سے چلن کی عادت
بہین سوئی بویہ نہ پتہ پتہ	سحر کرتی ہو سکویاں	کیا ارشاد حضرت شکر	کہ جو کہتا ہو ان علاقہ پتہ
و لائیک تم کو طاعت کی	کہ پاؤں میں عت کی	تسمہ کیا تا ہو نین تم کی	سنو یہ بات تم راہ صفائی
بہین لائیک لائیک تبت	تو ہمیں جب تک نہیں آتی	غرض یہ ہو کلام حضرت	کہ یہ بات کہ کچھ طاعت کی
جہاں تک صلاہ لگاؤ پتہ	گر انباری کچھ طاعت	بیان کی عائشہ یہی	کہ تہی حشر کو طاعت
	کہ جس طاعت میں طاعت	بطور دائمی ہوتا ہو	دائم طاعت

عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ أَيُّ أَعْمَالِكُنَّ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا مَا دِيمُ عَلَيْكَ وَأَقْدَلُ

ابی صالح فرمایا تھا کہ	جناب ام سلمہ	کہ مجھ کو دوسری کلام تیار	کہ جو محبوب تھا محبوب
جناب ام سلمہ عائشہ ہی	ابی صالح سے پوچھتی تھی	خوش تا تھا یہی کام	بہشت جس میں ہوتا تھا
	بظاہر کہ چھوڑا سا	لیکن امارت ہو	

عَنْ عَوْنِ ابْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَاسْتَأْذَنَ نَفْسًا تَقَامُ يَصْلُحُ فَقُمْتُ مَعَهُ فَبَدَأَ فَاسْتَفْهَمَ الْبَقْرَةَ فَلَا يُمْرُ بِأَيِّ رَحْمَةِ الْأَوْفَى  
فَسَأَلَ وَلَا يُمْرُ بِأَيِّ عَدْلٍ بِلَالٍ وَقَفْتُ فَتَوَدَّعْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ تَكُونُ الْقَدْرُ قِيَامُهُ وَيَقُولُ  
فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَمْرِ وَتِ الْمَلَكُوتِ الْكَبِيرِ بَابُ الْعِظَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ وَيَقُولُ  
فِي سَجْدَتِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَمْرِ وَتِ الْمَلَكُوتِ الْكَبِيرِ بَابُ الْعِظَةِ ثُمَّ قَرَأَ الْحَمْدَ بِمِثْلِ سَجْدَتِهِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ وَيَقُولُ

بیان کی عورت ایسی	کہ میں تھا ایسا	کہ پتہ پتہ سوئی	فرغت کی یہی صورت
کہ پتہ پتہ سوئی	کہ پتہ پتہ سوئی	کہ پتہ پتہ سوئی	کہ پتہ پتہ سوئی





<p>ثُمَّ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ تَزِيدُكُمْ وَكَانَ يَقْرَأُ مَا لَا يَعْلَمُ الدِّينَ</p>			
جنابا تم سلمه وروایت	سہولی وارو باحوال قرأت	بیان کنی میں طالع حسن	کہ وہ ان میں بیکار کو شہدین کا
	دیکھا اور نکال کر قرأت	یہ بیکار کو جب الکل بکارت	
<p>عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَيْبَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هِيَ قَرَأَتْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ</p>			
<p>عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ يُسَرُّ بِالْقُرْآنِ أَحَدُكُمْ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ بِمَا أَسْمَرُ</p>			
<p>وَرُبَّمَا جَهَرَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً</p>			
لباساں تو حضرت عائشہ سے	کہ مجھ کو آپ اس کا کہیں	کہ یہ سہو آپ کو کہیں	بمندی کی قسمی کی قرأت
لباساں تو یہ وہ وہ وہ	کہ میں نے یہاں کیا کرتے	غرض طرز بند ہی ہوتی	قبول خاطر خیر الہی
	کہ اس میں نے یہاں کرتے	کہ اس میں میں نے کیا کرتے	
<p>عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ كُنْتُ سَمِعُ قُرْآنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عِمَاءِ</p>			
بیان ادوی میں یہاں	بیان کنی میں یہاں	کہ وقت تب وارے	لیکن اب یہی ہے
<p>عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ يَقُولُ آيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</p>			
<p>عَلَى نَاقَتِهِ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُفْرِكَ اللَّهُ عَنْكَ اللَّهُ مَا تَقْدَمُ مِنْ خَيْرٍ</p>			
<p>مَا تَقْدَمُ لَكَ مِنْ خَيْرٍ قَالَتْ قُرْآنُ مَعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ لَوْ أَنَّ مَجْمُوعَ النَّاسِ لَا خَلْقَ لَكَ فَمَذَلْتُكَ أَوْ قَالَتْ</p>			
بیان قرآن میں یہاں	کہ عبد اللہ میں سے	بیان تا جو عبد اللہ سے	کہ میں نے یہاں کیا کرتے
کہ یہ تو یہاں سے	ہوئی جب تک کہ	عجب یہی ہے یہاں	جناباں کی آیات قرآن
<p>إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُفْرِكَ اللَّهُ عَنْكَ اللَّهُ مَا تَقْدَمُ مِنْ خَيْرٍ وَمَا تَقْدَمُ إِلَى الْآخِرِ</p>			
کہ یہ تو یہاں سے	تو میں نے یہاں سے	لیکن یہاں سے	کہ مجھ کو یہاں سے
<p>عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ</p>			
قتادہ سے ہولی مروی قرأت	بیان کر رہی خلافت	کہ یہ یہاں سے	بجس طرح یہاں سے
تہاں سے یہی خیر البشر کو	ہولی میں یہاں سے	میں یہاں سے	نہ یہاں سے

اس کا یہاں سے





جو دیکھا آپ نے یہ حال خیر	بغل میں کیا اوسکو اور کیا	یہرا کو بعد جو خاطر میں آیا	نبی کریم نے اپنے لئے
غرض اوس نے خیر خیر ہی لیتا	ہوئی پیش چاشان حیرت	وہاں جو اہم اس نے دیکھا	لگی رکنے کہ وادہ لیا
کہا تب تو اوس نے رن	کہ کیا روتی ہو تو اگونی صک	کہا تب اہم میں ذکر حضرت	نہیں باقی ہوئی اس میں
کہا حضرت وقت تک لوگ	یہ روانہ ہیں جنت کا سبب	کہ میں جو کوئی ہو تو کامل	اوس پر حال اس نے خیر حال
وقت مرگ جب پہنچا اوس	نہایت تکلی و جان بک	تو اوس دم ہی نہیں تارواہی	ادا کرتا ہی حمد و شکر دای

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلَ عَثْمَانَ بْنِ مِثْطُوبٍ وَهُوَ مَكِيدٌ وَهُوَ أَكْبَىٰ أَوْ قَالَ عَيْنَاهُ لَمْ يَكُنْ

روایت عائشہ سے کہ وہ ایک مرد	کہ عیث عثمان مخطوب تھا	رسول اللہ فرماست کہ	وہ ایک بدمعاش تھا
تو فرمایا کہ اوس کو مرنے کو	مراوی فرماتا کہ کیا	کہ نہیں کیا یہ طفل کی	ہوئی تہنیت تہنیت طاری

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْنَا أَنَا بَنُو رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا عَلَى الْقُدْرَةِ أَتَيْتُهُ نَدَا مَعَانٍ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَفْقِدَ الْبَيْتَةَ قَالَ ابْنُ مِثْطُوبٍ أَنَا قَاتِلُ ابْنِ قَتْرَةَ

ان سے جو خادم خیر اور ہے	ہو اموی کیوں اس نے	وہاں ہم لوگ پہنچ چکے تھے	جنازہ و خیر خیر اور کا
لب قبلہ پہنچا ہو جو	جو دیکھا میں نے اوس پر تو	کہا یہ اپنے نیا ہو کوئی	کہ اس سے اہل شہر نہیں
ابو طلحہ ہوا اوس وقت گیا	کہ میں میں رسول اللہ	ہوا اوس کو ابیہر حکم حضرت	کہ ابو طلحہ اسے دفن کیا
	نشان قبر میں بنی اور آ	ابو طلحہ وہیں تدفین کیا	

## باب ماجاء في فرائض رسول الله صلى الله عليه وسلم

باب في بيان بستره الشريف رسول الله صلى الله عليه وسلم كذا في صحيحين من

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا كَانَ فَرَأْسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ مِنْ دُمِ حَتْوَةٍ لَيْفٌ

بیان بستر و فرش جناب سرور عالم		بہا کی خدمت میں کونوا اب سنت سوچا مار
جناب عاشق سرور خیریت	بیان بستر خیر الدین	لباوس محمد از خبی
بنا بستر مکی کلہ بستر	بہر تہائف	ماؤ کو
<p>عن جعفر بن محمد عن ابیہ قال سئلت عائشہ ما کان فرأثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیکات قالت من ادم حشوق لیک وسئلت حفصہ ما کان فرأثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیکات قالت صحابۃ ثنیین فیما یم علیہ فلما کان ذاک لک قلت کونشیئہ اربع نشیات کان اوطالہ فثنیئہ لہ بارع ثنیات فلما اجمع قال ما فرستم فی اللیلۃ قالت قلنا هو فراشک الا ان ثنیئہ بارع ثنیات قلنا هو اوطالہ قال ردوہ لجالہ الاولی فائتہ مغلغلیہ وطائئہ مغلغلیہ</p>		
کلام بستر صاوتی مان	امیر بابین تاسیان	کریفیت فرش احمدی
کہ بستر سرور کوں مکان	بتاؤ تو بہار کو گھر کی تبا	کہا تبا بستر مکی کلہ بستر
اسی سوخت کوئی سال	گیا تبا بچہ بچہ ال	کہ ام المہینہ حضرت کی
کہا حضرت ای حوال منکر	کہ بیکات تبا حضرت بستر	وہ بستر و طائر البشر
بوقت شنبات نیک جا	کیا کہ تو جو من تر آرم	کہ بالکات کو دسی مین
زیادہ نرم ہوا گیا بستر	ملیکا کی آرام و بستر	نور جن چارند کہ بچہ بیا
کہی وقت سحر حضرت یہ ت	بچہ یا فرس کی ساجی ر	کہا حضرت سبکی سبکی
مگر چو بچہ یا سہو اوٹو	کہ ہونرم یکو آرام کی ہو	کہا حضرت دوبر بچہ
	کہ نرمی تو حیا نصا میرا	تہجد سہی تو بخاور کا
<p>باب مباح فی نواضع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم</p>		
<p>یہ باب بحر بیان فروشی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور احسن بارہ حدیث میں ہیں</p>		

<p>الح عن رسول الله ﷺ قال قال رسول الله ﷺ لا تظنوني كما ظنتم النصحاء من عيسى بن مريم انما انا عبد الله ففوقوا عبد الله رسولا</p>			
<p>بیان کس طرح کیمے است کہ عالم تو اضع کو</p>		<p>کہ بیان خامہ بعض عاجزی سر کو چکا کر</p>	
کہا خطاب کے بہو عمر نے	آیت یوں کہ انیر الیش	کہ میری سطر و سطر کا	نہ اسد جہ کو ظہار صوفی
کہ عیسیٰ بن مریم کی بات	انصار کی چھاپی درخت	یہاں تک کہ درجہ کو لڑایا	کہ آخر کھدیا میا خلد کا
محبز بندہ در گاہ رست	حدا کی بندگی میں رشت	ابو منہ مجھے اور بندہ	کہ جسے محکوب غیب بنایا
<p>الح عن انس بن مالک قال اذ رآه جاءته الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ان لي اليك حاجة فقال اجلسي في أي طرف تري المنيينة فبثت اجلدني الىك</p>			
انس امی بیان نے کہا	رسول اللہ کی خدمت میں	کہ آئی کوئی عورت تیرے	الکی کہو لڑکی ختم رستا
مجبوراً اس سے حاجت لی گئی	کہ ہو گا آپ سے کیا حاجت	ابا حضرت نے اس سے کیا	جہاں منتظر ہو وہ بڑا اوجا
	کہ بدستور گار خانی طور پر	سنو گا یعنی جو جو کچھ	
<p>الح عن انس بن مالک قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعيد المريض ويشترط ويزكي الحمار ويحلب عصفى العبد كان يوم بني قريظة علي حمار مخطوم فبقي عليه عاصم</p>			
انس امی جو ہوا لکا دنیا	بیان کرتا یہ عادت نبی کا	کہ اگر تو تمہرے صوفی عبادت	جنازہ کو جو سب سے حق
تواضع کی تھی راہ و چربی	کہ خری پشت کیر تیرا امی	اگر کوئی علامہ بے عصا	رسول اللہ کی کرتا تہاد و
تو کرتا تہاد و سحر پذیر	کہ عاجز و روی ہو عادت	ہوئی تو تمہرے سیر و رانی	تواضع میں ہی پڑی طرف کی
حمار برق پکڑیران تھا	خیال نرم قوم کا ورنہ	تھوں کیا بات کوئی شاکی	زما طریف خراہا تہہ کی
	بجا نہیں جو کد اور پست	نورہ ہی لطف خراہا کا	
<p>الح عن انس بن مالک قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذبح الشاة في التيخنة فيحميها ولقد كانت له ذراع عند يمينه فمما وجد ما يعلقها الخبيث</p>			
انس امی اور جو کرتا بیان	بیان عالم تمہرے سامان	کہ تہا دستور بنہ اور کا	کہ جو وہ لکھتی تھی

<p>اگر بوی و دهوت بر طعمی ز ره تنی که جنب است طعمی</p>	<p>که به تنی جوئی روی او زنی اگر کمی زنی پیش چوئی</p>	<p>بعین جنت است شریف است رسبی حق برسانک از غیرت</p>	<p>ز روی حاتم کوه کوه است بچه بوی و ده زرقاوت</p>
<p>عن انس بن مالک قال حج رسول الله صلى الله عليه وسلم على رجل من بني قريظة فسمعته يقول لا تسأروني أدعية دسارهم فقال اللهم اجعله حجاً لا رياء فيه ولا سمعة</p>			
<p>بمعلومه بيقول انس و ده چا و رقیه او بر بوی بها ان بعضون کی بر بوی</p>	<p>که روز حج رسول الله توبه بوی و تها نابت بوی بسترو او و ده و حیات او</p>	<p>سوار بی کالی و کی ما بوی که به چو باد و خیر لایم پیری تنی و تیره بوی</p>	<p>جبار ز کینه است بر کساتها بها بیت و تیره بوی که به چو تیره بوی</p>
<p>اللهم اجعله حجاً لا رياء فيه ولا سمعة</p>			
<p>عن انس بن مالک قال لم يكن شخص أحب اليهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال و كانوا اذا راوه لم يقولوا الا بغيره من كراهته لذلك</p>			
<p>اس کتابی است بقیعت قد تها و تها برکت گیتی</p>	<p>اگر بی یا این خدمت کی نایت مگر با به تیره بوی و تیره بوی</p>	<p>نزد تیره بوی و تیره بوی غرض به تیره بوی و تیره بوی</p>	<p>بجزوات محبت تیره بوی نزد تیره بوی و تیره بوی</p>
<p>عن الحسن بن علي رضي الله عنهما قال سألت خالي هند بن أبي هارث وكان وصفاً عن جليته رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا أشتكي أن يصرف مني شيئاً فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم غمماً صمغاً يتلاها وجهه تلاها ثم يركله لبدركم لئلا يطوا قال الحسن فذلكها الحسن فذلنا ثم حدثت فوجدته قد سبقهم إليه فساله عما سألته عنه فوجدته قد سأل ياه عن مدخله وعن مخرجيه وشكله فلم يدع منه شيئاً قال الحسن فسالته عن دخول رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان إذا دخل إلى الصلاة جزة ودخولاً ثلثة أجزاء جزء الله عن رجل وجزء الأهل وجزء النفس ثم خرج من بين يديه وبين الناس وذل</p>			



بِالْحَاصَّةِ عَلَى الْعَامَّةِ وَلَا يَخْرُجُ عَنْهُمْ شَيْءٌ وَكَانَ مِنْ سَيَرِهِ فِي جَزَاءِ الْأُمَّةِ أَنَّهُ أَهْلُ قُصَّةٍ بِالْأَمْرِ  
وَقِسْمُهُ عَلَى قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِي الدِّينِ مِنْهُمْ ذُو الْحَاجَةِ وَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَتَيْنِ وَمِنْهُمْ ذُو الْحَوَالِ فِي شَيْءٍ  
بِهِمْ وَيُسْتَغْلَاهُمْ تَمَامُ إِصْلَاحِهِمْ وَالْأُمَّةُ مِنْ سَلَمَةٍ عَنْهُ وَأَخْبَارُهُمْ بِالْأَمْرِ يَدْعُو لَهُمْ وَيَقُولُ  
لِيُبلغَ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْعَائِبُ الْبَلْغُ فِي حَاجَةٍ مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ إِذَا عَزَمَ أَنْ يَنْتَهِى مِنْ بَلْغِ سُلْطَانِهِ  
حَاضِرًا لَا يَسْتَطِيعُ إِذَا عَزَمَ أَنْ يَنْتَهِى اللَّهُ قَدْ مَيَّزَ بِنُورِهِ الْقِيَمَةَ وَلَا يَنْتَهِى إِلَّا ذَلَالَتُهُ لَا يَقْبَلُ مِنْ جَدِّهِ  
غَيْرُهُ يَدْخُلُونَ رُؤُوسَهُمْ وَلَا يَقْتَرُونَ إِلَّا عَمَّ ذَوَائِقُ وَيَخْرُجُونَ دَلَّهُ يَعْنِي عَلَى الْخَيْرِ قَائِلًا لَمْ يَنْتَهِ  
خَرَجَ كَيْفَ كَانَ يَصْرُحُ فِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ لِسَانُهُ الْأَقِيمَا  
يَعْنِيهِ وَيُولِيهِمْ وَلَا يَنْفَرُ عَنْهُمْ وَيَكْرِهِي كُلَّ قَوْمٍ وَيُولِيهِ عَلَيْهِمْ وَيُخَدِّرُ النَّاسَ وَيُخَدِّسُ  
مِنْهُمْ عَنْ عَمْرٍاءَ يُولِي عَلَى الْحَدِّ مِنْهُمْ بَشَرَةً وَلَا خَلْفَ وَيَقْفُضُ أَصْحَابَهُ وَيَسْأَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي  
النَّاسِ بِحُسْنِ الْحُسْنِ وَيَقْوِيهِ وَيُفْضِلُ الْقَبِيحَ وَيُوْهِدُهُ مَعْقِلَ الْأَمْرِ خَيْرٌ مُخْتَلَفٌ لَا يَغْفُلُ عَنْهُ  
أَنْ يَغْفُلُوا وَيُلْقُوا الْكُلَّ حَالًا عِنْدَ عَسَادٍ لَا يَقْضُونَ عَنْهُ وَلَا يَجَاوِزُهُ الدَّيْرُ يَلُونَهُ مِنَ النَّاسِ كَالْأَمْرِ  
أَفْضَلُهُمْ عِنْدَ أَعْمَامِهِمْ نَصِيحَةً وَعِظُهُمْ عِنْدَ مَرَاتِلِهِمْ حَسَنَةً مَوَاسِيَةً وَمَوَازِيَةً وَتَسَالُ  
مَسْأَلَتُهُ عَنْ مَجْلِسِهِمْ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقِفُ وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا عِنْدَ كُرْسِيِّ اللَّهِ  
وَإِذَا انْتَهَى إِلَى قَوْمٍ جَلَسَ حَيْثُ يَلْتَمِهُ بِهِ مَجْلِسٌ يَأْمُرُ بِدَلَالَتِهِ يُعْطَى كُلُّ جُلُوسٍ مِنْهُمْ حَقُّهُ لَا يَجْلِسُ  
جُلُوسُهُ إِلَّا الْإِصْبَاحَ عَلَيْهِ مِنْهُ مَجْلِسُهُ أَوْ فَاوِضَهُ فِي حَاجَةٍ صَابِرَةٍ حَتَّى الْكُلُّ هُوَ الْمَصْرُوفُ  
وَمَنْ سَأَلَ حَاجَةً كَرِهَ بِرُؤْيَا الْأَيْمَانِ أَوْ يَسْأَلُ مِنَ الْقَوْلِ قَدْ وَسَّعَ النَّاسُ بَسْطَةً فِي  
خَلْقِهِ فَضَارَ لَهُمْ أَيْ وَصَارَ مِنْ عِنْدَانِهِ فِي الْحَقِّ سَوَاءٌ مَجْلِسُهُ يَجْلِسُ عَلَيْهِمْ وَحَسَاءُ وَحَسَاءُ  
وَأَمَانُهُ لَا تَرْفَعُ فِيهِ الْأَصْوَابُ وَلَا تَوْنُ فِيهِ الْحُجُومُ وَلَا تَنْتَقِي أَفْئَاتُهُ مُتَعَادِلِينَ  
يَتَقَاضُونَ فِيهِ بِالْقَوَامِ مِنْ أَصْحَابِ قُرُونٍ فِيهِ الْكَلَامُ وَيَرْجُو فِيهِ الصَّغِيرُ وَيُؤْتَى فِيهِ الْكَبِيرُ وَتُؤْتَى فِيهِ الْفَتَا

روایت بر امام مرقی	حسن ابن علی بسطی	که من بنده و کاتب پرچم	که وه شرح ختم المرسین
که حضرت طفلی که جوین	بیان که جوین است	محبوب است که جوین	سناد و مجلوه که جوین
که او سوز که شری فرود	بزرگ نامور محمود	به سنا چه کوانو نوصل	که جوین فرغ ماه کامل

صالحه

که با تپا پسته با طرز نیکو	حسن چو بن احسان	چو پالی تنی سبب برین کمال
حسین بن علی سدی خوا	تو ایام طبع کا کین اول	که بیندینانی با سر حال
سنا تبا او پیر و عاشق	حققت او پیر سنان	که میر و پست پیر پیرانی
او در سبب علم حاصل بود چنان	که هر کس طرح سمود که برین	و ده سال از سر با سر و کمال
پیر و نو پیر کسبالی کوستان	کیا شبیر و سون که پیرانی	بنام کمال و حال بر طفا
سودیک که بلا و حال چنان	کیا شبیر پیرانی	ولی تنی حقیقت اس طرح
که در کینه بین پیری سوز و غم	تو او جانیا کینا تو سوز	و ان تنی کینا کینا و سوز
که سید و دل تبا حقیقت نیمی	و هر کس در تین حقیقت نیمی	خدا کی تو پیر و سوز
او اگر تو حق اول خانه	چو ستم قیل و قات کا تبا	سفر رتبار و ذات الا
بولی تنی حقیقت نیمی	که سوز و جنبه کینا کینا	خدا کی کینا کینا
عالم الناس کو تعلیم کرد	خدا کی عالم و حقیقت کینا	فیض و کینا کینا
که در حقیقت نیمی	تو او بین با فضل و علم	با فضل و کینا کینا
رسول الله و نانو تو نعم	و ان تنی حقیقت نیمی	کون کینا کینا کینا
کسی که و طو حاکم کینا	جناب حسن و کینا	رسول الله و کینا
که با او شغل کینا کینا	کسی که و کینا کینا	بتانی بات او کینا کینا
که جو خالص تو بین کینا	او بین لازم کینا کینا	جنبه کینا کینا
که او و حقیقت نیمی	تو او بین کینا کینا	محو حاکم کینا کینا
که سلطان کینا کینا	تو او بین کینا کینا	سنا و حاکم کینا کینا
که در مابقی هر روز جزا	نه تو ناو که کینا کینا	بخبر ذکر و بیان کینا کینا
قیود خاطر خیر و کینا	خدا کی کینا کینا	تمامی طایان کینا کینا
مگر ان کینا کینا	نکته و کینا کینا	تو او بین کینا کینا



بانهام شفع روز محشر	سپیدی آیدین تو کیسان	که چون کجای مجلس خلیلو استی	مقام علم دین کاجیاتی
بیان صبر کنه شکار و کجا	بستد از در و دیوار کجاست	یه بهایزم امانت کافها	کسی کجاست باطل نه دوتا
حرام و حشمت زینهار دنیا	نه اوس مجلس کجاست کجاست	اگر اوس ابل بزم با سقا	کوی تقصیر کجاست با سقا
نه اوس تقصیر کجاست زبان	نه امانت کوی با بزرگ	برابر تو سببی مان پیش حق	مگر و شخص کجاست فضیلت
کجاست سبب و تقوی علم تو	ده خاص است خیر لامر تو	بزرگوئی مان تو بی تو	جو چو تو کجاست سبب
و انکو لوک بهر اهل عرض کی	نمنا تو ملی کجاست تو بوی	اگر به تو مان ارمشا	کجاست تو ارمشا کجاست
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْدَى إِلَى فِرْعَانَ لَقَبَلْتُهُ لَوْ أَدْعَيْتُ عَلَيْهِ لَأَجَلْتُ			
انسان تو سبب راه هدیت	بیان تو سبب راه هدیت	که فرمایا سبب کرم	جناب طهمی علی عمر
که جو کوی بهر سبب کجاست	که و ان قبول کجاست کجاست	اگر دعوت کجاست کجاست	نه اوس کوی کجاست
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبَغْلِ لَا يَزِدُّ وَلَا يُنْقِصُ			
یعبد الله کجاست با جابر	بیان کجاست با جابر	که سبب کجاست رسول الله	بعین حجت کجاست
یه بهای حجت کجاست با جابر	که اوس به کجاست با جابر	نه ترکی کجاست با جابر	سوی سبب کجاست با جابر
عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوسُفَ أَفْعَلًا فِي حُجْرَتِهِ			
بیان کجاست یوسف کجاست	که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف
که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَخِي طَا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ مِنْكَ عَلَيْهِ دُءَابٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ الدُّيَاءَ وَكَانَ يُحِبُّ الدُّيَاءَ قَالَ تَأْتِيكَ فَمَهْجَتُنَا نَقُولُ فَمَا ضَعِفَ لِي طَعَامُ أَقْدَرُ عَلَى أَنْ يُضَيَّعَ فِيهِ دُبَاءٌ إِلَّا صَرِنَعَ			
انسان کجاست با جابر	که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف
که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف	که سبب کجاست یوسف





عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُنَّ كَارِسَتُهُ حَالِي إِذَا رَضِعْتُ مِنْهُ قَالَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُنَّ كَارِسَتُهُ حَالِي إِذَا رَضِعْتُ مِنْهُ قَالَ كَرِهْتُ أَنْ يَكُنَّ كَارِسَتُهُ حَالِي إِذَا رَضِعْتُ مِنْهُ

اسم کتاب	که کوئی شخص در مصطفی	و گاهی بی خود می خورد	از ترز و یکاها که زمین
تأصفا	که جوید و کجی شخص	که می خورد و کجی عیب	مگر تو بی خود می خورد و کجی
غرض	که این را شایسته زبان	که ای گو گو اگر می خوردی	بیان کن تا احوال نکوئی
	تو به جوید و کجی و کجی	پنجاه و نه شایسته جان	

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فاحشا ولا متفحشا ولا صحابا في الأسواق ولا يجني بالسبئية السبئية ولكن يفتق ويصنع

بنای عایشه شایسته	بیان کن که این شخص	که در طرف دست می خورد	کلام شمس و صافی برقی
که این را بدین بخت می خورد	و ده بگوئی که تو کجی	اگر بار از زمین تشریف	بند از زبان کجی او
بدی کوئی جوید و کجی	نزد تو بدی کجی	و ده کجی می خورد	سر ایا جنت عین می خورد

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضُوبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ سَيْفًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا ضُوبَ خَدَمِهِ وَلَا أَمْرَهُ

کلام عایشه در دست	بیان صف حضرت	که بی نام خدا کجی	نه مارا نه سوسو کجی
اگر مارا تو مارا	بهنگام غرض	کجی و کجی خدمت	کجی عورت کجی عورت

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْضَخًا مِنْ مَظْلَةٍ ظَلَمَها قَطُّ مَا لَمْ يَكُنْ مِنْ حَرَامِ اللَّهِ تَعَالَى شَيْئًا فَإِذَا نَهَاهُ عَنْ حَرَامِ اللَّهِ تَعَالَى شَيْئًا كَانَ مِنْ أَشَدِّهِمْ فِي ذَلِكَ غَضَبًا وَمَا خَيْرُ بَيْنِ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا لَمْ يَكُنْ مَأْتَمًّا

روایت عایشه در دست	بیان شرف احمدی	و ده کجی بی کجی	که کجی بی کجی
کوئی کجی بی کجی	عوض کجی حضرت	مگر کجی بی کجی	روا کجی بی کجی
تو بی کجی بی کجی	کجی کجی بی کجی	اگر کجی بی کجی	کجی کجی بی کجی



توسعه توی آبی فرزند عا	پسند و سخن گوئی و خوش	العبود و اولیایان	کتاب و درجه و خالی سحر
------------------------	-----------------------	-------------------	------------------------

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَ فَقَالَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوَاحِ الْبَشِيرَةِ ثُمَّ إِذْنٌ لَهُ قَالَ كُنْ لَكَ الْقَوْلُ فَلَمْ يَخُجْ فَلَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ مَا قُلْتَ ثُمَّ كُنْتُ لَهُ لَقْوًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ يُؤَلِّهِ النَّاسُ وَيُؤَلِّهِ النَّاسُ لِقَاءَهُ

بزرگ و یک جناب سحر و دین	جناب ابی سحر و دین	کد و راز و کون و مخفی	ملایکا و اجابت و سحر
که با حشر و یک یار و دین	بدی بین و بی سحر	به اسلحه بعد و زانی و سحر	سرواده و در و خالی و سحر
سخا و طب و سحر و دین	لکه و زیات و سحر و دین	و از سحر و دین و سحر و دین	که با حشر و سحر و دین
که به یار و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین
که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین
که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین

عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ سَأَلْتُ أَبِي عَنْ سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُلُوسَاتِهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَمَّ الْبَشِيرُ سَجَلَ الْخَلْقَ الْبَشَرِ الْجَانِبَ لَيْسَ يُقْظَرُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا ضَرْبٌ وَلَا تَخَافُ وَلَا عِيَابٌ وَلَا مَسَاحٌ يَتَعَادَلُ عَمَلًا يَشْتَرِي لَا يُوَاسِي مِنْهُ وَلَا يَحْبِبُ فِيهِ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثِ الْمَرَّةِ وَالْأَلْبَارُ مَا لَا يَحِبُّهُ وَكَانَ النَّاسُ مِنْ ثَلَاثِ كَانُوا لَا يَدْعُو أَحَدًا وَلَا يَحِبُّهُ وَلَا يُطْلَبُ عَمَلًا تَدْعُو وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا فِي أَرْجَاءِ وَابِهِ وَإِذَا تَكَلَّمَ أَطْرَفَ جُلُوسَاتِهِ كَأَمَّا مَا عَلَى رَأْسِهِمُ الطَّيْرُ فَإِذَا سَكَتَ تَكَلَّمُوا لَا يَدْعُو عَمَلًا يَحْبِبُ وَمَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَهُ انْصَرَفَ إِلَى حَتَّى يَفْرُغَ خَدِيشَتَهُمْ عَنْهُ حَتَّى أَوَلَّهُمْ يَضْحَكُ مَا يَضْحَكُونَ مِنْهُ وَيَتَعَجَّبُ مَا يَتَعَجَّبُونَ مِنْهُ وَيَضْهَبُ لِفَرْقِ عَمَلِ الْجَفْرِ فِي مَنَاطِقِهِ وَمَسْأَلَتِهِمْ حَتَّى يَكُنْ أَصْحَابُ لَيْسَ يَخْلُقُ بِهِمْ وَيَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمْ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ فَارْقُدُوا وَلَا يَقْبَلُوا النَّاسَ إِلَّا مِنْ كُفْرٍ وَلَا يَقْطَعُ عَلَى أَحَدٍ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ

سحر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین	که با حشر و دین و سحر و دین
-----------------------	-----------------------------	-----------------------------	-----------------------------

کہ ترمیم عالمی سیدجی کہ آتا کہ تہو بارہو جہاب خضر مکرو تہو بلند آواز گاہے طبعیت تہی خواہت یا تو سیا و کبر والا یعنی سخن سخن جو کچھ زبان سے نکلتا کہ گویا خانوہ میں ان کی سر مگر خاموشی ہے آپ جسم کوئی جواب دہ کیہ عرض عرض خود و کھان کا تہا جو اگر کوئی عجاہل ہوتا اگر آتا وہاں پس اسافر تو اسے صاحب فرماتی تہو حضرت کہ دیکھو وہ چوٹی کا سل جسے خواہت اہل کی تھی تہا از کو سید کی نہیں تھی اگر وہ بات ہوئی دوسری	سبھی کا حال کھسار کی تہا کھشاہدہ رو ملائم خرم تہا نہ بگو تہو نہ خضر حبیب تہو کہ ہوتا تہا نہ لڑائی نہ کھائی سب کی ہی سے لڑائی تہو باسید خواہی آخرت تہا ہلائی ہی نہیں چہ خطقا تو ایسے بیکار کی تہو ہم تو اس میں کام کا تو نہ تھا براک کو سنکے فرماتی تہو تہجیب تہا اصحاب بیکار اگر تادہ کلام نہ تہا انہیں خد مہی ان تہا ہمارا ہوگا سلطنت کمال سیا کہ تو ہی شاہ دیہی تہو جو بات ہوئی تہو تھی تو ایسی بات کو وہ کھٹکتے	جہاں جسے علی سر پر تہا درخت نہ تہا نہ خضر تہو تہو ہی جہاں کی جا کو تہا وہاں جہاں جہاں آتا تہا مگر تو تہو نہ تہا عیب کی کلام پاک فرماتی تہو جسم یاد کا حال تہا وقت تہا ولیکن مرہ اصحاب نہ تہا کہ جب وہ بیکار تہا رسول اللہ تہو تہو تہا تو حضرت تہو تہو تہو غریب بل حاجت تہا یہ بات تہا کہ اصحاب تہا نہیں تہو تہو تہو کہ تہو تہو تہا تہو کوئی تہو تہا اوسو مانع فرماتی تہا	نہ ہم محفل خیر بشیر بخشن خلق ختم سکین کیا کہ تو تہو اس غنیمت نہوئی نام سید کی سلو کمال نکی ہر گز کسی کی عیب تہا تو ہوا جہاں تہو کمال کہ ہوا عین بحر حیرت مگر تو اسے حضرت کے نکار تو تہو سننے والے اس کا حال ہنسار کی تہو جہاں تہا عجاہب تہو تہو تہا یکتہار دشمنی پیش آتا سافر تہو تہا تہو بجلی تہو تہا تہا کہ حاجت والی بر آتا کلام و سکا کہ قطع صلا نہیں تو تہو تہو تہا
--	--	--	--

۱۰ عن جابر بن عبد اللہ یقول ما سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنا قط فقال لا  
یرجو تقرر جابر کی زبان کی کہ جو سائل اسے اسو چیز کی لہذا لا یرجو لا تہا ویا اوس جہاں تہو تہا

۱۱ عن ابن عباس یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحذّر الناس الخمر وکان یحرم  
ما یكون فی شہر رمضان حتی یبطل فیما یشیر الی معرض علیہ القرآن فاذا لقیہ جلیہ

<p>كان رسول الله صلى الله عليه وسلم جليلا بالخير من الرسل المرسله</p>			
هو امدري لقول ابن عباس	انه هو خير من الرسل المرسله	نبيك برتر من مردان	بوجود فضل فاضل جان
بهشتيه سويما بذل سخاوت	مگر ماه سبائل من کثرت	وه ماه صوم يدان زخام	کیا کر تو نهایت خیر و نعام
اسی ایام من تبریل است	نظام الشرا من تبریل است	نوح ج صفت باختر است	نمی جیل سحر و طاق است
تو اول ایام من جو سخاوت	رسول الله کد کر تو نیت	اشکل آمد باد بهاری	فیوض حمدی بو تو جاری
<p>عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يدخر شيئا من الغنل</p>			
اشترکتها بوجوه ال توکل	که تنها یک کمال توکل	خیان جمع تبار فکر انبار	رما دین و لا می سر و کار
	رسول الله کد کر تو نیت	نکوت تو تهر بر روز فروزا	
<p>عن عمر بن الخطاب قال جاءني رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله ان يعطينه فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما عندك فقلت ولكن اتبع علي فاذا جاءني شيء قضيت فقال عمر يا رسول الله قد اعطينته فما كلمك الله ما لا تقدر عليه فكمه النبي صلى الله عليه وسلم قول عمر فقال رجل من الانصارياء يا رسول الله انفقوا من خي العرش اقلالا فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلم الناس انهم لا ينصرون</p>			
که حضرت عمر تو حال است	که حضرت با برکات تو حال است	کیا یون عرض تو عطا است	که یون عرض تو عطا است
کیا اهل و حضرت نظام است	نیز این سوت کوی چرخ است	ولیکن چه تجوی جو کیتو است	بقرضان جن کو تو تول است
که جیل جانی کچه پاس است	ادامین خرم کرد و گاتر است	عمر نسیب کجا حضرت مرو است	که تم کسوا و هو تو مرو است
او بهای تو آینه من باری است	نهرین ج جزیرت ربهی است	نهرین کلینت یا عزت است	که تم لسی کرد و سخاوت است
سناجای تو کجاست	تو سی بات کو کرده جان است	و مان خربت کوی تو خفا است	لکا کینو کراسی سلطان است
دو جا کو کیر جا و سخاوت است	نچو و و ایمنی تو عادت است	بکیمچه خوف خطره لسی است	که عجب شس بو لک اعتبار است
رسول الله سندر سکر است	که آواز خوشی حیره است	که با او من انصای لسی است	که یون مو روح السبل است
<p>عن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان قبل الصدقة ويشتبهه</p>			

بہاوی عائشہ سے قول منقول کہ ہر ایک کہتے تھے قبول اگر یہ آپ کا انداز دیکھا کہ اوس پر کا وہ تھے بلکہ

## بَابُ جَاءَ فِي حَيَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہر شرم نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اسمین چہ حدیثین ہسین

۱۱۷ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خُدْرٍ هَذَا كَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ

حیا و شرم ستر افتخار و فریض کی حیا و اران عالم کا کلیجہ کا نیچا تہہ

بیان ہر بوسعتی تھی کہ یہ انداز تھا شرم نبی کا کہ جیسے دختر ناکتہ اسوہ لعین شرم نبی ہر حیا ہو زیادہ اوس سے غیر ہوتا کمال شرم ہر عین حیا اگر ناخوش ہوئی تو جانتی تو ہم طرح سے بچتی تھی کہ ہر جانتا ہر صوفی تغیر کا اثر طہا ہر سرا مگر شرم و حیا کی قضا و وہ حرف ناخوشی نہ نکلتا

۱۱۸ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَوْجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ مَا رَأَيْتُ فَوْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جناب عائشہ سے ہر وقت کہ ہر گسہ جہ منظر حیا میں حیا کا تہا تھا کہ ستر و کا کہی میں نیچا

## بَابُ جَاءَ فِي حَجَامَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہر بچنے لگانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اسمین چہ حدیثین ہسین

۱۱۹ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ أَنَسٌ حَجَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجْمَةَ الْوُطَيْيَةِ فَأَمَرَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكُنْهَ أَهْلَهُ فَوَضَعَهُ عَنْهُ مِنْ خَرَجِهِ قَالَ إِنَّ فَضْلَ مَا نَدَّوْنِيهِ بِالْحَجَامَةِ أَوْ أَنَّ مِنْ شَرِّهِ وَأَنَّكَ الْحَجَّامُ

ہو اسعلوم ہر سنون لینا خون فاسد کا کہ اکثر یہ عمل مراض جسمی سے بچا ہے

۱۲۰ اَنْسَ كَيْسَى سَالِكٌ فَوَجَّاهَا اَنْسَ كَيْسَى سَالِكٌ فَوَجَّاهَا اَنْسَ كَيْسَى سَالِكٌ فَوَجَّاهَا اَنْسَ كَيْسَى سَالِكٌ فَوَجَّاهَا

جناب سرور دنیا و دین کے	ابو ظہیر بن قیس بن جابر	پیر اجیت بن سیمین	و یا غلام و سید و صاحب ہر
سفا شہر کی مالک ہوئے	کہ تو لیتا جو دیکھو اس	تو اس سے مل سکا ایک	یہ اس ملک ایران کی ایک
یہ اس ملک ایران کی ایک	کہ پوچھتی والی دیکھو تو	جانتا کہ کوئی نہ جانتا	مہربان و مہربان و مہربان

۱۲ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَجَمَ وَأَمَرَ فِي فَاطِمَةَ ابْنَةَ الْحَسَنِ  
بِهِمْ فَقَالَ جَدُّهُ بَنِي بَنِي

کہ حضرت بنی بکر	ہوایا حکم صلیا ہر روز	کہ وہی حکم کو استحقاق
سنی یہ حضرت بنی کی	تو سن اجرت تمام ہوئی	

۱۳ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَجَمَ فِي الْخَدَّيْنِ  
وَلَكِنَّ الْكُفَّاءَ عَطَى الْحِجَامَ لِحَجَرٍ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطَ

یہ عبد اللہ بن عمر حضرت	بیان فرما رہے ہیں	کہ پوچھتی والی دیکھو	لیا تھا غلام و سید و صاحب
کہ اس کو حضرت یحییٰ	سیان ہر دوستانہ	وہی جینا دیکھو	عطا حجام کو کی دیکھو
	اگر وہی حکم ہر روز	نہی آپ ہر روز	

۱۴ عَنْ ابْنِ حُرَيْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا حَجَامًا فَخَجَمَهُ وَسَأَلَهُ لَمْ تَحْرَأْ  
فَقَالَ ثَلَاثَةُ أَصْحَابٍ قَضَعَتْ عَنْهُ صَاعًا وَاعْطَاهُ حَجَرًا

کیا بن عمر نے ذکر کیا	کہ اس حجام حضرت بلایا	جانتا کہ کوئی نہ جانتا	تو فرما رہے ہیں
کہ پوچھتی والی دیکھو	مقرر شدہ ہر روز	کہ مالک ہر روز	کہ پوچھتی والی دیکھو
کہ اس حجام حضرت یحییٰ	دیکھو کہ وہی دیکھو	یہ اس ملک ایران کی ایک	عطا کی اس کی دیکھو

۱۵ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمِمُ فِي الْخَدَّيْنِ  
وَالْكَاهِلِ كَانَ يَخْتَمِمُ لِسِتْعَ عَشْرَةٍ وَتِسْعَ عَشْرَةٍ وَاحِدًا يَدَ عَشْرِينَ

انہی میں حضرت یحییٰ	کہ اس کو بنی بکر	کہ پوچھتی والی دیکھو	جناب صلیا ہر روز
ایک کے شیعہ ہر روز	جانتا کہ کوئی نہ جانتا	تو فرما رہے ہیں	یہ اس ملک ایران کی ایک

۱۶ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَجَمَ وَمُحَمَّدٌ مِمَّنْ عَلَّمَهُ الْقَدَرُ

انسان را در کتب با حقیقت علی بن ابی طالب که نامش بود	که در کتابش بود از حضرت جهان گامین شاهان بود	که در کتابش بود از حضرت که او منزل نبی است	که در کتابش بود از حضرت که او منزل نبی است
---	---	---	---

# باب جامع اسماء رسول الله صلى الله عليه وآله

در بیان اسماء مبارک نبی صلی الله علیه و سلم من : و در اسمین و حدیثین من  
 عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي أَسْمَاءً  
 أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِجُ الَّذِي يُخَوِّدُ اللَّهُ فِي الْكَفْرِ وَأَنَا الْخَاشِعُ الَّذِي يُخْشِرُ اللَّهُ  
 عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ

در دو در حمت و تسلیم اسبکو نام است که اسمای مبارک کا شمار و وصف آید

بسیار این مطعم که با او محمد نام مبارک او احمد تو در طلعت سیرت سیرت مرا که نام عاقب است	زبان یک و دو که یک که من سیرت او و صاحب شای حق تعالی و جهان که اب در سالک است	که من سیرت او و صاحب مرا که نام مبارک است مرا که نام مبارک است	که من سیرت او و صاحب مرا که نام مبارک است مرا که نام مبارک است
--	--	--	--

عَنْ خُذَيْفَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ  
 أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا ابْنُ الرَّحْمَةِ وَابْنُ التَّوْبَةِ وَأَنَا الْمُقْبَى وَأَنَا الْخَاشِعُ وَابْنُ الْمَلَأَةِ

خدیفه بن بیان که با او که با او است خدیفه بن بیان که من سیرت او و صاحب مرا که نام مبارک است	که من سیرت او و صاحب مرا که نام مبارک است مرا که نام مبارک است	که من سیرت او و صاحب مرا که نام مبارک است مرا که نام مبارک است	که من سیرت او و صاحب مرا که نام مبارک است مرا که نام مبارک است
--	--	--	--

# باب جامع فی عیث رسول الله صلى الله عليه وآله

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْحُرِّ الْمَلَائِكَةَ

بِأَوْعَيشَ خَيْرَ الْمَرْسَلِينَ بِكَافِي سَكِينِ

جناب عائشہ کہتی ہیں کہ	رسول خیر امت و ہدایت	کہ تہیہ و المہر سے پہلے ہم	تو ہم پر یہ بات تھی کہ عام
مہینہ بہ ہر سال جو تاتبا چل	کہ تہیہ و المہر سے پہلے ہم	تہیہ و المہر سے پہلے ہم	کہ جسکو وہ اس وقت چلا
	یہ ہر شہر میں ہر گز تھی	جو ہر روز و ہر گز تھی	

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْعَ وَرَفَعْنَا عَنْ بَطُونِنَا عَنْ حَجِّهِمْ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْنِهِ عَنْ حَجِّهِمْ

ابو طلحہ بیان کرتا ہے کہ	کہ ہم نے آپ کو شکوہ کیا	کہ مار جو سوک کو ہم نے شکوہ کیا	کہ مار جو سوک کو ہم نے شکوہ کیا
شکر سے ہم نے چاہا ہے کہ	رسول اللہ کو شکوہ کیا	رسول اللہ کو شکوہ کیا	رسول اللہ کو شکوہ کیا
	وہیں سے شکر کیا کہ	بندہ و ان کے دوست و پیروں	بندہ و ان کے دوست و پیروں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَاعَةٍ لَا يَخْرُجُ فِيهَا وَلَا يَلْقَا فِيهَا أَحَدًا فَأَنَاءَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ خَرَجْتُ لِقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ فِي رُجُومِهِمُ وَالنَّسِيمِ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَلْبَسْ أَنْ جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا عُمَرُ قَالَ الْجَمْعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَدْ وَجَدْتُ بَعْضَ ذَلِكَ فَأَنْظُرُوا إِلَى مَنْزِلِ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ الْيَمَانِ لَا نَصَارِيَّ وَكَانَ رَجُلًا كَثِيرَ الْخَلِّ وَالشَّجَرِ وَالشَّاءِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ فَلَمْ يَجِدْ لَهُمْ فَقَالُوا لَا مَرَاتِهِ ابْنُ صَاحِبِكَ فَقَالَتْ أَنْظُرُوا يَسْتَعِزُّ بِنَا الْمَاءُ فَلَمْ يَلْبَسُوا أَنْ جَاءَ أَبُو الْهَيْثَمِ بِقَرِيْبِهِ فَوَضَعَهَا فَوْضَعَهَا ثُمَّ جَاءَ بِلِزْزَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْدَهُ بِأَبِيهِ وَأَعَمَّ ثُمَّ أَنْظُرُوا إِلَى الْحَدِيقَةِ فَبَسَطُوا سِلَاطَهُمْ أَنْظُرُوا إِلَى الْخَلِّ فَجَاءَ بِقَنُوفٍ وَصَحَّةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَنْفَقُوا قَنُوفٍ مِنْ طَبِخِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَخْتَارُوا أَوْ تَخْتَارُوا مِنْ طَبِخِهِ وَبَسَطُوا فَكَلُوا وَشَرَبُوا مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَطْعَمُوا ذَلِكَ الَّذِي بَقِيَ مِنْ النَّعِيمِ الَّذِي نَشْكُرُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَلَّ بَارِدٌ وَطَبِخٌ







<p>را بخوف و بدهش بمان که بتی جو به نوشیم کی بی</p>	<p>میر و کامیوزی زکی مان و دهی و کی شیر لکی</p>	<p>رسول الله کا قصه و شاد که برده کرد و آزاد شد</p>	<p>ولا تاویز بیان سبک یاد</p>
<p>عن سعد بن ابی وقاص یقول انی لا وُلَّ رجل من اهل البیت فی سبیل الله لقلد لا یکنی اغر و فی الیه صلی الله علیه و سلم ما ناکل الا و رقی الشجر و الحبله حتی ان احدا نال یضغض ما انتفع الشاه و البعیر و حتی یبقی السید یجری و یمنی فی الدین لقد خبت ذاق ضل عمک</p>	<p>که سعد بنی قاص بنی و ده میر اندازد سبک</p>	<p>که اول اسلام میرین ده شمر بیان تا به بنی و قتل</p>	<p>کیا اول خدای او میرین که جبهه میو صحنه خن</p>
<p>روایت کرد و بین اهل وایت نخرا چین و خوار و سرینیکا بحکم شاه بین تو غرانتی و یا حسیه سیمین نه کولتا که وقت دفع حاجت وی الهی اب یکسیا ماجرا</p>	<p>که سعد بنی قاص بنی و ده میر اندازد سبک که عسرتین ایو بکلتی که ده سیوه و درخت کارها اشکل شک سبک مجهت قوم ده بتی</p>	<p>که اول اسلام میرین ده شمر بیان تا به بنی و قتل همین جبهه میو صحنه خن یها شکایتی کی خوشی هوا که رانها لبضله جتا که جو میرین ده بنی</p>	<p>کیا اول خدای او میرین که جبهه میو صحنه خن مگر که با تو سبک که هم سبکی ریحات کنی هری طرح کی لایق صغوت که بر باد و کسیر ده عمل</p>
<p>عن حمز و بن عسکری عن ابي نعام القدر قال سمعت خلد بن محمد و شویسیا ابی الرقاد قال لا یمنی النخاب غلبه بن عمرو ان و قال انطلقوا انت و من معك حتی اذا کنتم فی قضای ارض العرب و ادنی البلاد ارضهم فاقبلوا حتی اذا کانوا بالمرید یکدوا هذا الکد ان فقالوا هذا هذ البصر فمساوا حتی اذا بلغوا حیا الحیر الصغیر فقالوا ههنا اقم ثم فاضلوا فادکروا احدی بطول و افعال علیه ابن عمرو ان لقلد لا یکنی و انی لسابع سبک مع رسول الله صلی الله علیه و سلم ما ناکل طعام الا و رقی الشجر حتی انفرحت اشدا فانا فالتفت بودة فقصمها لکنی و سعد فماتنا من اولیاء السبعة احدا لا دهو امیر ضریرین لا مصدا و شجر ابون الامیر و بعد</p>	<p>که سعد بنی قاص بنی و ده میر اندازد سبک که عسرتین ایو بکلتی که ده سیوه و درخت کارها اشکل شک سبک مجهت قوم ده بتی</p>	<p>که اول اسلام میرین ده شمر بیان تا به بنی و قتل همین جبهه میو صحنه خن یها شکایتی کی خوشی هوا که رانها لبضله جتا که جو میرین ده بنی</p>	<p>کیا اول خدای او میرین که جبهه میو صحنه خن مگر که با تو سبک که هم سبکی ریحات کنی هری طرح کی لایق صغوت که بر باد و کسیر ده عمل</p>
<p>روایت کرد و بین عمروین که عسرتین ایو بکلتی</p>	<p>که سعد بنی قاص بنی و ده میر اندازد سبک که عسرتین ایو بکلتی که ده سیوه و درخت کارها اشکل شک سبک مجهت قوم ده بتی</p>	<p>که اول اسلام میرین ده شمر بیان تا به بنی و قتل همین جبهه میو صحنه خن یها شکایتی کی خوشی هوا که رانها لبضله جتا که جو میرین ده بنی</p>	<p>کیا اول خدای او میرین که جبهه میو صحنه خن مگر که با تو سبک که هم سبکی ریحات کنی هری طرح کی لایق صغوت که بر باد و کسیر ده عمل</p>



عَنْ قَوْلِ بْنِ أَبِي لَيْسٍ الْمَدَنِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ لَنَا جَالِسًا وَكَانَ أَحْمَقَ  
وَأَنَّهُ انْقَلَبَ بِمَا ذَاتَ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَتْ لَيْلَتُهُ وَدَخَلَ وَاحْتَسِلَ ثُمَّ خَرَجَ وَوَلَدْنَا يَحْيَى  
فِيهِ نَحْسٌ لَمْ نَحْمُ فَلَمَّا وَجَّهْتُ بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لِمَا يَا أَحْمَقُ مَا بَيْنَكَ قَالَ هَذَا صَدَقَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْتَبِغْ هُوَ أَهْلُ بَيْتِهِمْ مَرَجُوا مِنْ الشَّيْءِ فَلَا أَرَادُوا لِمَا نَالُوا هُوَ مَرَجْنَا

بہو کی شمول گرفتار فیض	کہ تہا بنو عبد جمر یا فیض	او کیسیا یا یا زینتین تھا	وہ کیسیا جنت بن بن بن
سیاح تہا بنو عبد جمر کا	کہ تہا بنو عبد جمر یا فیض	کیا اندھیرا بن بن بن	پہر یا گہر سو رہا بن بن
رکھا یا پوسو کا لیا لیا	کہ ناں محمد تہا کا لیا	غرض کہ چکا لیا لیا	تو وہ یا بنی بہر خوب ویا
کیا میں رسول ہی یا بیگ	وہاں ماسی تجو جرجری کا	کہا او کو کہ ہی بن کا	کہ دنیا سگو سطر عالم
لیکن آج تہا جنت	او تہا کی آگیا جنتی صفت	بہی جلی ہی رہی سیر	کہا ہی سائہ لہر الوہی
کچاں کا نہیں جگہ کو ہی	کہ دنیا میں جہت ملی	بہا لیا لیا کہ کون کا	مجھے ہے کون سا بہت بہا کا

## بَابُ مَا جَاءَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب پر بیان سن شریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اور سین چار حدیثیں ہیں

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ يَوْمًا إِلَى اللَّهِ  
وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَتَوَفَّى وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَبِشْتَلْنَسَةِ

سین عمر کی تہا محبوبت کہی کی	با خدا در وایت اب بیان کاوی بتا ناہر
کہا جاسن بیروز خیال	بہو کی جنت سیر سیر
کہ نور و کس جہاں جہاں	کہ نور و کس جہاں جہاں

عَنْ جُرَيْجٍ عَنْ مَعَاذٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ قَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَبِشْتَلْنَسَةِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأُمُّ الْيَسْرِ ثَلَاثِينَ

جہر پر وادی حوال حضرت	بیان تہا بیوا حال حضرت	کہ نور و کس جہاں جہاں	بوقت خطبہ لہ نور کیا
-----------------------	------------------------	-----------------------	----------------------

صالحیہ علیہ السلام



کہوں کیا سیخیں خما کا مال	بشکل صفحہ مصحف ہوا	عجب اک نور رو پاک پر تھا	ہدایت کا نمونہ سرسبز تھا
خانا و سوتیلے لوگ ریتے	ابو بکر مکرّم ہی کی پیچھے	ہر وقت جد جانتا کجا ب	پیمبر کو جبکہ دینی کے سب
کیا یہ بگو حضرت خا نارا	کہ ثابت ہو میری زمین	پہلے کے بعد ہی با جودیت	امامت و نبی کریم پر تحقیق
اب گلیا کہوں جاوت	کہ جب ویک یا وقت	سقا ہل کے اورین دیکھو	کہ جسکو نیترا و ہلو دیا تھا
	بہر و زور و شنبہ کی حقیقت	اویسی کی سب فرما لی حلت	

<p>عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَسْنَدَةً النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَدْرِهِ وَقَالَتْ إِلَى أُخْرَى فَنَدَا بِطَسْتٍ لِيَسْوِلَ فِيهِ ثُمَّ رَأَى قَضَاتٍ ۚ</p>			
جناب عائشہ باجان گھین	بیان کی بین چال روشن	کہ جب تکام حلت سر کیا	مرو سیو کا تھا نکلیا گیا
ویا اوسوقت کا یہ بڑا ہوا	کہ میری گود کا مکہ کیا تھا	سکا اٹشت پہنچا اورا	فرغت بل سہو کی صفحا
	پہر اسکو بچھو اچھان	کہ کلاشت کلہ اچھان	

<p>عَنْ عَائِشَةَ أَيْضًا قَالَتْ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ عِنْدَهُ فَدَخَلَ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ لَمَسَ وَجْهَهُ بِأَمْسَاءٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى مُنْكَرَاتِ الْمَوْتِ وَقَالَ عَلِيٌّ سَكَرَتْ الْمَوْتُ</p>			
جناب عائشہ سے روایت	بیان کی بین اندوہ ست	کہ دیکھا میں فخر انبیا	قریب کہ حضرت مصطفیٰ ہوا
وہر تہا بایں نکلا سہ	کہ سچو جب تاب سچا	تو اوسنی سو کر کا تہ کو	پھر آتی تو رسول اللہ نہ
پھر اسکو ابی کہتو خدایا	یہی تکام تیری مدد کا	مدد کر منکرات موت پر تو	شہدہ شریع کے تہا کی تو
وایک تہو جات نیک و تہا	بجائو منکرات موت کر	یہاں وحی و قول غظلا	سماعت میں آو شاک گتیا

<p>عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أُحِيطُ أَحَدًا يَهْوِي مَوْتًا بَعْدَ الدُّنْيَى رَأَيْتُ مِنْ سِنْدِ الْمَوْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</p>			
جناب عائشہ باریہ نم	بیان کی بین یہ حوالہ غیر	کہ میں نے تو کی شہدہ کو	بظاہر جو نبی کی جان تھی
	تو مجھ کو شک پر اوپر نہ آیا	کہ کسا دم بسانا نہ ہوا	

عجائب

عجائب و کلام

عجائب و کلام

عجائب و کلام



عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا فَضَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْفًا  
بَيْنَ دُونِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَسْتَعِينُ قَالَ  
مَا فُضِّصَ إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُذْكَرَ فِيهِ لِأَذْفُوهُ فِي مَوْضِعٍ وَأَشَدُّ

جنار ارشدی آهیم	او خدا دل به کجا کجا	صدیق کا عجب حال	امیدیں دیکھا کیا حال
وہ کہتی ہیں مجھ پر باتیں	ہو مرفور و من خستہ پای	سہی مکرار یہ غمزدگان	کہ کچھ جو فرل و مکرار
کیا اور کہنے پر سروران	نہاں ہے ہر سحر کی زبان	کہ ہر خیال پر وہ عجب سوچے	جہاں وہ فرم دے ناچہ
غیر ہر جہاں کی غما	جہاں کی تو میں سچے مراد	وہ میں یہاں ہی نہ مٹا	وہ میں تو رسالت کہ کلام

عن ابن عباس رضي الله عنهما أن أبا بكر قتل للنبي صلى الله عليه وسلم بعد ما مات

که با اعتبار از شیخ نه ایسا	ایسا بود ان شاء الله و بهیچ وجه	که بعد از آنکه در فرغانه حاکم	که کسب بود که بنده از راه الفت
	ایسا بود به شریعت معطافا کا	جسین مختار است از انبیا کا	

عَنْ مَاتِيَّةَ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَدْخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ مَاتِيَّةٌ  
فَمَنْ بَلَغَ عَشْرِينَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى سَاعِدَيْهِ وَقَالَ يَا نَبِيَّاهُ وَأَصْفِيَاءُ وَأَخْلِيَاءَ

بجستند و قول نمائند دین او فکریانی که	اگر بویچه و تو بچهارم که یواز او کو و سون	که حب جملگی که که با فطرت یا و م	تو او و سون و یاران پیدا و نکود و خیل
	بر او سید و ارگون	که صدیق و سطر	

عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا أَيْدِيَنَا عَنِ التُّرَابِ إِلَّا نَفَخَ دَفْنُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَكَرْنَا قُلُوبُنَا \* \*

که بار اوی آتش سحرین	مدیو خیمین جو تهری زانور	عجاسم ز نرو نیست	مدینه مطلع نور و ضیا تها
بیان کیا کیم جو کسکلی	که بس در آن طایفه ز نای حلت	شب غم کا اندر بار کیم تها	مگر بخت مدینه سو گیا تها
او داری تری کتا تها علم	دلون چھا کئی تھی غلط	اسی تهری فرین کھ لولاک	اسی چھوکی اہستہ باندہ خال

کہ اسپین شہر کی گلی تھی | دلوں پر تیری جی جہاں تھی

۱۴۹ عائشہؓ قالت تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو م اکتائین

یعنی عائشہؓ کو کیا حکر سنا | کہ حضرت فضالیؓ کو روز

۱۵۰ عن جعفر بن محمد عن ابیہ قال قاضی سلم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم لا تفتد لک خیار  
الیوم ویکالہ الثلثاء لیکم لثلاثاء عن ثمن من الیک وکالہ سفیان قال جعفر بن محمد عن ابیہ عن جعفر بن محمد

۱۵۱ عن ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف قال روى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تشين قبري يومئذ	روایت کی جی جہاں تھی	کہ وہ دن تو مقرر ہے کہ تمہارا	کہ جس دن آئے دنیا کو چھوڑا
ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف	سنت نبی کی جی جہاں تھی	نہ مرقین کو بیکل کہو	ولیکن جانشین کی جی جہاں تھی
ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف	جنا شیعہ دعویات	کھی سفیان اوفی جی جہاں تھی	کہ جس دن چاند شہر کی جی جہاں تھی
ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف	سنت و ایک سی پور کی	سحیح بنی ہاشم بنی طہ	برا خود آگاہ شاہ اہل

۱۵۲ عن ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف قال روى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تشين قبري يومئذ

۱۵۳ عن ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف قال روى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تشين قبري يومئذ

أَمِينٌ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ قَبْلَهُ فَأَمَسَكْنَا مِنْهُ لِنَأْسُ فَمَا سَأَلْنَا أَنْ تَطْلُقَ إِلَى صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْعُهُ فَأَيْدِيَّتُ بَابُكَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَيْدِيَّتُهُ الْبُكَ وَهَشَا فَمَا كُنَّا أَنْ قَالَ  
لِي أَفْبُضَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنَّا عَمْرُ يَقُولُ لَا أَسْمَعُ أَحَدًا أَيْدِيَّ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبُضَّ الْأَصْرَتُ لَكَ لَسِيْفِي هَذَا فَقَالَ لِي أَنْ تَطْلُقَ فَأَطْلَقْتُ مَعَهُ فَبَاءَ هُوَ  
وَالنَّاسُ قَدْ يَسْتَعُوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَسْرِ جُؤَالِي فَأَوْجُوْا إِلَيْهِ  
لَجَاءَ حَتَّى أَكْبَحَ عَلَيْهِ وَمَسَّهُ فَقَالَ إِنَّكَ مَيِّتٌ أَنْهُمْ مَيِّتُونَ أَنْتُمْ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ  
أَفْبُضَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَهَلُمُّوا أَنْ قَدْ صَدَّقُوا قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ  
أَفْبُضَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا أَوْ كَيْفَ قَالَ يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيَكْبِرُونَ وَ  
يَدْعُونَ وَيَقْرَأُونَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ ثُمَّ يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيَكْبِرُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَدْعُونَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ  
حَتَّى يَدْخُلَ النَّاسُ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ أَيْدِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ  
قَالُوا أَيْنَ قَالَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي فَبُضَّ اللَّهُ فِيهِ رُحَّةٌ فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْبَعْ رُحَّةً إِلَّا فِي مَكَانٍ  
فَعَلِمُوا أَنَّهُ قَدْ صَدَّقُوا ثُمَّ أَهْرَأَهُمْ أَنْ يَغِيْضَهُ سُبُوْا بِهِ وَجَمْعَ أَلْمَهَاجِرُونَ يَنْشَاوِرُونَ فَقَالُوا  
أَنْ تَطْلُقَ بِنَا إِلَى الْخَوَانِ مِنْ لَأَصْدَارُكَ خَلِّمْ مَعْنَانِي هَذَا الْأَمْرَ فَقَالَتْ لَا أَصْأَا مَنَا أَمِيرُكُمْ  
أَمِيرُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ لَمْ يَمُتْ هَذَا السَّلَاسَةُ ثَانِي تَلْتِنِ (أَذْهَمَا فِي لَعَاوِذِ يَقُولُ لَأَصْأَا  
لَا تَحْزَنَنَّ إِنَّ اللَّهَ مَعَ مَنَ مَهْمَا قَالَ ثُمَّ بَسْطَ يَدَا فَبَايَعَهُ وَيَا بَعْدَهُ النَّاسُ بَيْعُهُ حَسَنٌ جَمِيْلٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَفَاقَتْ جَيْدِي بِشَيْءٍ سَوِيٍّ	أَفَاقَتْ جَيْدِي بِشَيْءٍ سَوِيٍّ	أَفَاقَتْ جَيْدِي بِشَيْءٍ سَوِيٍّ	أَفَاقَتْ جَيْدِي بِشَيْءٍ سَوِيٍّ
كَمَا كَيْدِي إِلَى سِدْمِ دُونَ	كَمَا كَيْدِي إِلَى سِدْمِ دُونَ	كَمَا كَيْدِي إِلَى سِدْمِ دُونَ	كَمَا كَيْدِي إِلَى سِدْمِ دُونَ
بِهِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ قَبْلَهُ	بِهِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ قَبْلَهُ	بِهِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ قَبْلَهُ	بِهِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ قَبْلَهُ
أَنَا جَيْدِي أَشْرُوكَا	أَنَا جَيْدِي أَشْرُوكَا	أَنَا جَيْدِي أَشْرُوكَا	أَنَا جَيْدِي أَشْرُوكَا
نَهْوَكََا وَسُكُودَ لِي بِرِي كَوَارِ	نَهْوَكََا وَسُكُودَ لِي بِرِي كَوَارِ	نَهْوَكََا وَسُكُودَ لِي بِرِي كَوَارِ	نَهْوَكََا وَسُكُودَ لِي بِرِي كَوَارِ

عشقی کسی پیرا بعد صحت کوئی معنی کہو بگر آوے کہ تم جواب بابتیں ہو غرض بچ بچاؤ دن کا جو نہ پہرے کے بعد ایسا ماجر تھا سنایا آپ کا جو قول ہوئی اسطرح باہر رہے کیا ایسے آپ کو نشان پہرے کو بعد بکھرتا ہو یاد کو خوشتر الفت تھی توین بچو ہو ہر کج تلو کہ حضرت کے سوا کوئی ہم کہا سالم ہو لوگوں انبیا تو وہ وہ بکر جواری تھی مجھ صدیق خوش تو کیا کہ کر کوئی کر گیا یہ حکایت اوٹھو صدیق شکر حال کا کہا صدیق دوست ہو لوگو بعدین بیکاری کر طرہ سنیل بیکاری کی حکایت کہا لوگوں نے تباہی و بھارت	ہوئی لاشخاں پاک حضرت نماز اگر وہ لوگوں کو دیکھو شمال صحتا بنی ہو اذان آئے تھی جان نہ مرض میں کچھ ہوئی تحقیق برسر وہاں ہوئی انور جناں شاہ میں حضرت کہ تم ثابت ہو چکے ہو ہوئی حلت جناب علی کہ کوئی نہ کہی کہی کر ونگا مارا لوگوں کو نہ دیکھتا تھانہ ایسا مان کہ تو یار نبی کو جا بلا لا وہ وہ سن کام تھی جو کہا حضرت کے حکایت کہ دنیا سے ہوئی حضرت علی کہا سالم ہو چل تو میرے ذرا آئی کاجلور شاہ پریشان حال حیران پر سنائی پڑے کی حکایت ہوئی کیا آپ کی حکایت	ہوئی یہ حرافات تھی مسو و حاشہ کر کے اٹھا کہ معنی دل میں وہ بات سنایا صدیق جو حکم حضرت تو فرمایا کہ دیکھو اس شخص کو وہیں بہرہ و سر بھی ہوئی صدیق حلیا کا غرض صدیق گیس شبا کا کہوں کیا ماجر حضرت عمر کا کہ کر کوئی کہی گایہ جان جو تھی جو خوشی حال تو وہ ہو سطورت تھی بیان تھی الم حقیقت کیا میں اس کو زار و گنا کہا میں کہ ایسا ماجر تو میں انور و سکون وہاں تو یہ حال کہا ملا رستہ تو وہ یار حبیب چھو اہرین جانا ہو انک ملت و راستہ کہا صدیق کو کوئی	تو کی بھارت تھی کسی کیا ارشاد یہ بھی آتھا بظاہر کوئی ہو نہ جی بپاسل حضرت کی آیت کہ گیسل سیر واسطہ ہو کہ گویا آپ کو فرمایا ارادہ کیا بچو کو پہرے نماز انبی کو یونہی ایتام کہ تھی وہ آپ نے سید کہ کی حکایت تھی ارجان تھی ہو گیا انکو سہا بہت حیران تھی حضرت کہ میں آیا نہ دیا حضرت نہایت مضطر حیران عمر تلور کہیں کراہے امان ملے کی ہرگز نہ ہجوم دار و حامی مان تھا کیا نہ شفعہ رور مختار ایا ابو حنیفہ زین کا انک ملت و راستہ کہا صدیق کو کوئی
--	--	--	---

دس پیرا



احسن عن انس بن مالك قال لما وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم من كربلاء  
 ما وجدنا فقال فاطمة واكرامه فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا كرب على أبيك  
 بهذا اليوم انه قد حدث من بينك ما ليس بتارك منه احدا لو فاة يوم القيمة

ان من تاج پیاوید نام	که جسمه موت کی سختی عالم	رسول الله را با جریا	او بولین فاطمه در دروینا
هزار افسون کی محبت	بموی لاجون جان پاک خست	یستار اوسو بولوشاه خست	که بر سختی جویری باب راج
یہر سکو بعد شدت نہرگی	یگریت سختی محبت نہرگی	وہ ہی لاجن سر با نیکی کو	نہن جین جی سر جا کہ کسی کو
	قیامت کی آیت نہیں	اگر جیوت تک صد نہیں	

احسن عن ابن عباس عن عائشة انہ سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان له فرط  
 من امني ادخله الله الجنة فقالت له عائشة من كان له فرط من امتك قال من  
 كان له فرط يامو فقرة قالت فمن لم يكن له فرط من امتك قال انما فرط الامني لا يفي بالوفا

ابا عباس کے فرزندوں کا	کہ حضرت موسیٰ بن جبریل	زبان الہیہ واقعہ سنیں	اسی گفتار کو ہر فرشتہ سنی
کہ امت پرین کی جس کی	مرین و جبریل کے باپ کے	خدا مادیہ کو اد کو حبت	ان کی اذکار باعث عبادت
محبت عائشہ زہیر بی بی	کہ جس کا ایک ہی بی بی ہو	کہا حضرت اوفو فی الی	یہی بہ حال اشخص کا ہی
جناح عائشہ زہیر بی بی	کہ جس کا ایک بی بی غم نہ تھا	تو اس کا حال کیا ہو گا	وسیلہ کو نہا ہو و محشر
کہا حضرت علی بن سکا و	دل است مگر عمر ہو خون	اوٹھائی میری قوت کی	کہا ان دور ہی الہی صلیت

## عشر

انک جن بشر ہیں تو دلا	زیرین آسمان ہی ہو گوی	رسول اللہ کا نظر و	اگر سمجھو تو اداع جگر
وفات سید کوں مکان	سرسوریدہ عین در	انہ سیر الیون ہو سا	جہا پر عین و شک تو
نہن گن سامنہ و شک گشز	رگ گل چشم ترین نہن	کیسے روی اہل کا قصور	ہمین تو رات دن ہون پر
کہا ناک صد نہر وقت و	کہہ لو جذبہ اس	سرسا ہی نہن قوت میں	کوئی وہ ناک نہن تاخیر

باب ماجاء فی میقات رسول الله صلى الله عليه وسلم





عمر فاروق و اسی نجیب کی	کہ تم کو قسم ہے خدا کی	کہ تم میری بیگناہی سے بے گناہ	کہ یہ سب میری عزت کے لیے
وہ ترکہ صدقہ راہ خدا ہے	مگر جو کچھ پہلا یا وہ روئے	ہمارے مال میں لیکن ہر	کہ کوئی نہ بکرتے بعدت
	کہ ہمارے فی قصہ بڑا	بیان مختصر میں ہے	

۱۵۵  
 عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَوَرِّثُوا مَا تَرَكَتُمْ فَهُوَ صَدَقَةٌ  
 زبَان عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
 کہ جس نے کیا ہے اس کو  
 ہمیں میری عزت کے لیے  
 کہ عمارت اور حسین و سیدہ  
 عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْقَهُمُ وَرَثَتِي دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا  
 مَا تَرَكَتُمْ بَعْدَ نَفَقَةٍ نَسَاسَةٍ وَمَوْنَةٍ عَابِلِي هُمُ صَدَقَةٌ

بیان ہو رہی ہے نفی کا	روایت کرنا دینی	کہ فرماتی ہو یوں سزا	کہ مجھ سے جو میری یاد دہم
میری وارثاں میری مال و دولت	نہ نہیں میری عزت کے لیے	مگر نفقہ میری اوج کو دین	حقوق میری عزت کے لیے
	جو کہ اس سے باقی ہے میری	ہو گا میری عزت کے لیے	

۱۵۶  
 عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ  
 عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ وَجَاءَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ خِصَمَاءُ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ أَتَشْكُرُونَ  
 يَا أَلْسِنِي بِأَنَّهُ تَقْوَمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَتَعْلَمُنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 لَا تَوَرِّثُوا مَا تَرَكَتُمْ فَهُوَ صَدَقَةٌ فَقَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ

یہ جو مالک ابن انس کی	روایت کرتے ہیں ابھی	کہ میں نے اپنے کو یا جس میں	تو سعد عبد حم طلحہ باہم
وہیں حضرت عمر باہم	علی عباسی تشریف آ	کہ اس میں کچھ عباسی علی	بہم کراستی مال نبی میں
ہو لو کہ جو عباسی	عمر اس سے لا کر زبان	سنوئی طلحہ سعد عبد حم	قسم کو سنی لانا ہوں میں
کہ جس کو حکم و قیام ہے	زمین ہی میری ہے بجا	کہ تم تنہوں کو چاہتے	کہ کہی ہو رسول اک صوم
کہ ہم چاہتے ہیں کہ	وہ میری عزت کے لیے	لیا ہوں نام میری	کہ جس کو حکم و قیام ہے
کہ وہ اس سے بجا	رسول اللہ میری	حدیثوں کی کتاب میں	طوالت ہو اور قوم و طور

۱۵۷  
 عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا

کاشانه ولا جبرائیل قال واشتبه في المنام كرامة	کاشانه ولا جبرائیل قال واشتبه في المنام كرامة	کاشانه ولا جبرائیل قال واشتبه في المنام كرامة	کاشانه ولا جبرائیل قال واشتبه في المنام كرامة
کبریا عاقله سو هر جنبه	کبریا عاقله سو هر جنبه	کبریا عاقله سو هر جنبه	کبریا عاقله سو هر جنبه
کباراوی در خضر عاقله	کباراوی در خضر عاقله	کباراوی در خضر عاقله	کباراوی در خضر عاقله

## باب جلاء و مکین رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ باب ہو بیان خواب میں دیکھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اس میں آٹھ حدیثیں ہیں

۱ عن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من راني في المنام فقد راني فإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمِثُّهُ

مذکور ہے جسکی طالع سیرا اسو کافی رسول اللہ کا وہ خواب میں دیدار آیا ہو

بیان ویت حضرت جبرائیل	یہ حالت طالع سیرا کی ہے	سوا بیا تا بول عم خود یاد	کہ تبا تا کن یکا بیا تا بول
ولیکن نیت ایسا سو گیا ہو	ہمیں بیا تا شکل ہو گیا ہو	کہوں کیا آہ ماو کی میرا	کسی یہ عمر بولن باد میرا
کہ او کو روئی قدس ہو گیا	اوس پر دو تھو کو ہو گیا	یہ خوبی طالع ناشا کی تھی	نذیکباراوی اطر خواب میرا
تسل ہی کوئی کرتا نہیں ہے	کہ تناسل کے اندر کو نہیں ہے	خدا کو پاک کہ وقت کر یاد	عجیبی ہو اگر تجھ کو کر و شفا
کہ اوس کو سناں ہو گیا	غم حریان جبرائیل ہو گیا	بہر اس کا کافی گرم کردہ	کہ لکھنی ہو حدیث میں خود
بیان مختار ہو وادی شفا	کہ اوں حضرت فرمایا شفا	کہ وہی حسن میری صورت	مجھی کو اوسو دیکھا در حقیقت
کہ ہر گز خواب میں نہیں دو	کہ ہر گز خواب میں نہیں دو	نہیں ہوتا صریح ہو	انے

۲ عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من راني في المنام فقد راني فإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمِثُّهُ

کلام لوبرہ ہر ہر	زبان یک سو اسکو سیرا	وہ کتاب کو حضرت کہتا	کہ حسن خواب میں ہو چکا ہو
مجھی کو اوسو دیکھا جعفر	کہ شیطان کہیں جعفر	کہ میری شکل کی تصویر لاو	و یا میری شبلیہ میں بس

۳ عن كاصم بن مكيه انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من راني